
آسیبی قوتوں سے نجات
مصنف
ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان
04442-74734

فہرست مضامین

باب اوّل

عامل

عامل کو اپنی ذات سے متعلق حسب ذیل ہدایات کا پابند ہونا ضروری ہے،

۱۔ عامل کیلئے ضروری ہے کہ آسیب زدہ کے علاج سے قبل جنّات کے اوصاف سے واقف ہو۔

۲۔ دوران عمل میں طہارت کاملہ پر رہے۔

۳۔ جتنے دن علاج کرے کچا پیاز، لہسن اور ہر بدبودار چیز نہ کھائے۔

۴۔ اپنے دل میں یقین کامل رکھے۔ کہ خدا تعالیٰ نے آیات قرآنیہ میں بڑے بڑے اسرار ودیعت رکھے ہیں۔ اور بزرگوں کے طریق اعمال میں قوی اثرات ہیں۔

۵۔ اپنے نفس سے خدا تعالیٰ کی نافرمانی نہ کرے۔

۶۔ کسی درخت کے نیچے بیٹھ کر غسل نہ کرے۔

۷۔ رات کو گھر سے دور ویرانوں میں نہ جائے۔ اور جنّات و شیاطین کے شر سے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتا رہے۔

۸۔ تشخیص امراض کے اعمال کی زکات ادا کرے، ان سورتوں کی روزانہ بلاناغہ تلاوت کرے۔ جن سے تشخیص کے اعمال ترتیب دیئے گئے ہیں۔ اور جن سے علاج معالجہ کے اعمال ترتیب ہیں۔

۹۔ اپنی حفاظت سے کبھی غافل نہ رہے۔ کیونکہ آسیبی امراض کے معالج کو آسیبی قوتیں اپنا دشمن سمجھتی ہیں۔ اور ہمیشہ نقصان پہنچانے کے درپے رہتی ہیں

۱۰۔ عامل کے پاس حفاظت نامہ ضرور ہونا چاہیئے۔ کیونکہ یہ حجاب عامل کو عفریت سے محفوظ رکھے گا۔ اور تمام تر آسیبی و جناتی قوتیں اس پر حملہ نہ کر سکیں گی۔

۱۱۔ کم ہمت اور بزدل آدمی آسیبی امراض کے علاج میں ناکام رہتا ہے اس لئے عامل کو باہمت اور بہادر ہونا چاہیئے۔

۱۲۔ روحانی علوم و فنون ایک باقاعدہ علم و فن ہے۔ جو حضرات اسے عمومی اور سطحی علم و فن سمجھتے ہیں۔ اور اس علم و فن کے اساتذہ کرام سے کسی طرح کی کوئی رہنمائی حاصل کیئے بغیر عملیاتی اصول و ضوابط کی پابندی کیئے بغیر خود ہی اپنے وضع کردہ اصولوں پر عمل کرتے ہیں۔ ناکامی ان کا مقدر بن کر رہ جاتی ہے۔ ایسے ہی لوگ عملیات اور روحانی علوم و فنون کے حقائق و اسرار سے بدظن ہوتے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ باقاعدہ اس فن کے اساتذہ سے تلامذہ حاصل کر کے ان علوم پر عبور حاصل کریں۔ بصورتِ دیگر ضیاعِ وقت اور ناکامی کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہ لگے گا۔

نقشہ ساعات دن

(طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک)

ہر دن کا پہلا ستارہ اس دن کا بادشاہ ہوتا ہے. باقی ستارے اس کے ماتحت ہوتے ہیں.

دن	پہلی ساعت	دوسری ساعت	تیسری ساعت	چوتھی ساعت	پانچویں ساعت	چھٹی ساعت	ساتویں ساعت	آٹھویں ساعت	نویں ساعت	دسویں ساعت	گیارہویں ساعت	بارہویں ساعت
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

نقشہ ساعات شب

غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

ہر رات کا پہلا ستارہ اس رات کا بادشاہ ہوتا ہے باقی ستارے اس کے ماتحت ہوتے ہیں.

شب	پہلی ساعت	دوسری ساعت	تیسری ساعت	چوتھی ساعت	پانچویں ساعت	چھٹی ساعت	ساتویں ساعت	آٹھویں ساعت	نویں ساعت	دسویں ساعت	گیارہویں ساعت	بارہویں ساعت
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

اصول و ضوابط برائے آسیبی علاج

آسیبی امراض کا علاج کرنے والے روحانی معالج کیلئے ضروری ہے کہ وہ ان امور سے واقفیت رکھے!!

۱۔ عمل کی جگہ پاک و صاف ہونی چاہیئے۔
۲۔ عمل کی جگہ کوئی حائضہ عورت نہ بیٹھنے دی جائے۔
۳۔ آسیب زدہ کے علاج کے وقت وہاں لوگوں کا ہجوم نہیں ہونا چاہیئے۔
۴۔ مجلس میں شکی مزاج اور باتونی خواتین وحضرات کو نہ بیٹھنے دیا جائے۔
۵۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں۔ کہ اگر رات کے جنات میں سے آسیب ہو تو رات کے وقت علاج کیا جائے۔ اور اگر دن والوں میں سے ہو تو دن کو عمل کیا جائے۔
۶۔ جن اعمال میں کسی خاص دن اور ساعت میں علاج کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ ویسے ہی کرنا چاہیئے۔ کیونکہ مخصوص ساعت و ایام میں عامل آسیب پر حاوی ہوتا ہے۔ اور آسیب عاجز ہوتا ہے۔
۷۔ حاضراتِ آسیب کے وقت مریض کے گلے یا بازو میں کوئی تعویز نہیں ہونا چاہیئے۔
۸۔ عمل کے وقت بخور روشن کرنا چاہیئے۔
۹۔ عمل چھت دار مکان میں کرنا چاہیئے۔
۱۰۔ مریض کو عامل کے سامنے بیٹھنا چاہیئے۔ اور اگر مریض عورت ہے

تو عورت ہی اس کو عامل کے سامنے بٹھلاتے اور اگر مریض مرد ہے. تو مرد ہی بٹھاتے ۔

۱۱۔ اگر مریض مرد ہو تو عمل کے دَوران اس کے پاس کوئی عورت نہ ہونی چاہیئے. اور اگر عورت ہو تو اس کے پاس زیادہ مرد نہ ہونے چاہئیں.

۱۲۔ اگر مریض عورت ہو تو اس کے شوہر کو دورانِ عمل میں بیوی کے قریب نہ جانا چاہیئے. حتیٰ کہ ایک بستر پر لیٹنا بھی منع ہے

۱۳۔ مریض کو کھلی جگہ ہر گز غسل نہ کرنے دیا جائے.

۱۴۔ مریض یا مریضہ کو دورانِ علاج موٹے کپڑے نہ پہننے دیئے جائیں.

۱۵۔ مریض / مریضہ پر آسیب کی حاضرات کرتے وقت اگر اس کے پاس پہلے سے کوئی تعویز ہو تو اسے بدن مریض سے الگ کر دینا چاہیئے۔

۱۶۔ آسیب زدہ کے علاج کے دَوران اسے میٹھی چیزیں زیادہ کھانے کو دی جائیں. اور نمکین چیزیں بالکل بند کر دینی چاہیئے. یا کم سے کم دی جائیں. شہد خالص روزانہ ایک چمچہ چائے والا صبح و شام ضرور کھلایا جائے ۔

جنّ

اہل عرب از روئے لغت جن ہر اس چیز کو کہتے ہیں۔ جو نظر نہ آسکے۔ فرشتے بھی ہمیں نظر نہیں آتے۔ اس لیئے اہل عرب فرشتوں کو بھی جن کہتے ہیں۔ بہشت بھی ہماری نظروں سے پوشیدہ ہے۔ اسلیئے لغت عرب میں بہشت کا نام جنت ہے۔

جن کے اصطلاحی معنیٰ

لیکن جن اصطلاح کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی اس مخلوق کا نام ہے جسکو قدرت نے آگ کے شعلوں سے پیدا فرمایا ہے۔ اور وہ اپنے مادہ کی لطافت کے اعتبار سے ایسی قوت و اختیار رکھتے ہیں کہ وہ حسب منشاء ہر صورت میں متشکل ہو سکتے ہیں۔

جنّات کی پیدائش اور سرکوبی

حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے تقریباً سوا لاکھ برس پہلے اللہ تعالیٰ نے جنّات کو پیدا کر کے زمین پر آباد کیا تھا۔ ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے خدا نے آسمان پر رہنے والے جنّوں کو ان کی سرکوبی کا حکم دیا۔ اس لشکر کا امیر ابلیس تھا۔ اس نے زمین پر آتے ہی قتل عام شروع کر دیا۔ جنّات یہاں کے خوف سے ویرانوں کھنڈروں اور گھنے پیڑوں وغیرہ میں چھپ گئے۔ بعد میں جب ابلیس نے بھی سرکشی کی اور آسمان بدر کر دیا گیا۔ تو اس نے اِدھر اُدھر چھپے ہوئے جنّوں میں سے باطل عقیدے کے جنّوں کو اپنا حواری بنالیا۔

جن اور شیطان میں فرق

محمد بن کعب القرظی سے روایت ہے کہ جن اور شیاطین اصل کے اعتبار سے ایک ہیں۔ مگر ایماندار جن کے نام اور کفار شیاطین کے نام سے موسوم ہیں۔

جنات کے مختلف مذاہب

حضرت خواجہ حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔ کہ جسطرح انسانوں کے مختلف مذاہب ہیں۔ اسی طرح

جنّات بھی مختلف مذاہب رکھتے ہیں۔ جنات مسلمان بھی ہیں۔ ہندو بھی... یہودی - قدریہ - مرجیہ بھی، رافضی بھی ہیں۔ تفضلیہ بھی۔ مجوسی بھی اور ستارہ پرست بھی ہیں۔

جنات انسان کی روح ہوائی کیطرح لطیف ہوتے ہیں

جنات کا ظاہری جسم انسان کی روح ہوائی کی طرح لطیف ہے۔ روح کیساتھ اختلاط سے اصل کی لطافت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ ان کا جسم مختلف شکلیں اختیار کر سکتا ہے۔ ظاہری جسم کا تغیّر خوف یا گھبراہٹ کے عالم میں یا سرور و مسرّت کے موقعہ پر انسان میں بھی مشاہدہ ہے۔ بہرحال یہ مخلوق کبھی اصل صورت پر باقی رہ کر مسامات اور رگوں کے ذریعے جسم انسانی میں داخل ہو کر تغیّرات کا باعث ہوتی ہے۔ اور کبھی کثیف جسم اختیار کر کے اچھی بُری یا ہولناک شکل وصورت میں ظہور میں آتی ہے۔

ابن الحاج التلمسانی المغربی قدس سرّہٗ تحریر فرماتے ہیں کہ یوں تو جنّات کی بہت سی اقسام ہیں۔ لیکن ستّر گروہ زیادہ مشہور ہیں۔ جس کے ہر گروہ میں ستّر ستّر ہزار قبیلے ہیں۔ اور ہر قبیلہ میں ستّر ہزار فخذ ہیں۔ اگر آسمان سے ایک سُوئی زمین پر گرائی جائے۔ تو ان ہی پر گرے۔ چنانچہ عفاریت تو چشموں اور غاروں میں رہتے ہیں۔ اور شیاطین گھروں میں رہتے ہیں۔ اور قبروں کو انہوں نے آباد کر رکھا ہے۔ یعنی انسانوں کے قبرستان کے پاس رہتے ہیں۔ اور طواغیت خون کے پاس۔ پس جب خون گرتا ہے۔ وہیں حاضر ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر ایک قطرہ بھی خون کا گرتا ہے تو بجلی سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ آپہنچتے ہیں۔ اور ہوا کی تو کچھ اصل ہی نہیں۔ اور بعض جنّات ہواؤں

اور بعض جنات بصورت آدمی بنے پھرتے ہیں۔ اور بعض آگ کے نزدیک اور بعض بڑے درختوں کے پاس رہتے ہیں اور باغوں میں گھس جاتے ہیں۔ اور بعض پہاڑوں اور کھنڈروں میں بود و باش رکھتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر ایسے ہیں۔ کہ مرد و عورتوں کو ضرر پہنچاتے ہیں۔ عفاریت میں سے بعض جنات ایسے ہیں۔ کہ وہ عورتوں سے ہمبستری کر لیتے ہیں۔ اور بعض اس کو پسند کرتے ہیں۔ کہ کوئی عورت ان کی بیوی ہوتی اور بعض انسان کے اعضاء بیکار کر دیتے ہیں۔

اقسام بلحاظ نوع

۱۔ اصحاب العیون والکھوف:۔ چشموں اور غاروں میں رہنے والے۔

۲۔ اصحاب مقابر:۔ قبرستانوں اور مقابروں میں رہنے والے۔

۳۔ اصحاب دم:۔ مذبحہ خانوں اور خون کے قریب رہنے والے۔

۴۔ ذوالبعہ:۔ ہواؤں پر سوار رہنے والے۔ ان کی تین اقسام ہیں۔

(۱۔ یہ بنو قیعان بھی کہلاتے ہیں ۲۔ یہ دوسری قسم ذوالبعہ کی توابع کہلاتی ہے

۳۔ تیسری قسم اصحاب صرع ہے۔)

۵۔ اصحاب النار:۔ آگ کے قریب رہنے والے

۶۔ تواقیف:۔ انسانوں کی شکل و صورت میں یعنی متشکل انسانوں میں رہنے والے۔

۷۔ اصحاب الاشجار:۔ درختوں پر رہنے والے۔

۸۔ اصحاب الشوک العلیق:۔ یہ خاردار درختوں اور جھاڑیوں پر رہتے ہیں۔

۹۔ اصحاب الباتین:۔ یہ باغوں میں رہنے والے ہوتے ہیں۔ انہیں سباسب بھی کہا جاتا ہے۔

۱۰۔ اصحاب الجبال الشامخہ:۔ بلند پہاڑیوں میں رہنے والے۔

۱۱۔ زانی:۔ یہ انسان کی عورتوں اور لڑکیوں سے زنا کرنیوالے ہوتے ہیں۔

۱۲۔ عشّاق:۔ یہ زانی نہیں ہوتے بلکہ شرعی عقد کے خواہش مند ہوتے ہیں۔

۱۳۔ مفسد خلق:۔ یہ جنین میں نقص پیدا کر کے کسی عضو کو بے حس یا شل کر کے بیکار کر دیتے ہیں۔

اقسام بلحاظ مذہب ثقلین

(جن و انس) شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے مکلف ہیں۔ مگر انہوں نے بھی انسانوں کی طرح فرقہ بندی اختیار کر کے یہودی۔ عیسائی۔ نصرانی۔ مجوسی۔ ہندو اور مسلمان بن گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں گذشتہ صفحات میں راقم السطور حضرت خواجہ حسن بصری کا فرمان تحریر کر چکا ہے۔

اقسام بلحاظ علاج معالجہ

ان تمام مذکورہ اقسام کو علاج کی غرض سے دو اہم قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے

۱۔ اصحاب صرع:۔ اصحاب صرع جو بعض زوابعہ کی قسم سے ہیں۔ اور بعض عشاق ہیں۔ عشاق اجنہ کی تین اقوام ہیں۔ جو صرف مستورات عورت کو لاحق ہوتی ہیں۔

۱۔ قوم میمون ۲۔ قوم احمر ۳۔ قوم ابیض۔

۲۔ اصحاب ستر:۔ اصحاب ستر کی تفصیل یوں ہے۔

۱۔ اولاد احمر ہے۔ جو پانی کے قریب رہتے ہیں۔
۲۔ یہ قسم وادیوں میں رہتی ہے۔ اور اولاد احمر سے ہے۔
۳۔ یہ قسم بنوالقہاقم مشہور ہیں۔ چشموں اور پہاڑوں پر رہتے ہیں۔
۴۔ اولادِ ابیض ہیں۔
۵۔ اولادِ میمون ہیں۔
۶۔ بنوالنعمان کی ہے۔ جو پرانے اور خالی ویران گھروں میں رہتے ہیں۔
۷۔ مزابلہ یہ وہ جنات ہیں جو کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں پر رہتے ہیں۔ ان کی مزید دو اقسام بھی ہیں ۱۔ بنودھمان ۲۔ بنوالعرہم۔
۸۔ یہ اولاد حارث ہے۔ ان کی ایک قسم بنوقیشان کہلاتی ہے۔ پانی کے قریب ان کی رہائش رہتی ہے۔ جبکہ ان کی دوسری قسم باغوں میں سکونت اختیار کرتی ہے۔
۹۔ یہ قسم میمون خطاف کہلاتی ہے۔
۱۰۔ یہ قسم قرینہ کی ہے۔
۱۱۔ بنوالھبیر، مزابل و اشجار لبعض خندقوں میں رہتے ہیں، مگر علاج ایک ہی ہے۔
۱۲۔ اولاد میمون ۔ بنی تیعان ۔ نبات اللّیل کے علاوہ شماشقہ اور بنوالازرق بھی اصحاب ستر میں شامل ہیں۔

جنّات کی تین خصوصیتیں

شیخ عبدالوہّاب الشعرّانی صاحب الیواقیت والجواہر نے لکھا ہے کہ جنّات تین خصوصیتوں کے حامل ہیں۔

۱۔ جنات دنیا میں انسانوں کو نظر نہیں آتے۔ مگر جنت میں انسانوں کے ساتھ مِل جل کر رہیں گے۔ دنیا کی طرح انسانی نظروں سے محجوب نہ ہوں گے۔

۲۔ جنّات جو شکل و صورت اختیار کرتے ہیں۔ یا جس مخلوق کا روپ اختیار کرتے ہیں۔ ان کی آواز بھی اسی مخلوق جیسی ہو جاتی ہے۔

۳۔ تیسری خصوصیت یہ ہے کہ جب کوئی انسان عزیمت پڑھتا ہے۔ یا ان کو قسم دی جاتی ہے۔ تو وہ اس کو پورا کرنے پر مجبور ہیں۔

جنّات انسانوں اور ان کے جان و مال کو نقصان پہنچا سکتے ہیں

جنّات بھی اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہے۔ بعض ان میں خواندہ ہیں۔ اور بعض ناخواندہ یا جاہل جنّات انسانوں اور ان کے جان و مال کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اسکی تصدیق جناب مولانا اشرف علی محدّث تھانوی نے اپنی کتاب "التکشف التّصوف" صفحہ ۳۳۲، حدیث بیست و ششم کا ترجمہ: یعنی

حضرت ایّوب سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک تجارت میں خرما بھر رکھے تھے۔ اور خبیث جنّات آ کر اس میں سے لے جایا کرتے تھے۔ انہوں نے رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے پاس شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ جاؤ اب اگر دیکھو تو یوں کہہ دینا "بِسم اللہ اجیبی رسول اللہ" یعنی اللہ کے نام سے مدد لیتا ہوں۔ رسول اللہ کا بلایا ہوا چل"۔

روایت کیا اس کو ترمذی نے پس اس سے ثابت ہوا کہ خبیث جن انسانوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

جنّات و شیاطین اور ارواحِ خبیثہ کے گروہ

جنّات و شیاطین اور ارواحِ خبیثہ کی بہت سی اقسام ہیں۔ اور ان کے علیحدہ علیحدہ اوصاف اور الگ الگ کام ہیں۔ یہاں صرف چند گروہ کے رہنے کی جگہ اور ان کی شرارتوں کے بارے میں آگاہ کیا جاتا ہے۔ تاکہ عوام الناس ان کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔

پہلا گروہ ارواحِ خبیثہ کی یہ قسم کسی گھر یا مکان کے اندر سکونت اختیار کر لیتی ہیں۔ اور اس گھر کے باسیوں کو خواب اور بیداری میں ڈراتی اور دکھ تکلیف پہنچاتی ہیں۔ دنیا کے ہر شہر میں کوئی نہ کوئی ایسا گھر اور مکان ضرور ہوتا ہے۔ جن میں یہ عام جن رہائش رکھتے ہیں۔ ایسے مکان اور گھر کو عام طور پر "بھارا" اور "آسیب زدہ" کہتے ہیں۔ ایسے مکانات اور گھروں میں اس گروہ کے جنّات مختلف حرکتیں کرتے ہیں۔

۱. بعض اوقات گھر کے رہنے والوں پر اینٹیں اور پتھّر برساتے ہیں۔

۲. بعض جگہ پاخانہ اور گندگی پھینکتے ہیں۔

۳. کئی گھروں کے دریچے اور الماریوں سے چیزیں نیچے گراتے ہیں۔ اور توڑتے پھوڑتے رہتے ہیں۔

۴. کئی بار یہی جنّات و شیاطین گھروں میں کپڑوں اور سامان کو آگ لگا دیتے دیتے ہیں۔ یہ گروہ غیر آباد اور تاریک مکانوں میں بھی اپنا بسیرا کر لیتا ہے۔ اسی لیئے حدیث شریف میں ہے کہ شام کے بعد اپنے مکانوں کے دروازوں کو کھلا نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ کیونکہ ایسے وقت میں بعض مسافر جنّات آ کر ان میں بسیرا کر لیتے ہیں۔ بعض گھروں اور دکانوں کی برکت سلب کر لیتے ہیں۔ گھروں میں فساد

اور جھگڑے پیدا کرتے ہیں. گھر میں رہنے والے افراد کے درمیان تفرقہ، عداوت پیدا کرتے ہیں. سفلی عاملین اسی گروہ کی مدد سے مندرجہ بالا کام کرواتے ہیں.

دوسرا گروہ یہ وہی گروہ ہے جسمیں ایسے جنات، شیاطین اور ارواح خبیثہ شامل ہیں. جو انسانوں پر مسلط ہو جایا کرتی ہیں. جس سے اُن کی صحت خراب ہو جاتی ہے. اور سخت لا علاج امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں جو حکماء اور ڈاکٹروں کی دواؤں سے ہرگز علاج پذیر نہیں ہوتے. بعض دفعہ اسی گروہ کے جنات انسان کے جسم کے کسی خاص حصہ کو متاثر کرتے ہیں. تو وہ حصہ شل، مفلوج اور بیکار ہوتا ہے. یا اس پر کوئی زخم نمودار ہو جاتا ہے. جو لوگ اس قسم کے شیطانی اور جنونی آسیب کا انکار کرتے ہیں. گویا وہ حقائق قرآنی کا انکار کرتے ہیں. کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں حضرت ایوب علیہ السلام کی زبانی فرماتے ہیں.

ترجمہ:۔ یعنی شیطان نے مجھے چھو کر اپنے آسیب سے دکھ اور عذاب میں مبتلا کر دیا ہے. بعض اوقات ارواح خبیثہ جب انسانوں پر مسلط ہو جاتی ہیں. یا سفلی جادوگر اپنے عمل یا جادو کے ذریعے مسلط کر دیتے ہیں. تو یہ انسانوں کو طرح طرح کی تکالیف میں مبتلا کرتی رہتی ہیں. اس گروہ کے جنات کو تسخیر کیا جا سکتا ہے. تسخیر جنات کے لیئے ملاحظہ فرمائیں. راقم الحروف کی کتاب غیبی مخلوق اور اسکی تسخیر یعنی "مصباح الارواح" ہر یکہ کے قدیم باشندوں اور ہندوستان، چین اور تبت کے لوگوں میں اس قسم کے سفلی عاملیں بکثرت پائے جاتے ہیں. ہمارے وطن عزیز پاکستان میں بھی ایسے عامل موجود ہیں. ایسے عامل اس قسم کا علاج جوتی کی نوک سے کرتے ہیں.

تیسرا گروہ اس گروہ میں شامل جنات ارواح خبیثہ اکثر قبرستانوں میں اور

ان کے گرد و نواح میں اپنا بسیرا کرتی ہیں۔ یہ جنّات زندگی میں انسانوں کے ہمراہ رہنے والے طبعی اور ہمزاد ہوتے ہیں۔ جو موت کے بعد جسد عنصری سے جُدا ہو کر کچھ عرصہ متوفی لوگوں کی قبروں پر منڈلاتے رہتے ہیں۔ ہندو لوگوں میں یہ عقیدہ عام طور پر پایا جاتا ہے۔ کہ مرنے کے بعد مُردہ روح بھوُت بن کر مُردہ کے خویش و اقارب پر بعض دفعہ مسلط ہو جاتی ہے۔ اس لیئے یہ لوگ جب کبھی اپنے مردے جلانے کے لیئے مرگھٹ پر جاتے ہیں۔ تو اپنا لباس اور حلیہ تبدیل کر کے اس قدر مبالغہ کرتے ہیں۔ کہ اپنے مردہ کے بعد سر، داڑھی اور مُوچھوں تک منڈوا ڈالتے ہیں۔ تاکہ موت کے بعد ان کے متوفی کی رُوح بھوُت بن کر انہیں پہچان نہ سکے۔ نیز ہندو لوگوں میں یہ بھی رواج ہے کہ مرگھٹ میں جس وقت یہ لوگ اپنا مُردہ جلاتے ہیں۔ اور مردے کی کھوپڑی جل کر تڑاخ سے پھٹتی ہے۔ تو وہاں جس قدر ہندو جمع ہوتے ہیں۔ سب کے سب اُلٹے پاؤں اپنے گھر کیطرف دوڑ پڑتے ہیں۔ اور پیچھے دیکھنے کا نام نہیں لیتے۔ دراصل ان کا یہ خوف بے وجہ نہیں ہوتا۔ مُردہ کی روح بھوُت نہیں بن جاتا کرتی۔ بلکہ اس کا ہمزاد جو پیدائش سے اس کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ موت کے بعد اس کے جسدِ عنصری سے الگ ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات وہ ہمزاد موت کے بعد متوفی کے کسی خویش یا دوسرے شخص پر مسلطؔ ہو جاتا ہے۔

تذکرہ غوثیہؔ میں حضرت غوث علی شاہ قلندر قادری راوی ہیں۔ کہ عظیم آباد پٹنہ میں پن ڈبوں کا ماجرا معروف ہے۔ یعنی پن ڈبےؔ از قسم بھوُت مشہور ہیں۔ دریائے گنگ میں مُردے مُفلس کر بہائے جاتے ہیں۔ اور وہ بھوت بن جاتے ہیں۔ ان کا وتیرہ ہے کہ اگر رات کے وقت کوئی شخص تنہا کنارۂ دریا پر چلا جاتا ہے۔ تو وہ پن ڈبے اس کو زبردستی دریا میں کھینچ کر لے جاتے ہیں۔ اور آپ

جیسا بنا لیتے ہیں۔ دوسری جگہ حضرت غوث علیشاہ قلندری قادری راوی ہیں۔ ایک روز کسی شخص نے کہا اولیاء اللہ سے کچھ فیض نہیں ہو سکتا ہے۔ بعد مرنے مثل جماد ہو جاتے ہیں۔ اس وقت ارشاد فرمایا کہ ہم کو ایک نقل یاد آئی۔ دکن میں ایک فاحشہ عورت مر گئی تھی۔ جنگل میں دفن کی گئی۔ اس جانب کو جو شخص تنہا جاتا۔ وہ چھلاوہ بن کر خواہش پوری کراتی۔ تعجب ہے کہ ایک فاحشہ تو اپنے مخش میں ایسی کامل ہو۔ اور اولیاء اللہ سے کچھ بھی فیض نہ ہو۔

یہ بات روزِ روشن کیطرح ظاہر ہے کہ ارواحِ خبیثہ انسانوں کو ستاتی ہیں۔ اور بعض اوقات انتقام بھی لیتی ہیں۔ اگر یہ کسی انسان پر مسلّط ہو جائیں تو علاج نہ کروانے کی صورت میں پشت در پشت تنگ کرتی ہیں۔ ایک خبر بلا تبصرہ ملاحظہ فرمائیں۔

جارج بش کی نیندیں اڑ گئیں، روح نے وائٹ ہاؤس کو ہراساں کر دیا۔ روح نے دھمکی دی کہ میری کھوپڑی واپس کر دو۔ ورنہ تمہارے خاندان کو میری بددعا لگ جائے گی۔ شام ڈھلتے ہی پراسرار روح صدر کی رہائش گاہ میں وارد ہو جاتی ہے۔ اور عجیب و غریب آوازیں نکالتی ہے۔ ۱۹۰۸ء میں انتقال کر جانیوالے جیرونیمو کی روح اپنی گمشدہ کھوپڑی کی تلاش میں امریکی صدر کی رہائش گاہ وائٹ ہاؤس میں بھٹک رہی ہے۔ روح کا کہنا ہے کہ ۱۹۲۳ء میں اسکی قبر کھود کر کھوپڑی غائب کر دی گئی۔ جس کے باعث اس کا ڈھانچہ نامکمل ہے۔ اب یہ روح ہر رات اپنی کھوپڑی کی تلاش میں وائٹ ہاؤس پہنچ جاتی ہے۔ جس کے باعث امریکی صدر جارج بش کی راتوں کی نیند حرام ہو گئی ہے۔ اور اس روح کے خوف کے باعث وائٹ ہاؤس میں مقیم ہر فرد ساری رات آنکھوں میں کاٹ ڈالتا ہے۔ رات کا سناٹا پھیلتے ہی روح وہاں آجاتی ہے۔ اور عجیب و غریب قسم کی آوازیں نکالتی

وزیر نہ لیا گیا۔ ضلع قصور سے موجودہ رکن پنجاب اسمبلی سردار محمد عارف نکئی کو صوبائی وزیر بنایا گیا۔ وہ اس بنگلے میں منتقل ہوئے۔ مگر ان کی نہ صرف صحت خراب ہوئی۔ بلکہ ایک روز ان کے ایک دوست نے انہیں باور کرایا کہ سردار صاحب بہتر یہ ہے کہ اس بنگلہ کو چھوڑ دیجیئے۔ ورنہ آپ کو ذہنی طور پر نقصان پہنچ سکتا ہے۔ چنانچہ جب کابینہ میں ردوبدل ہوا۔ تو ان جیسے بااثر شخص کو دوبارہ وزیر نہ لیا گیا۔ ۱۹۸۸ء کے انتخابات سے قبل ضلع اٹک سے موجودہ رکن شیخ آفتاب احمد بطور صوبائی مشیر اس رہائش گاہ میں منتقل ہو گئے۔ ان کے ایک دوست ان سے ملنے ایک رکشے پر آئے۔ تو جب وہ رکشے سے نیچے اتر رہے تھے۔ تو اس کوٹھی کے مین گیٹ پر ایک بہت بڑا سانپ نمودار ہوا۔ اس واقعہ نے ماحول کو دہشت زدہ کر دیا۔ الیکشن ۱۹۸۸ء کے ضلع قصور سے موجودہ رکن اسمبلی سردار حسن اختر موکل کو پنجاب اسمبلی کا ڈپٹی سپیکر بنایا گیا۔ تو وہ اس رہائش گاہ میں منتقل ہوئے تو ان کی صحت خطرناک حد تک گر گئی۔ انہیں بھی بعض دوستوں نے کہا کہ یہ رہائش گاہ ان کے لیئے بھاری ہے۔

الیکشن ۱۹۹۰ء میں موجودہ مشیر مہر محمد اسلم بھروانہ ضلع جھنگ سے پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ تو انہیں وزیر اعلیٰ پنجاب کا مشیر بنا دیا گیا۔ انہیں یہ کوٹھی آلاٹ ہوئی۔ مگر یہ رہائش گاہ بھی ان کی صحت کی خرابی کا سبب بن گئی۔ پتہ چلا ہے کہ مہر محمد اسلم بھروانہ نے گذشتہ دنوں چوہدری نذیر احمد صوبائی وزیر ہاؤسنگ کو پیشکش کی کہ وہ اس رہائش گاہ میں منتقل ہو جائیں۔ اور اپنی سرکاری کوٹھی ان کے حوالے کر دیں۔ مگر وزیر موصوف نے اس پیشکش کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

(روزنامہ پاکستان لاہور ۱۷ فروری ۱۹۹۲ء)

چوتھا گروہ

شیاطین اور جنوں کا یہ گروہ بوچڑ خانوں اور مذبحہ گاہوں کے آس

پاس منڈلاتا رہتا ہے۔ اور جانوروں کے خون اور ہڈیوں وغیرہ سے اپنی غذا حاصل کرتا ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے گوبر، ہڈی اور کوئلے سے استنجا کرنے سے اپنے اصحاب کو منع فرمایا۔ اور فرمایا کہ یہ چیزیں جنات کی خوراک ہیں۔ جب ان سے استنجا کیا جاتا ہے۔ تو پھر وہ جنات کی خوراک کے قابل نہیں رہتے۔ دراصل بات یہ ہے کہ جنات ہڈی، گوبر اور کوئلے کو بعینہٖ کھا نہیں لیتے۔ بلکہ ان میں سے فاسفورس اور کاربن کی قسم کی خارج ہونے والی گیسوں میں ان کی خوراک موجود ہوتی ہے۔ اس لیئے بوچڑ خانوں اور مذبحہ گاہوں کے پاس اس قسم کے جنات اپنی مخصوص خوراک حاصل کرنے کے لیئے آتے ہیں۔ اور بعض اوقات انسانوں کو تنگ کرتے ہیں۔

پانچواں گروہ

جنات کا یہ گروہ پرندوں کیطرح ہواؤں میں جکڑ لگاتا رہتا ہے۔ اسی گروہ کے جنات حضرت سلیمان علیہ السلام کے تخت کو اٹھائے رہتے تھے۔ اس قسم کے جنات کو اگر تسخیر کر لیا جاتے تو یہ اپنے عامل کو مختلف ممالک کی سیر کراتے ہیں۔ اس گروہ کے جنات کا عامل ہواؤں میں اڑ سکتا ہے تبت کے علاقہ میں اس قسم کے عامل پائے جاتے ہیں۔

چھٹا گروہ

جنات و شیاطین کا چھٹا گروہ اصل ناری قسم کا ہوتا ہے۔ اور اس گروہ کے جن شیاطین کسی شخص پر مسلط ہو جائیں تو مریض انگارے کھاتا اور شعلے نگلتا ہے۔ ان جنات کے عامل آگ میں گھس جاتے ہیں۔ اور آگ سے کھیلتے ہیں۔ اور صحیح سلامت نکلتے ہیں۔ ایسا ایک عامل میرا واقف تھا جو بانسری بجاتا ہوا آگ میں گھس جاتا تھا۔ میں نے چند ایسے عاملین کو دیکھا جو آگ سے کھیلتے تھے۔ لوہے کی چھری چاقو آگ سے سرخ کر کے زبان پر لگاتے تھے! اس گروہ کے جنات اور شیاطین جب انسان کے کان یا انگلی کو چھوتے ہیں تو وہ جل اٹھتی

ہے۔ یہ جن اگر کسی مرد یا عورت پر مسلط ہو جائیں تو اسے سخت درد ناک عذاب میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ ایسے مریض جو بیس گھنٹے بھی غسل کریں تو بھی ان کا جسم آگ کیطرح رہتا ہے۔

ساتواں گروہ

اس گروہ کے جن شیاطین اکثر جنگلوں، باغوں اور کھیتوں درختوں اور جھاڑیوں پر بسیرا کرتے ہیں۔ اس گروہ کے جن و بھوت مختلف شکلوں، صورتوں میں دکھائی دیتے ہیں۔ ان میں بعض بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ اور بعض بڑے۔ قوی ہیکل بھیانک شکل و صورت کے ہوتے ہیں۔ اور رنگ برنگ کی سرخ، زرد اور سبز وردیوں میں ملبوس ہوتے ہیں۔ جو لوگ جنگل میں درخت کاٹتے ہیں۔ وہ لوگ بعض دفعہ اس قسم کے جن شیاطین کے آسیب میں آجاتے ہیں۔ اسی گروہ کے جن بھوت اور ان کی مونث قسم باغوں اور سرسبز کھیتوں میں سے بعض دفعہ انسانوں پر مسلط ہو جاتی ہے۔ اس قسم کے بھوت پریت اور جنات کو راقم السطور نے دیکھا ہے۔ اس قسم سے تعلق رکھنے والے جنات باغ باغیچوں جہاں پھول بکثرت ہوتے ہیں سے خوبصورت کنواری نوجوان لڑکیوں اور بیاہی عورتوں پر بھی مسلط ہو جاتے ہیں۔ اور عورتوں سے انسانوں کیطرح جماع اور مباشرت کرتے ہیں۔ اور بہت خراب کرتے ہیں۔ میرے ایک جاننے والے جو زبردست سفلی عامل ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ خواب میں کسی مرد کا عورت سے جماع کرنا اور کسی عورت کا مرد سے مباشرت کرانا اس قسم کے آسیب کیوجہ سے ہی ہوتا ہے۔

آٹھواں گروہ

یہ زانی اور شہوانی جنات و شیاطین کا گروہ ہے۔ جو، جوان مردوں، لڑکوں اور عورتوں نیز خوبصورت کنواری نوجوان لڑکیوں پر مسلط ہو کر غلط ترغیب دیتا ہے۔ اس گروہ میں لوطی جنات اور شیاطین

بھی ہوتے ہیں۔ جو مردوں سے لواطت کے قبیح فعل کا ارتکاب فاعلی و مفعولی دونوں صورتوں میں کرتے اور کراتے ہیں۔ یہ شیاطین جن لوگوں پر مسلط ہو جاتے ہیں۔ وہ ہرگز کسی صورت میں اس فعل بد سے باز نہیں آتے۔ ان کے لوطی تسلط اور تصرّف سے بعض اشخاص اپنی جوان خوبصورت عورتوں سے مُنہ پھیر کر دیوانہ وار دن رات فطری وضع کے خلاف فعل کرتے ہیں۔ اور ذرا نہیں شرماتے۔ اور بعض مفعولیّت کی صورت میں مرتے دم تک دوسروں سے یہ شرمناک اور حیا سوز فعل کراتے پائے جاتے ہیں۔ بعض مرد اپنی بیویوں سے بھی یہ غیر فطری فعل کرتے ہیں۔ اس گروہ کے متاثرہ مریض مرد عورت کا علاج کرنا ذرا مشکل ہوتا ہے۔ اس گروہ کے جنات و شیاطین کے عامل بھی اکثر زانی ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اس گروہ کے جنات و شیاطین سے ہر ایک کو محفوظ رکھے۔

نواں گروہ

اس گروہ میں شامل جنّات و شیاطین انسانوں پر مسلط ہو کر انہیں بیمار کر دیتے ہیں۔ اور انسانوں کا خون چوستے ہیں۔ یہی ظالم حیوانات پر بھی مسلط ہو جایا کرتے ہیں۔ اکثر دودھ دینے والی گائے، بھینس اور بکریوں، بھیڑوں پر ان کا تسلّط ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے جن شیاطین کے عامل بھی اکثر لوگوں کے مال مویشیوں پر انہیں مسلّط کر دیتے ہیں۔ اور جانوروں کے بچےّ مرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ جانوروں کے دودھ اور مکھّن میں کمی بیشی میں ان جن شیاطین کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ عورتیں جو دودھ دوہتی اور بلوتی ہیں۔ ان کی اکثر شرارتوں سے بہت چلاتی ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ ان عورتوں کا چیخنا اور چلانا محض بے وجہ نہیں ہوتا۔ اور یہ نرا توہّم بھی نہیں ہوتا۔ جانوروں سے زیادہ دودھ حاصل کرنے کا نقش ہم نے اپنی کتاب "دسحر" کے صفحہ نمبر ۱۲۵ پر برائے مویشی کے نام سے تحریر کر دیا ہے۔ اور اسی صفحہ پر مکھن زیادہ نکالنے اور مہارا مویشیاں کا عمل

بھی درج ہے۔ کیونکہ اس قسم کے جنات کے عامل اپنے جادوئی اعمال سے لوگوں کے مال مویشی کا نقصان کرتے ہیں۔ "ردِ سحر" کے صفحہ نمبر ۱۳۷ پر ہم نے ایک ایسا نقش درج کر دیا ہے۔ جو چوپاؤں کا اکسیری نقش ہے مثلاً اگر بھیڑ بکریوں کے بچے مر جاتے ہیں۔ چوپایوں کے جوڑوں میں درد ہوتا ہو۔ یا ان کے بچے ادھ کچرے ساقط ہو جاتے ہوں۔ یا چوپایوں کے تھنوں سے بجائے دودھ کے خون آتا ہو ملاحظہ فرمائیں۔ ہماری کتاب "ردِ سحر"

دسواں گروہ

اس گروہ میں شامل جن شیاطین بتوں اور مورتیوں میں گھس کر لوگوں میں بت پرستی کے مشرکانہ رسم و رواج کا موجب بنتے ہیں۔ اس قسم کے جن شیاطین طرح طرح کے مکر و فریب سے اپنے پجاریوں کو اپنی پرستش میں پھنسلاتے رکھتے ہیں۔ جب کبھی ان کے پجاری ان کی چوکی بھرنے یا سلام اور سجدے کے روزانہ فرائض ادا کرنے میں کوتاہی کرتے ہیں۔ تو یہ جن شیاطین ان پر اور ان کے گھر والوں پر مسلّط ہو کر انہیں ستاتے ہیں۔ اور دکھ پہنچاتے ہیں۔ بعض چڑھاوے طلب کرتے ہیں اور قربانیاں مانگتے ہیں۔ چنانچہ کلکتہ کی کالی دیوی جو ایک سخت قسم کی خونخوار اور سفاک قسم کی بھوتنی ہے اس معاملے میں بہت مشہور چلی آتی ہے۔ اور یہ چڑیل دیوی اپنے پجاریوں سے انسانوں کی قربانی طلب کرتی رہی ہے۔ اور جب تک کئی بے گناہ اس کی دہلیز پر ہر سال ذبح نہیں کیے جاتے تھے۔ یہ اپنے پجاریوں اور پرستاروں سے ناراض سمجھی جاتی تھی۔ اور اس کی پاداش میں اپنے مشرک پرستاروں کو سخت اذیتیں اور تکلیفیں پہنچاتی تھیں۔ اس کی خوفناک ڈراؤنی سیاہ صورت جس کے گلے میں انسانی کھوپڑیوں کی بڑی مالا پڑی ہوئی ہے۔ آج تک اس کے شیطانی ظلم و ستم کی شہادت دے رہی ہے۔ چونکہ انگریزوں کی عملداری میں یہ سفاکرانہ رواج

قانوناً بند کر دیا گیا تھا۔ اس واسطے اب ہر سال میلے پر بجائے انسانوں کے بچوں اور دیگر جانوروں کی قربانیاں دی جاتی ہیں۔ سفلی عامل جادوگر اسے مختلف ناموں سے پکارتے ہیں۔ مثلاً کالکال دیوی۔ کالی مائی۔ کالی ماتا وغیرہ اور عجیب قسم منتر اس کے حاضر کرنے کے واسطے پڑھتے ہیں۔ مثلاً کالی کالی مہا کالی۔ برہما کی بیٹی۔ اندر کی سالی........ کالی مائی کلکتہ سے آئی........ کالی ماتا بھبھوت پتا...... کل کل کرے کالکاں........ غرضیکہ قسم قسم کے منتر اس کے حاضر کرنے کے واسطے ہوتے ہیں۔ اس کا عامل بھی اکثر اس کی طرح سفاک ہوتا ہے۔ اور ناجائز کاموں میں اس سے مدد لیتا ہے۔

گیارہواں گروہ

اس گروہ میں وہ جنّات اور شیاطین شامل ہیں۔ جو کاہنوں، ساحروں، جادوگروں اور سفلی عاملوں کے پاس خبریں لاتے ہیں۔ یہ اپنے عاملوں کے دم تعویز گنڈے، جھاڑ پھونکوں اور ٹونے ٹوٹکوں جادو سحر میں ان کی امداد اور اعانت کرتے ہیں۔ اور یوں ان کے دم قدم سے ان کے سفلی اعمال اور کالے علم کی دوکان گرم رہتی ہے۔ اس قسم کے سفلی عامل اپنے خبیث مؤکلوں کی طرح پلید اور طیب ارواح سے بچنے کی خاطر اپنے ارد گرد گوبر اور گندگی کا حصار کرتے ہیں۔ اس قسم کے جن شیاطین اور ارواحِ خبیثہ کے عاملین کے نمونے اگر دیکھنے ہوں تو ہندوؤں کے کنبھ کے میلے میں ان مادر زاد ننگے میلے کچیلے گندگی کھانے والے سادھوؤں کو جاکر دیکھو جو ہزاروں کی تعداد میں اس میلے میں شامل ہوتے ہیں۔ وہاں ان الف ننگے اور گندے غلیظ لوگوں کا ایک لمبا جلوس نکلتا ہے۔ اور ہندو مرد، عورتیں لاکھوں کی تعداد میں دو طرفہ قطار باندھ کر ان کے درشن کے لیئے بڑے ادب اور احترام سے کھڑے ہوتے ہیں۔ اور سب کے سب ان کے آگے ہاتھ جوڑے ڈنڈوت بھرتے اور

زمین پر اوندھے اور دو ہرے ہو کر آتے ہیں۔ ان میں جو سادھو بہت ڈراؤنی خوفناک صورت والا اور بہت میلا کچیلا اور گندہ غلیظ ہوتا ہے۔ وہی بڑا صاحبِ کمال اور صاحبِ کرامت سمجھا جاتا ہے۔ یہ لوگ پاخانہ کھاتے اور پیشاب تک پیتے دیکھے گئے ہیں۔ اس قسم کے شیاطین کے عامل اپنے مسخر کردہ شیاطین کی مدد سے لوگوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ لوگوں کے گھروں میں گندگی پھینکواتے ہیں۔ باطن اور کبھی ظاہر ہیں بھی ان سفلی کالے علم والے جادوگروں اور علوی ولنوری علم کے عاملیں کے درمیاں طرح طرح کے مقابلے ہوا کرتے ہیں۔ فتح ہمیشہ نوری علم کے ماہرین کو حاصل ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ بھی جنات و شیاطین اور ارواحِ خبیثہ کی بہت سی اقسام ہیں جن کا ذکر موجبِ طوالت ہے۔

(ساتوں اقلیم کے بادشاہ جنّات اور مسلمان جنّات سے ملاقات کے نتیجہ میں علامہ مغربی تلمسانی اسماعیل وزیر شاہ جنّات کا بیاں نقل کرتے ہیں۔ اسماعیل کے قول سے جہاں جنّات کے رہنے کے مقامات کا پتہ چلتا ہے۔ وہاں ان کی مختلف اقسام اور ان کی مخصوص صفات و افعال پر بھی روشنی پڑتی ہے۔

باب دوم

تشخیص کے روحانی طریقے

آسیب زدہ اور آسیبی امراض کا علاج معالجہ بچوں کا کھیل نہیں ہے. کسی بھی مرض کے علاج سے قبل تشخیص ضروری ہے۔ اگر تشخیص درست ہے. تو علاج سے مریض جلد صحت یاب ہوتا ہے. میں نے اکثر لوگوں کو دیکھا ہے. کہ جوان بچیوں کو ہسٹیریا کے دوروں میں طرح طرح کی دھونیاں دے کر اذیتیں دیتے ہیں. ہسٹیریا ایک قابل علاج بدنی مرض ہے جس کا علاج بڑی آسانی کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ مگر ہسٹیریا اور جناتی دورے کی علامات قریب قریب ہوتی ہیں یہاں ہم تشخیص کے طریق درج کر رہے ہیں. تاکہ علاج میں آسانی رہے. ابتدائی صفحات میں ہم نے اقسام بلحاظ علاج معالجہ کی تفصیل اور ارواح خبیثہ کے گروہوں کے بارے میں تفصیل درج کر دی ہے. ایک بار پھر گذشتہ صفحات کا بغور مطالعہ فرمائیں. یہاں ہم جملہ اقسام کے آسیبی اثرات کی پہچان اور تشخیص کے طریق درج کرتے ہیں.

آسیبی مریض کی پہچان

۱. جو مریض مصروع یعنی بیہوش ہو جاتے. اس پر قسم اوّل یعنی اصحاب صرع کا اثر ہوتا ہے.

۲. اگر شادی کے بعد زوجین میں سے کسی کو سات یوم میں مرض لاحق ہو.

یعنی ان کی حالت بھی مثل مذکور ہو جاتی ہے۔ تو یہ اثر عفریت زوالبع کا ہے۔

۳۔ اگر کسی عورت کو بچہ جننے کیوقت یا چلہ کے دَوران مرض لاحق ہو۔ تو اثر اصحاب ہتر کی قسم سے ہے۔

۴۔ بعض اوقات جنات کیوجہ سے استحاضہ ہوجاتا ہے۔ اس کا علاج بھی قسم اوّل، دوئم اور سوئم کیطرح منگل کے دن ساعت مریخ یا ہفتہ کے روز ساعت مریخ میں کرنا چاہیئے۔

۵۔ اگر ولادت کے وقت عورت کو تکلیف ہو اور رنگ زرد پیلا ہو جائے اور لاغری و نفخ رہے۔ تو اثر اولاد میمون ہے۔

۶۔(۱) اگر حسین وجمیل طاقتور عورتوں کو پانی سے اثر آسیب ہو جائے۔ یعنی غسل کرتے یا کپڑے دھوتے ہوتے۔ تو یہ شرارت میمون اسود اور اولاد احمر کی ہے۔ علاج ساعت مشتری میں کریں۔

(۲) جسم لاغر اور چہرے پر ہر وقت خوف رہے تو بنو دھمانی اور بنو البعر کا اثر ہے۔ علاج منگل کے دن ساعت زحل میں بنا کر دیں۔ اور اثر گندی جگہ سے ہوا ہے۔

۷۔ اگر کوئی کنواری دوشیزہ خلا میں گھورے، بھاگے اور کپڑے پھاڑے یا اتار پھینکنا چاہے۔ تو اثر آسیب اولاد حارث اور بنو قیشان کا ہے۔ کنارہ جھیل، ندی، دریا، سمندر یا خوشبودار پودوں سے مرض لگا ہے۔

۸۔ اگر آسیب زدہ کو بادل یا سردی کیوقت تکلیف زیادہ ہو جائے۔ رات کو پریشانی رہے، جسم میں دردیں ہوں۔ تو اثر قرین کا ہے۔

۹۔ اگر مریض بوقت دورہ کُتے کیطرح بھونکے۔ تو ایسے مریض کے علاج کے وقت ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کرائیں۔ اثر بنو طبیر کا ہے۔ پرانے مکان یا

آثارِ قدیمہ کے کھنڈرات سے سایہ پڑا ہے۔

۱۰۔ اگر زوال اور خرابی مقدر بنا رہے۔ گھر سے وحشت خوف آئے۔ اور اکثر افرادِ خانہ بیمار رہیں۔ تو اثرات آسیبی اولادِ میمون اور سباسب کے ہیں۔

۱۱۔ اگر بوڑھے مرد و زن میں حد سے زیادہ سستی آجائے، منہ، سر، پیٹھ اور پنڈلیوں کا درد اور نظر کی کمی لاحق ہو جائے اور ذہن میں ہر وقت وہم پیدا ہوتے رہیں۔ تو اتوار کے دن ساعت زحل میں تعویذات تیار کر کے دیں۔

۱۲۔ اگر مریض کبھی روتے، کبھی ہنسے، کبھی نوحہ کرے۔ آگ کے قریب دورہ پڑے۔ دورے میں اپنے آپ یا دوسروں کو مارے۔ کپڑے پھاڑے تو اثر ناری شیاطین کا ہے۔ علاج جمعرات یا جمعہ کے دن ساعت مشتری میں تیار کریں۔

۱۳۔ اگر ناف کا درد، پیاس کی کثرت، اعضائے مخصوصہ میں خارش، ذہن میں ہر وقت خیالات فاسدہ آئیں۔ مریض تنہائی پسند ہو جائے۔ یا لباس سے بے پرائی کرے تو اثرات زانی شیاطین کا ہے۔

۱۴۔ بعض اوقات کوئی کھانے پینے کی چیزیں رات کو کھلی رہ جائیں۔ اور اس کو کوئی آسیبی مخلوق چھو جائے۔ تو اس کے کھانے سے آسیبی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ علامات یہ ظاہر ہوتی ہیں کہ ذہن میں وہم کا پیدا ہونا۔ جسم پر کپکپی طاری ہونا، کسی عضو کا بے حس ہو جانا

ا۔ تشخیص مرض

مریض کا کپڑا (قمیص یا سر کا کپڑا) لیکر اس کی پیمائش کریں پھر اس کپڑے پر سورت اخلاص چار دفعہ، درود شریف گیارہ دفعہ، آیت الکرسی ایک دفعہ پڑھ کر دم کریں۔

اگر کپڑا پہلی پیمائش سے زیادہ ہو جائے۔ تو مریض پر آسیبی اثرات ہیں۔
اگر کپڑا پہلی پیمائش سے کم ہو جائے تو مریض پر سحر جادو کا اثر ہے۔

اگر کپڑا پہلی پیمائش کے مطابق رہے تو مرض بدنی ہے۔

۲۔ تشخیص مرض

مریض کے کپڑے پر عورت کا دوپٹہ اور مرد کا سر پر باندھنے والا کپڑا اس مقصد کے لیئے مفید ہے۔ قمیض پر بھی عمل کیا جا سکتا ہے۔ پیمائش کرنے کے بعد کپڑے پر پہلے الحمد شریف سات بار، پھر آیت الکرسی سات بار، پھر سورت کافرون سات بار اور آخر میں آخری تینوں قل سات، سات بار پڑھ کر دم کریں۔

اگر کپڑا بڑھ جائے تو اثر جنّات یا ارواحِ خبیثہ کا ہے۔

اگر کپڑا کم ہو جاتے تو اثر جادو کا ہے۔

اگر بدستور رہے۔ تو مرض جسمانی ہے۔

۳۔ تشخیص مرض

ایک کوری ٹھیکری لے کر اس پر ساعت عطارد میں یہ طلسمی الفاظ سیاہ روشنائی سے تحریر کریں۔ اور بیمار کے بدن پر ملیں۔ جسم کے ہر حصّے پر ٹھیکری کو ملیں۔ پھر اُسے آگ میں ڈال دیں۔ سُرخ ہونے پر نکال لیں۔

اگر حروف سیاہ رہیں تو مرض بدنی ہے۔ ادویات سے علاج کریں۔

اگر حروف سفید ہو جائیں تو یہ مرض مریض کی موت کا سبب بنے گا۔

اگر حروف سُرخ ہو جائیں تو مریض گفتار زدہ ہے۔

اگر حروف غائب ہو جائیں تو مرض آسیبی ہے۔ اثر ارواحِ خبیثہ کا ہے۔

طلسمی الفاظ یہ ہیں۔ طلیقول مُصلحتہٗ۔

۴۔ تشخیص مرض

چینی لے کر اس پر گیارہ بار آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں۔ اور مریض کو کھلائیں۔ اگر ذائقہ کڑوا محسوس ہو تو آسیب کا اثر ہے۔

۵۔ تشخیص مرض مریض کو اپنے سامنے بٹھا کر اس پر اوّل درود شریف ایکبار، پھر سورۃ فاتحہ بوصل میم بسم اللہ سات دفعہ آخر میں ایک بار درود شریف پڑھ کر دم کریں۔

اگر مریض کے بدن پر بوجھ سا محسوس ہو یا مریض جھوم اُٹھے تو آسیب کا اثر ہے۔

اگر مریض کا جسم ہلکا محسوس ہو تو سحر جادو کا اثر ہے۔

اگر ان دونوں علامتوں میں سے کوئی بھی ظاہر نہ ہو تو مرض جسمانی ہے۔

۶۔ بیماری معلوم کرنا ایک ٹکڑا سفال لگی آب نارسیدہ لے کر اس پر سیاہ روشنائی سے ذیل کے طلسمات تحریر کریں طلسمات یہ ہیں۔

معلہم طسلمقو ۹
ال ۱۱ ۱۳ ۲۲۰ ۱۱ اع ۱۱ مر لا را ہمہ

پھر ایکبار پورے جسم پر

ال کر آگ میں ڈال دیں پھر مریض کے سر سے سات مرتبہ اتار کریں۔

۱۔ اگر حروف سفید ہو جائیں تو مریض پر جادو کا اثر عظیم ہے۔

۲۔ اگر حروف سرخ ہو جائیں تو مریض پر جوگی اور جوگناں کا آسیب ہے۔

۳۔ اگر حروف غائب ہو جائیں تو آسیب دیو اور پری کا ہے۔

۴۔ اگر حروف سیاہ ہی رہیں تو بیماری بدنی ہے۔

۵۔ اگر حروف زرد ہو جائیں تو یہ بیماری موت کا سبب ہے۔

۷۔ تشخیص مرض کیلئے: مریض کا رومال یا اسکی قمیض لی جائے گی۔ اور اس کے ایک طرف میں گرہیں ڈال دی جائیں گی۔ اور قیاس کر لی جائیں گی۔ یعنی ناپ لیا جائیگا۔ تین انگلیوں سے پھر اس پر دم کیا جائے گا۔

اَقْشٍ اَقْشٍ مَقْشٍ مَقْشٍ شَقْمُوْشٍ شَقْمُوْشٍ مُجَلِّیْخٍ
مُجَلِّیْخٍ اَنْزِلْ یَا اَبَا نُوْخٍ وَاَنْتَ یَا مَیْمُوْنُ وَاَنْتُمْ یَا خُدَّامُ
هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلٰی هٰذَا الْاَثَرِ وَابْتَلُوْا اِلٰی مَا بِصَاحِبِهٖ فَاِنْ
كَانَ مِنَ الْاِنْسِ فَطُوْبُوْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَقَمْرُوْهُ وَاِنْ
مِنَ اللّٰهِ فَاَبْقُوْهُ عَلٰی حَالِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالشَّرَائِطِ عَلَیْهِ
وَطَاعَتِهٖ لَدَیْکُمْ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلِ اَلْعَجَلِ اَلسَّاعَۃِ
اَلسَّاعَۃِ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ ۰

تمام عزیمت کو تین بار پڑھ کر دم کریں۔

۱۔ اگر دوبارہ ناپنے میں کپڑا لمبا ہو جائے۔ تو مرض کسی انسان کی طرف سے ہے۔ یعنی کسی مرد عورت نے سحر جادو یا تعویزات کے ذریعے نقصان پہنچایا ہے۔

۲۔ اور اگر دوبارہ ناپنے سے کپڑا چھوٹا ہو جائے۔ تو یہ اثر جنات و شیاطین کا ہے۔

۳۔ اور اگر دوبارہ ناپنے سے برابر رہے تو یہ مرض بدنی ہے۔ علاج کیا جائے۔

۸۔ بیمار کی حالت معلوم کرنے کیلئے

اس طلسم کو سفال نو آب نارسیدہ پر لکھ کر آگ میں ڈال دیں۔ جب وہ سرخ ہو جائے۔ تو اسے نکال کر مریض کی حالت معلوم کریں۔

۱۔ اس طرح کہ اگر اس کے حروف ثابت رہیں۔ اور سیاہ ہو جائیں۔ تو مریض کو مرض بدنی ہے۔ علاج جسمانی سے شفا ہوگی۔

۲۔ اور اگر زرد ہو جائیں۔ تو پری کے سایہ سے ہوگا۔

۳۔ اور اگر غائب ہو جائیں۔ تو یہ جن بھوت کا سایہ ہے۔

طلسم یہ ہے

سـ ۱۱ ۳ ۵ د ع حو ع ہعت ۱۲ ھـ ـ ۳ ـ ہ

فلاں بن فلاں

۹۔ برائے امتحان آسیب مریض کے

س	ص	ط	ع	ی
ص	ط	ع	ی	س
ط	ع	ی	س	ص
ی	س	ص	ط	ع

ہاتھ پر اس نقش کو لکھ کر اسے دکھائیں اور رنگ معلوم کریں۔ اگر سرخ بتائے تو آسیب ہے ورنہ مرض بدنی ہے۔

باب سوم

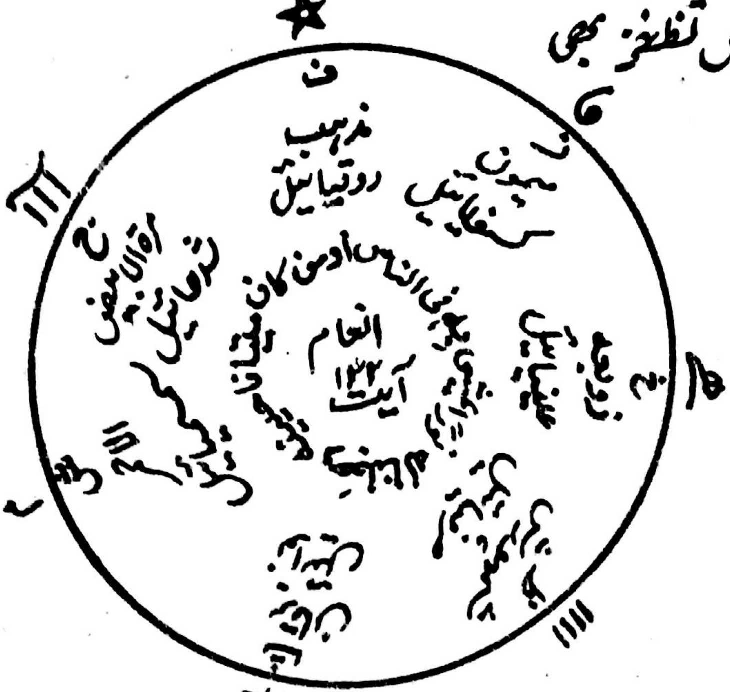
آسیبی قوتوں سے نجات کے طریق

① جب کوئی مرد یا عورت آسیب کے اثر سے بیہوش ہو جائے۔ خواہ بڑی عمر والے ہوں یا بچے۔ تو مریض کی دونوں آنکھوں کے اوپر پیشانی پر یہ آیت تحریر کریں۔

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوٗنَ ۝ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا نُزُلًا نُزُلًا نُزُلًا

(سورۃ سجدہ آیت ۱۸-۱۹ پ ۲۱)

اور مریض کے دائیں ہاتھ میں خاتم سلیمانی دیں۔ اسے خاتم بخش تفطغز بھی کہتے ہیں۔ جو یہ ہے۔



پھر نیلے فتیلے پر اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَ

(سورۃ الکہف آیت ۲۹۔ پ۱۵)

تین بار لکھ کر قطران میں ڈبو دیں۔ پھر مریض کی ناک کے نزدیک لائیں مریض گرجائیگا۔ اور سورۃ جن پڑھ کر دم کریں۔ پس آسیب اپنا حال ظاہر کر دے گا۔ سورت جن پڑھتے وقت تفاح الجن کا بخور روشن کریں۔ آسیب زدہ کیلئے ایک عجاب خبس نیں۔ خاتم سلیمانی معہ آیت الکرسی اور معوذتین لکھ کر تیار کریں۔ مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور سات یوم سوتے وقت مریض بخور مذکورہ روشن کرے۔ بحکم خداوند تعالیٰ کبھی دوبارہ آسیب ضرر نہ پہنچائے گا۔

(۲) یہ نئی نویلی دلہنوں کو شادی کے پہلے ہفتہ سے پہلے سال کے عرصہ میں اکثر ستاتے ہیں۔ اور یہ شرارت اصحاب صرع کی عفاریت زوابع کیطرف سے ہوتی ہے۔ یہی عفریت میاں بیوی میں ناچاکی پیدا کراتی ہیں۔

اس کا علاج یہ ہے کہ خاتم سلیمانی اور خاتم غزالیؒ ایک برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس میں تیل ملا کر مریضہ کے بدن پر مالش کروائیں۔ ایک ہفتہ تک ایسا کریں، اور ہر روز طلوع شمس سے پہلے لوبان روشن کریں۔

(۳) اصحاب صرع کی شیاطین عفاریت جو عورت کو مرد سے ہمبستر نہیں ہونے دیتے۔ اور یہ بہت سرکش سخت جنات ہیں جو کبھی تو عورت پر آخر ماہ، کبھی وسط ماہ اور کبھی شروع ماہ میں اثر انداز ہوتے ہیں۔ اور اکثر ان عورتوں کو تنگ کرتے ہیں۔ جو حسین و جمیل ہوتی ہیں۔ ان میں سے اکثر بانجھ پر بھی آتے ہیں۔

(۴) میمون اسود۔ احمر کے خدام ابیض کے لشکر کے جنات عورتوں پر اس وقت آتے ہیں جب وہ آراستہ ہوتی ہیں۔ یا خوشبو لگاتی ہیں۔ یا اپنے

جسم کو مل کر غسل کرتی ہیں۔ یا کپڑے دھوتی ہیں۔

علاج:۔ خواتم سلیمانیہ عورت کے ہاتھ میں تحریر کریں۔ یعنی جو آسیب زدہ ہے۔ اور اسکی پیشانی پر آیت الکرسی یا آیت الکرسی کا نقش حرفی یا عددی تحریر کریں۔ پھر مریضہ کے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس والی انگلی کو بند کر کے عزیمت دھروشیہ پڑھتے رہیں۔ یہاں تک کہ اس کا آسیب آپ سے گفتگو کرے۔ جب کلام کرے۔ تو اس سے معلوم کریں کہ وہ کس قسم کا عارض ہے۔ یعنی دن کے عوارض میں سے ہے۔ پس اگر وہ رات والوں میں سے ہے تو اس کو رات تک چھوڑ دیں۔ اور اگر دن والوں سے ہے تو اس کا علاج دن میں ہی کریں۔ کیونکہ دن والوں پر اثر اور غلبہ دن ہی میں ہو سکتا ہے۔ اور رات والوں پر رات کو۔ ایسے آسیب زدہ کو خاتم سلیمانی کی شکل حرز بنا کر دیں۔ تاکہ وہ اپنے گلے میں لٹکائے۔ پس وہ مسلم یا غیر مسلم جنات میں سے ظاہر ہو نہ ہو۔ پھر اس عمل کے وہ جل نہیں سکتا۔

اسی پارٹی کے شیاطین خوبصورت عورتوں کے پیشاب پاخانہ کے مقام پر اثر ڈالتے ہیں۔ اس کا علاج حسب سابق کریں۔ البتہ اس کے تیل میں کچھ گلاب اور سنبل ضرور شامل کرنا چاہیں۔ اور عزیمت دھروشیہ کے بعد ان آیات کا اضافہ کریں۔

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ (سورۃ سبا ۱۲۔۱۳ پ ۲۲)

(۵) یہی شیاطین ملیح القدر اور میانہ بدن والی عورتوں کے سینہ پر اثر کرتے

ہیں. جس سے کبھی ان کا پیٹ پھول جاتا ہے۔ اور اگر پھولتا نہیں. تو کبھی اس کو کھانے سے روکتا ہے۔ عورت کے اعضاء کو بیکار کر دیتے ہیں. کبھی ہاتھوں اور پاؤں پر اثرات ڈالتے ہیں اسکا علاج بھی حسبِ سابق کریں. مگر اس پر عزیمت کے بعد ان آیات کی تلاوت و کتابت کا اضافہ کریں۔ آیات یہ ہیں۔

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

(سورۃ الاحقاف ۲۹ تا ۳۲ پ۲۶)

- (۴) بادلوں اور ہواؤں میں اڑنے والے جنّات بعض اوقات عورتوں پر اثر انداز ہو کر انہیں بیہوش کر دیتے ہیں. ان کا آسیبی مریض بیہوش ہو جاتا ہے، اور کسی کی بات کا جواب نہیں دیتا۔

پس ایسے مریض کے علاج کے اوقات تبدیل کریں. یعنی طلوعِ شمس یا غروبِ شمس دوپہر یا رات کو علاج کریں۔ اور علاج میں عزیمت دھروشیہ میں سورہ طارق کا اضافہ کریں۔

(۵) پانی میں رہنے والے عفاریت یعنی اولادِ احمر عورتوں کے سر یا ان کی شرمگاہ پر اثر کرتے ہیں جسکی وجہ سے وہ اپنے خاوند کیساتھ ہمبستری کو پسند نہیں کرتی خاوند کے مجبور کرنے پر جھگڑا کرتی ہیں۔ اور غیر مردوں کو دوست بنا کر ان سے

اپنی خواہش پوری کراتی ہیں۔ اس کا علاج بھی حسبِ سابق کریں۔ البتہ عزیمت میں سورت مزمل کا اضافہ کریں۔ اور بدن پر لگانے والے تیل میں ریحان کا اضافہ کریں۔ اور بخور عشبہ:

⑧ اس گروہ کے شیاطین عورتوں کو تلاش کر کے ان کا گلا گھونٹتے ہیں۔ ان کے آسیب کیوجہ سے عورت اپنے ہاتھ پاؤں پیٹنے لگتی ہے۔ اور کبھی اپنے کپڑے اتار پھینکتی ہے۔ اور برہنہ ہو کر خوش ہوتی ہے۔ یا اپنے ہاتھوں سے سر کے بال نوچتی ہے۔ ایسی مریضہ کو بے حیائی کا احساس نہیں ہوتا۔

اس کا علاج حسبِ سابق کریں مگر عزیمت دھروشیہ پڑھتے وقت عورت کی چوٹی پکڑ کر عہد لیں اور عزیمت کے ساتھ اس کا اضافہ کر کے پڑھیں، آیت یہ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ (سورۃ الاحزاب ۴۱ تا ۴۳ پ۲۲)

⑨ اس گروہ کے عفریت جب کسی عورت پر آتے ہیں۔ تو وہ سوا پانی کے اور کچھ نہیں کھاتی۔ اور کبھی پانی بھی نہیں پیتی۔ اور بعض عاملین نے کہا ہے کہ پانی بکثرت پیتی ہے۔ یہ آسیب جب آتا ہے۔ تو آدھے دن سے بھی زیادہ دیر تک رہتا ہے۔ اور کبھی کبھی پورا دن یا پوری رات رہتا ہے۔ مریض کا جسم لکڑی کیطرح ہو جاتا ہے، یہ آسیب کبھی کبھی ایک سال تک رہتا ہے۔ اس کا علاج بھی طریقہ مذکورہ کے مطابق ہے۔ مگر مریض غسل کے پانی میں ریحان۔ گلاب اور بالچھڑ ڈال کر اس سے غسل کرے۔ اور عزیمت شروع کرے۔ اور آخر میں پوری سورۃ ملک کی تلاوت کریں۔ آسیب تمام حالات بتائے گا۔

پس آسیب کی شرائط کے مطابق علاج کرو۔ اگر آسیب کے کہنے کے مطابق علاج نہ کیا جائے۔ تو آسیب مریض کو ایک سال کے اندر ختم کر دیتا ہے۔

(۱۰) اولاد احمر یعنی بانیوں کے عفریت جن عورتوں پر آتے ہیں۔ ان پر ایک برس سے بھی زیادہ رہتے ہیں۔ اور کبھی عورتوں کے اندرونی جسم میں داخل ہو کر اس میں تغیر و تبدیل کر دیتے ہیں۔ اور کبھی وہ اپنی اصلی حالت پر بدستور رہتی ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا ان کو کوئی بیماری ہی نہیں مگر وہ بیمار ہوتی ہیں۔

اس کا علاج عزیمت سلیمانی خاتم سلیمانی اسمائے قمر سے کریں۔

(۱۱) اصحاب ستر سے بنو القماقم کے جنات جو چشموں اور بلند پہاڑوں پر رہنے والے ہوتے ہیں۔ عورتوں پر اس غرض سے آتے ہیں۔ کہ ان کو چھپا سکیں۔ یا انہیں ان کے خاوندوں سے الگ کر سکیں۔ اس کا علاج بھی گزشتہ علاج کے مطابق کریں۔ لیکن حجاب میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات تحریر کریں۔ اور عمل کے وقت عورت پر لٹکائیں۔ بعدہٗ گلے میں ڈالیں۔

(۱۲) اولاد ابیض کے عفاریت جب کسی مرد، عورت، بچے یا بوڑھے پر آسیبی اثرات ڈالیں۔ تو اس کی عقل کام چھوڑ دیتی ہے۔ یعنی اس عفریت کا اثر انسانی دماغ پر ہوتا ہے۔ ایسے مریض کا علاج اس طرح کریں کہ سورۃ جن تحریر کر کے پلاؤ۔ چالیس یوم تک مریض کو ترک حیوانات کراؤ۔

(۱۳) اولاد میمون چھوٹے بچوں کے سروں پر دو برس سے پہلے آتے ہیں۔ پس ایسے آسیبی بچے دو برس سے زیادہ عمر نہیں پاتے۔ اور بیمار ہو کر مر جاتے ہیں۔

علاج یہ ہے کہ عزیمت دھروشیہ سرخ تانبے کے برتن میں لکھ کر

پلاؤ۔ اور سورت ملک لکھ کر اس کے گلے میں بطور حجاب ڈال دیں۔

المس الفاسق ۔ ⑭ بنو النعمان جو پرانے اور خالی ویران گھروں کے رہنے والے ہوتے ہیں اکثر جوان کنواری لڑکیوں پر آسیبی اثر ڈال کر ان کی عقل کو بعض وقت بیکار کر دیتے ہیں۔ ایسی لڑکیاں یا عورتیں سوتے میں چونک پڑتی ہیں۔ ایسی آسیبی لڑکیاں مردوں سے ہنسی مذاق اور ان کے پاس بیٹھنے کو پسند کرتی ہیں۔ یہی جنات انہیں جنسی بے راہ روی کی طرف مائل کرتے ہیں۔ ان کے علاج کے لیئے عزیمت دعائے ارحم الراحمین کے بعد سورت الرحمٰن پڑھو۔ اور سورت سجدہ یا اس کا نقش تحریر کر کے اس کے گلے میں ڈالیں۔ اور برتن میں خاتم سلیمانی و خاتم غزالی تحریر کر کے اسے پلاؤ۔ اور انار کی لکڑی پر اسمائے تمر تحریر کر کے عورت کے پیٹ پر مارو۔

التزیف ۔ ⑮ مزابلہ یہ وہ جنات ہیں جو گندی جگہ اور کوڑے کرکٹ کے رہنے والے ہوتے ہیں۔ پیدائش کے وقت عورتوں پر آتے ہیں تو بعض کے تو خون ایسا جاری ہوتا ہے کہ بند ہونے نہیں پاتا۔ اس کا علاج منگل کے روز یا ہفتہ کے دن ساعت مریخ میں خاتم سلیمانی سے کرو۔ یعنی لکھ کر پلاؤ۔ وہ عورت فوراً اچھی ہو جائے گی۔

⑯۔ اس گروہ میں اہل زوابع اور بنو قیغان جو اولاد حارث سے ہیں۔ یہ بھی عورت پر پیدائش کے وقت آتے ہیں۔ جس کی وجہ سے عورت بیمار رہنے لگتی ہے۔ رنگ زرد اور بدن دن بدن دبلا پتلا ہو جاتا ہے۔ یہ جنات کبھی عورت کے پیٹ میں ضرب پہنچاتے ہیں۔ تو اس میں تکلیف ہوتی ہے۔ اس کا علاج اتوار کے دن ساعت شمس میں کریں۔ یعنی عزیمت الرحم الراحمین مریضہ کے گلے میں ڈال دیں۔ یہی عزیمت لکھ کر دھو کر پلائی جائے۔

(۱۷) بنو قیشان یہ بھی اولاد حارث سے ہیں. خوبصورت عورتوں پر غسل کرتے وقت یا پانی کے کنارے سیر کیوقت آتے ہیں. عورتوں کی خوبصورتی کے دشمن ہیں. عورت کی شکل و صورت بدل دیتے ہیں. تاکہ انہیں کوئی مرد پسند نہ کرے. اس کا علاج جمعرات کے دن ساعت مشتری میں کریں. آرام ہو جائیگا. اور اگر اس کی صورت بدل جائے تو علاج ہفتہ کے دن ساعت زحل میں کریں. یعنی دعائے مرجانہ لکھ کر گلے میں ڈال دی جائے. یہی دعا لکھ کر پلائی جائے

(۱۸) بنو دھمان جو مزابلہ جنات ہی کی قسم سے ہیں. جو ویران کنوؤں اور گندگی کے قریب رہنے والے ہوتے ہیں. ان میں اکثر زانی اور عشاق بھی ہوتے ہیں. کنواری لڑکیوں کے سروں پر آتے ہیں. جس کے باعث وہ پاخانہ کیطرف بھاگتی ہیں. اور اپنے کپڑے پھاڑنے کا ارادہ کرتی ہیں. اور بعض اوقات کپڑوں سے بے نیاز ہو جاتی ہیں. اس کا علاج سوموار کے دن کریں. اور بدھ کی رات یعنی غروب آفتاب کے بعد کریں. اور کرتے رہیں.......

(۱۹) اس گروہ کے جنات مردوں پر غسل کرتے وقت آ کر ان کے جسم میں سرایت کر جاتے ہیں. اور ان کے جوڑوں میں درد پیدا کرتے ہیں. اور بدن میں طرح طرح کی تکلیف پیدا کرتے ہیں. ان کا علاج اتوار کے دن زوال کے وقت یا جمعہ کی رات میں کیا جائے. عزیمت الرحم الرحمین. لکھ کر گلے میں ڈالی جائے. اور دعائے مرجانہ لکھ کر پلائی جائے. اور عزیمت سلیمانی دم کی جائے.

(۲۰) اس گروہ کے جنات آدمیوں کی جلد میں اثر کرتے ہیں، یہ بوڑھی عورتوں اور بوڑھے مردوں اور ادھیڑ عمر کے آدمیوں پر آتے ہیں. ان کے آسیبی مریض کا بدن ٹھنڈا پڑ جاتا ہے. یہ آسیب اکثر رات کو آتا ہے. آسیب زدہ کے بدن میں چیونٹیوں کے کاٹنے کی طرح آگ سی لگتی ہے. پیٹ پھول جاتا ہے.

اور درد خوب ہوتا ہے۔ کبھی دل میں، کبھی جوڑوں میں، کبھی پشت میں اور کبھی بازوؤں میں ہوتا ہے۔ اس کا علاج حسبِ سابق کرو۔ یعنی دعائے مرجانہ اور عزیمت سے۔

(۲۱) اس گروہ کے عفاریت جب کسی عورت پر آتے ہیں۔ تو وہ روتی زیادہ ہے۔ اور کھانا کم کھاتی ہے۔ اور بعض دفعہ سوتی نہیں۔ اگر کسی مرد پر یہ آسیب ہو تو بھی ایسے ہی حالات ہوتے ہیں۔ اس کا علاج بھی حسب سابق کریں یعنی عزیمت الرحم الراحمین اور دعائے مرجانہ سے۔

(۲۲) یہ شیاطین جب کسی عورت پر آتے ہیں۔ تو وہ کتے کی طرح بھونکتی ہے۔ اور گوشت سے دور بھاگتی ہے۔ اس کا علاج بھی مذکورہ طریق سے کریں۔ مگر تنکار کا بخور ضرور روشن کریں۔

(۲۳) یہ اولاد میموں سے ہیں۔ جب کسی مرد یا عورت پر آتے ہیں۔ تو اس کی عقل اور تندرستی کو دور کر دیتے ہیں۔ ان کا آسیب زدہ اکثر بیمار رہتا ہے۔ جو ادویات شروع میں فائدہ کرتی ہیں۔ بعد میں وہی ذرا بھر فائدہ نہیں دیتیں۔ اس کے علاج میں حرز کے اندر خاتم فقبح فخمت اور خاتم غزالی تحریر کرنی چاہیئے۔ اور پینے کے لیئے عزیمت ارحم الراحمین دیں۔

(۲۴) یہ حاملہ عورتوں پر آکر ان کے زچہ خانہ کو خراب کر دیتے ہیں۔ اور خون کثرت سے خارج ہوتا ہے۔ صحت خراب اور رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج ہفتہ کے دن ساعت زحل میں یا بدھ کے دن کریں۔ اور بخور مصطگی کا روشن کریں۔ اور خاتم سلیمانی لکھ کر پلائیں۔ اور عزیمت ارحم الراحمین کا حرز گلے میں ڈال دیں۔

(۲۵) اکثر بوڑھی عورتوں پر آکر ان کے دل، پشت، سر اور پنڈلیوں میں درد پیدا کرتے ہیں۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ آنکھوں پر اثر کرتے ہیں۔ جس سے ان

کی بینائی کم ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج اتوار کے دن پانچویں ساعت یعنی زحل
میں کریں۔ عزیمت سلیمانی سے۔

(۲۶) اولاد احمر سے ہیں۔ یہ جنگلوں کے رہنے والے ہوتے ہیں۔ جب کسی عورت پر آتے ہیں۔ تو اس کی کوکھ پر اثر ڈالتے ہیں۔ اور رات کے وقت جب عورت خاوند سے ہمبستر ہوتی ہے۔ تب آتے ہیں۔ تو عورت کے خون بکثرت جاری ہو جاتا ہے۔ یا ناف میں درد ہوتا ہے۔ اور اس کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ یہ عشاق کی اقسام سے ہیں۔ اکثر عورتوں سے جنسی تعلق کی خواہش کیوجہ سے بھی ایسا کرتے ہیں۔ اس کا علاج اس طرح کریں کہ سورت جن یا اس کا نقش مربع اسمائے قمر کے ساتھ ایک برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر عورت کو ایک ہفتہ تک روزانہ نہار منہ پلائیں۔ مگر اس پانی میں شہد خالص ضرور ملا لیا کریں۔ اور ایک حجاب لکھ کر دیں۔ تاکہ گلے میں ڈال لے۔ اور اپنے آپ کو محفوظ رکھے۔ حجاب میں آیۃ الکرسی مع سلاطین ملائکہ کے تحریر کریں۔ ایسی عورت کو بھنی ہوئی مچھلی اور خرگوش کا گوشت ضرور کھلایا جائے۔

(۲۷) یہ خبیث جب کسی عورت پر آتے ہیں۔ تو اس کے پیٹ کے بچہ کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اور کبھی خون بہت آنے لگتا ہے۔ اور کبھی پیٹ پھول جاتا ہے۔ اور رنگت زرد اور جسم کمزور ہو جاتا ہے ہے۔ اور ایسی عورت کو کبھی اپنے پیٹ میں حمل معلوم ہوتا ہے۔ اور کبھی نہیں۔ اکثر کے حمل اسقاط ہو جاتے ہیں۔ ایسی عورتوں کی دو اقسام ہیں۔ ایک تو وہ جس پر جادو ہوتا ہے۔ سحر جادو کے علاج کیلئے راقم کی تصنیف "ردِ سحر" کا مطالعہ فرمائیں۔ جس میں ٹھہراؤ، بانجھ پن، اسقاط کا روحانی علاج موجود ہے۔ یہاں ہم دوسری قسم کی عورتوں یعنی آسیب زدہ کا علاج تحریر کرتے ہیں۔ جو یہ ہے کہ سورت طارق مع اسمائے قمر

اور اسمائے زمرّد اور اسم ... والصافات ... قلم اور ...
سات یوم تک روزانہ نہار منہ اس کو پانی سے دھو کر پلایا جائے اور ایک
برتن میں لکھ کر اس کے پانی سے مریض غسل کرے۔ مگر غسل کا پانی گندی جگہ
نہ جائے۔ اور ایک تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے تعویذ کے اندر
آیت الکرسی اور سورہ والنازعات لکھیں۔

(۲۸) جب کسی مرد و زن پر آتے ہیں۔ تو آسیب زدہ کے سر، بدن اور
پیٹ پر اثر ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے آسیبی مریض کا چلنا پھرنا دوبھر ہو
جاتا ہے
اس کا علاج عزیمت سلیمانی سے کریں۔ اور حجاب میں اسمائے قرشتر با
لکھ کر مریض کے گلے میں لٹکا دیں۔

(۲۹) جب کسی مرد و زن بچے یا بوڑھے پر آتے ہیں۔ تو وہ چیختا چلاتا ہے
اپنے آپ کو آگ کے قریب لے جانا چاہتا ہے۔ یہ اثر اصحاب النار کا ہوتا ہے
اس کے علاج کے لیے دعائے مرجانہ کسی برتن پر لکھ کر دھو کر قدرے شہد ملا کر پلا
دیں۔ اور چہل کاف کا نقش تحریر کر کے گلے میں ڈال دیں۔

(۳۰) اس گروہ کے جنات جب کسی پر آتے ہیں۔ تو اس کو قے بہت
آتی ہے۔ اور کبھی پیٹ بھی پھول جاتا ہے۔ تندرستی جاتی رہتی ہے۔ آسیب
زدہ پانی بکثرت پیتا ہے۔ جوڑوں میں درد اٹھتا ہے۔ آسیب کا اثر سردی میں
اکثر ہوتا ہے۔ اور کبھی گرمی میں بھی ہو جاتا ہے۔
اس کا علاج اس طرح کریں کہ سورۃ واقعہ ایک برتن میں لکھ کر پانی سے
دھو کر اسمیں گھی ملا کر گرم گرم نہار منہ مریض کو پلا دیں۔ اور دوپہر تک کوئی
چیز نہ کھانے دیں۔ دوپہر کو شہد خالص کھلائیں۔ ایسا سات یوم تک کریں۔ ساتویں

Scanned by CamScanner

روز عزیمت دھروشیہ لکھ کر دھو کر اس پانی سے مریض کو غسل کرنے کی ہدایت کریں۔ اور یہی عزیمت لکھ کر گلے میں ڈلوا دیں۔

(۳۱) اس گروہ کے اندر شیطانوں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک یہودی اور دوسرے نصرانی ہیں۔ دونوں قسموں کے شیاطین مرد و زن کو ضرر پہنچاتے ہیں۔ ان کے آسیبی مریض کے علاج کے لیئے عزیمت دھروشیہ اور آخر میں اس عبارت کا اضافہ کریں چند بار کے دم کرنے سے آسیب ظاہر ہو گا۔

أنوخ ادونا می براخ الا ما اَجِبْتَنِیْ اَیُّهَا الشَّیْطَانُ بِالَّذِیْ تَعَلَّمُ بِهٖ موسٰی عَلٰی جَبَلِ الطُّوْرِ اِلَّا مَا اَجِبْتَنِیْ اَیُّهَا الشَّیْطَانُ اَقْبِلْ مِنْهَا وَ اَخْرِجْ فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ۔

(۳۲) یہ گروہ ان جنات کا ہے جو کسی بھی مرد، عورت پر آجائیں تو اس کو خبر بھی نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ ڈاکٹر، حکماء کو اس شخص کی بیماری کا پتہ نہیں چلتا ان جنات کا آسیبی مریض مختلف بیماریوں کا شکار رہتا ہے۔ تشخیص درست نہیں ہوتی۔ ادویات فائدہ نہیں دیتیں۔ بعض حکماء ایسے مریض کو مطعوم اور اور بعض کہتے ہیں۔ کہ کسی مخفی مرض میں مبتلا ہے۔ ایسے مریض کی پہچان یہ ہے کہ وہ پیٹ پر مارتا ہے۔ جس سے اس کے اندر بیماری آجاتی ہے ایسی بیماری والے کے پیشاب میں بھی خون آتا ہے۔ اور کبھی پیشاب و پاخانہ کی جگہ سے پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔ ایسا مریض رات کے وقت پانی پیا کرتا ہے، پیشاب کرتا ہے تو اس کے بدن میں درد ہوتا ہے۔ دراصل یہ اثر خشکی کے رہنے والے جنات کا ہے۔ ایسے آسیب زدہ کا علاج اس طرح ہے کہ سورت ملک یا اس سورت کا نقش عددی، اسمار قمر، اسمار روس اربعہ، اسمار ایام سبعہ، اسمار سبعہ سیارگان، اسمار ملوک سبعہ کسی چینی کے برتن میں لکھ کر پانی

سے دھو کر اس میں شہد خالص ملا کر مریض کو پلائیں۔ ہفتہ کے روز سے شروع کریں۔ اور روزانہ نہار منہ دس یوم تک پلائیں۔ مگر علاج سے قبل مذکورہ بالا اسماء لکھ کر دھو کر مریض کا غسل کرنا ضروری ہے۔

(۳۲) اس گروہ کے جنات کنواری لڑکیوں اور عورتوں پر آ کر ان کو بیمار کر دیتے ہیں۔ جسکی وجہ سے ان کا خون بکثرت جاری ہونے لگتا ہے۔ اور ان کے رحم فاسد ہو جاتے ہیں۔ جسکی وجہ سے ان کے حمل اسقاط ہونے لگتے ہیں۔ اور اولاد زندہ نہیں رہتی۔ علاج حسب سابق کریں۔ اور گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈال دیں۔

۷۸۶

ف	ی	ط	ل
۸	۳۱	۷۹	۱۱
۳۲	۱۱	۸	۷۸
۹	۷۷	۳۳	۱۰

(۳۴) اس گروہ میں بنو دھمان اور بنو عرہم ہیں۔ اس وصف کو فرزوق اور اس کے عفریتوں کو طیارہ کہتے ہیں۔ دراصل یہ مزابلہ جنات کی اقسام سے ہیں۔ جو گندی جگہ کے رہنے والے ہوتے ہیں۔ ان کا آسیب زدہ غسل نہیں کرتا۔ اور اکثر گندی جگہ پر بیٹھنا پسند کرتا ہے۔ ان کا آسیب جس مرد و زن پر آتے اسے بڑا خراب کرتا ہے اس کا علاج نشرہ ہے یعنی ایک سیاہ مرغ جس میں کسی اور رنگ کا داغ تک نہ ہو۔ ذبح کر کے آسیب زدہ کے ہاتھ اور پیشانی پر اس کے خون کا داغ لگائیں اور بخور گدھے کی لید اور سرخ تانبے کے برادہ کا روشن کریں۔ اور عزیمت دھروشیہ پڑھتے وقت آسیب زدہ کے ناک میں ایک ایک قطرہ مرغ کا خون ٹپکائیں۔ تندرست ہو جائے گا۔

(۳۵) اس گروہ کے جن عفریت کو قریتہ کہتے ہیں۔ یہ مرد کے ہاتھ اور پاؤں پر اثر ڈالتا ہے۔ جسکی وجہ سے آسیب زدہ کے ہاتھ پاؤں اور منہ ٹیڑھا اور

عقل بے کار ہو جاتی ہے۔ فرزدق کی صفت یہ ہے۔ کہ یہ آدمی کو اوپر نیچے گراتے ہیں۔ ان کا آسیب زدہ جب آگ کو دیکھتا ہے تو اس میں گرنے کا ارادہ کرتا ہے یہاں تک کہ اگر کوئی اور وہاں موجود نہ ہو تو وہ آگ ہی میں گر پڑے۔

علاج اس طرح کریں کہ آسیب زدہ کے کان میں سات مرتبہ اذان کہے۔ پھر آیت الکرسی، سورۃ فاتحہ، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سات سات مرتبہ اور پوری سورت صافات اور آخر آیات سورت حشر اور سورۃ والطارق پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ آسیب غائب ہو جائیگا۔ اور مریض تندرست ہو جائیگا۔ اور عزیمت ارحم الراحمین لبطور حجاب گلے میں ڈال دیں۔

(۳۶) یہ گروہ جب کسی پر آجاتا ہے تو وہ بغیر مرے اچھا نہیں ہوتا۔ اور ایسے آسیب زدہ کی پہچان یہ ہوتی ہے کہ جب آسیب آتا ہے تو آدمی کے ہاتھوں کو اسکی گردن پہ پھینکتا ہے۔ اور یہ کافر جن ہے۔ اس کو رات کے وقت ساعت آفتاب میں پکڑیں۔ اور عزیمت دھروشیہ کے آخر میں اس عبارت کا اضافہ کر کے مریض پہ دم کریں۔ آسیب خود اپنے حالات سے آگاہ کریگا۔

اَجِبْ دَعْوَتِیْ اَیُّھَا الْعَفْرِیْتُ النَّصْرَانِیْ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ یُحْیِیْ بِہٖ الْمَوْتٰی عِیْسٰی بْنُ مَرْیَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَلَا بِحَملوم میاکیریزعانوع۔

(۳۷) اس گروہ میں باغوں کے رہنے والے یعنی حارث کی اولاد کے شیاطین اور سباسب ہوتے ہیں۔ ان کا آسیب جب عورت کے دل کو پکڑتا ہے۔ تو عورت کو ہیجان ہو جاتا ہے۔ اور وہ مردوں کے پاس بکثرت بیٹھتی ہے۔ اور ان کے ساتھ جنسی کھیل کرتی ہے۔ ایسی آسیب زدہ مریضہ کے حالات تفصیلاً تحریر کرتا مگر قلم اجازت نہیں دیتا۔ اس کا علاج حسب سابق کریں۔ اور لبطور حجاب

سورہ احقاف تحریر کر کے گلے میں ڈال دیں۔

(۳۸) اس گروہ میں اصحاب۔ الاشجار، مزابلہ۔ بنو ہمان اور بنو العرہم کے جنات ہیں۔ جب کسی آدمی پر آتے ہیں۔ تو اس کے دماغ پر اثر کرتے ہیں۔ تو اسکی عقل خراب ہو جاتی ہے۔

جسکی وجہ سے یا تو وہ مجنون ہو جاتا ہے۔ یا خلافِ عقل کام کرتا ہے۔ اس کا علاج بھی حسبِ سابق کریں۔

(۳۹) اس گروہ میں بنو المصبیر شامل ہیں۔ جو خندقوں کے رہنے والے جنات ہیں۔ یہ آدمی کی آنکھوں پر اثر ڈالتے ہیں۔ جسکی وجہ سے آسیب زدہ کو رات کیوقت نظر نہیں آتا۔ یا اسکی نظر آہستہ آہستہ کمزور ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔

اس کا علاج اس طرح کریں کہ آیت الکرسی مع اسمار ز دوس اربعہ ستر بار اور خاتم سلیمانی کا حجاب مریض کے سر میں باندھیں۔ یعنی ٹوپی یا عمامہ کے نیچے رکھیں۔ یا گلے میں ڈال دیں۔

(۴۰) یہ گھروں کے رہنے والے یعنی اہل توابع و زوابع ہیں۔ آدمی کی بینائی خراب کر دیتے ہیں۔ جس کے باعث آسیب زدہ رات کو بالکل نہیں دیکھ سکتا۔ اس کا علاج اس طرح ہے۔ کہ بالکل سیاہ بکری کا جگر لے کر اس کے سات ٹکڑے کریں۔ اور ہر ایک ٹکڑے پر یہ آیت تحریر کریں۔ ایک ٹکڑا روزانہ رات کو سوتے وقت بھون کر مریض کو کھلائیں۔ سات رات ایسا کریں۔ اور عزیمت دھروشیہ تحریر کر کے بطور حجاب گلے میں ڈال دیں۔ آیت یہ ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ (سورۃ الاعراف آیت نمبر ۲۰۱ پ ۹)

(۴۱) یہ گروہ ان جنات کا ہے۔ جو عورتوں کی ناف پر اثر کرتے ہیں۔ جس سے ان کا پیٹ پھول جاتا ہے۔ اور قے بکثرت آتی ہے۔ آسیب زدہ رات کو پانی پیتی ہے۔ اور گرمی کے موسم میں اس کی پیشاب گاہ پھٹ جاتی ہے۔ اس کا علاج بھی حسب سابق کریں۔

اور عزیمت میں اسمار قسم اور سورہ انشقاق کا اضافہ کریں۔ یہی حجاب لکھیں گلے میں ڈال دیں۔

(۴۲) اس گروہ کے جنات آدمی کی تندرستی خراب کر دیتے ہیں۔ زخم اور پھنسیاں بکثرت پیدا کرتے ہیں۔ اس کا علاج نشرہ ہے۔ یعنی ایک مرغ سرخ لیکر اس کا خون اٹھا لو۔ اور اس کے پیٹ کے آلات اور اس کا سر اور اس کے پر بھی۔ اور ذبح کیوقت یہ پڑھو۔ بسم اللہ اکبر پھر عزیمت دھروشیہ پوری پڑھیں۔ پھر ان الفاظ کا اضافہ کریں۔ خذوا حقکم منا یا بنی قیفان اولاد النعمان اور پھر کسی کوری ٹھیکری میں رکھ کر قبلہ کیطرف کسی درخت

کی شاخ پر لٹکا دیں۔

(۴۳) جب بچوں کے پھوڑے پھنسیاں بکثرت نکلیں۔ اور کسی بھی علاج سے ختم نہ ہوں۔ بلکہ مرض زیادہ ہو تو سمجھ لیں کہ نبات جن کا عمل ہے اس کا علاج یہ ہے کہ عزیمت دھروشیہ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

(۴۴) یہ گروہ شیر خوار بچوں کے بیٹوں پر اثر کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے ان کے بدن لاغر اور ان کی شکل و صورت و حالت بدل جاتی ہے۔ حتیٰ کہ بعض کو دیکھ کر یہ گمان ہوتا ہے کہ یہ انسان کے بچے نہیں ہیں۔ ان کا علاج عزیمت مذکورہ سے کریں۔ لکھ کر پلائیں اور گلے میں ڈالیں۔ اور آسیب زدہ کے بدن پر تیل کی مالش کریں۔ جس میں خاتم سلیمانی اور خاتم غزالی دھوکر پانی ڈالا گیا ہو۔

(۴۵) اس گروہ کے جنات عورتوں پر اس وقت آتے ہیں کہ جب وہ اپنے خاوندوں سے ہمبستر ہوتی ہیں۔ اور ان کا تعلق بنو ازرق سے ہے جو اصحاب ستر میں شامل ہیں۔ ایسی عورتوں کے رحم میں تکلیف ہوتی ہے۔ اور وہ پریشان ہو کر خاوندوں سے الگ ہو جاتی ہیں۔ ان کا علاج بھی عزیمت دھروشیہ سے کریں۔ اور حجاب میں عزیمت مذکورہ کے بعد سورت بروج کا اضافہ کریں۔

(۴۶) اس گروہ کے جنات جب کسی پر آتے ہیں تو آسیب زدہ کے بدن میں درد ہو کر پھر یا تو بخار ہو جاتا ہے۔ یا پیٹ میں درد یا سر میں درد رہنے لگتا ہے۔ یا اس کو اپنے بدن میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے چیونٹیاں چل رہی ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ نیلے رنگ کے کاغذ یا کپڑے پر عزیمت دھروشیہ پھر خاتم سلیمانی پھر اس دن کے ملائکہ کا نام لکھیں۔ جس دن مریض کا علاج کیا جا رہا ہے۔ مریض کا نام معہ والدہ بھی تحریر کریں۔ اور اس کے گلے میں ڈال دیں۔ جنات کے ستر گروہوں میں سے چھیالیس تو بیان ہو چکے مگر بعض، بعض کے اندر داخل ہونے کی وجہ سے ستر ہی ہو جاتے ہیں۔

دعائیں اور عزیمتیں

عزیمت دھروشیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شس اھیا دھمونا عالی متعالی فی علوہ این الاجناد القویۃ این المشمھازیۃ این کرودون ددردم این عصاب این صاحب جبل الدخان این الراکب علی الفیل المتعدم بالثعبان اجیبوا بحق الاسماء العبرانیۃ ویرھمونا وشیمونا اجیبوا طائعین۔

ہر قسم کے آسیب کی حاضرات کے لیے اور آسیبی قوتوں سے حفاظت کے لیے بطور حجاب اور تعویذ قوی الاثر ہے۔

عزیمت ارحم الراحمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللّٰھم انی اسئلک ان تحفظنی من الجن والانس اعوذ بوجہہ الکریم وبکلماتہ التامات التی لا تجاوز ھن بر ولا فاجر من شر ما ینزل من السماء وما یعرج فیھا ومن شر ما ینزل الی الارض ومن شر ما یخرج منھا ومن شر اللیل والنھار الا طارقا یطرق بخیر منک یا رحمٰن یا رحیم بفضلک وجودک وکرمک یا ارحم الراحمین۔

بِاِسْمِ فُلَان بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ مُحَمَّدٌ ۱۳۵۲ آمّ ۱۱۱۱

السَّاعَة العَجَلِ الْوَحَا :

جن وانس نیز سحر جادو اور آسیبی قوتوں سے نجات کے لیے بطور مجاب عزیمت ارحم الراحمین جامع عزیمت ہے۔

دعائے مرجانہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْشَرَ خَلْقِكَ وَالْاِنْسِ مِنْ لِسَيْهُوْ مَرْجَانَةَ يَا مَرْجَانُ يَا مُنْشُوشُ يَا رُوْمَانُ

يَا مَنْ كَاوُ يَا مَنْ هُوْشُ يَا مَنْ سَقُوْنُ يَا مَنْ بَرْنَاحُ يَا مَنْ كَرْيَاحُ يَا فَرْقُوْنُ يَا مَرْحُوْنُ يَا رَشْوَانُ يَا مَكْسُوْنُ يَا جَوْجَهَانُ يَا مَرْزُوْنُ يَا حَرْمَانُ يَا مَرْوَانُ يَا دَرْمَانُ يَا مَرْجَانُ يَا مَرْجَانَانُ وَهُوَ الَّذِيْ صَلَحَ اَبَاهُ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُوْرًا يَا مَرْغَانُ يَا كَرْمَانُ يَا مَرْهُوْمُ يَا لِسَانُ يَا فَرْمَانُ يَا حَرْمَانُ يَا مَرْمَانُ يَا سَوَاشَانُ يَا سُوْمَانُ يَا حَيْرَانُ يَا ذَالْحَانُ يَا دَرْمَانُ يَا وَرْيُوْنُ يَا شَبَاتُ يَا زَمَرَاشَاتُ يَا بَرْمَانَاتُ يَا بَنُوْسُ يَا وُتُوعَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمٰنِ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا وَيَا اَنْتَصِرَانُ يَا فَرْزَانُ يَا مَوْلَائِیْ ۔

ہر قسم کی بد ارواح۔ وسواس خناس۔ جن پری۔ دیو۔ انس و شیاطین کے شر سے حفاظت کے لیئے دعائے مرجانہ اکسیر ہے۔

دعائے سلیمانی حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام جب کسی جن پر غصہ کھاتے۔ تو ایک بار پڑھتے تھے۔ سرکش جنات عاجز ہو کر بدن مریض کا چھوڑ دیتے ہیں۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَبِّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ آہٍ آہٍ آہٍ آہٍ اُھْیَا اُشْرَاھِیَا اَھْیَا

مَاھِیَا نمَاھِیَا اُدُوْنَایَ اَصْبَاءُوْتِ آلْ شَدَّایَ شَکَعَجْمَضِ

شَیْمُوْشِ طَلْطِیْکَشِ طَطْکَلِیُوْشِ مَہْلُوْشَیْخِ بَھْمَیْشِ ھَمْیُوْشِ

یَشْھِیْثِ شَنَاھَشْ مَوْطَطْکِیُوْشِ فَافَھْلَیْمِ غَیُوْثًا نَافَعْلاً تَاؤُثِ

مَا اَعْظَمْ ھٰذَا الْکَلَامْ مَا اَعْظَمْ سُلْطَانَ اللّٰہِ اِحْتَرَقَ مَنْ عَصٰی

اَسْمَاءُ اللّٰہِ بِالنَّارِ الْمُوْقَدَۃْ اِصْعَقُوْا بِھِمْ بِالرَّجِیْفِ وَالْفَزَعِ

الشَّدِیْدِ وَالرَّوْعِ الْعَظِیْمِ وَالْعَذَابِ الْاَلِیْمْ ۔

عزیمتِ سلیمانی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِتَحَوُّلِکَ حَبِیْکَ حَبِیْکَ اَلَمْ اَلَمْ صَفَنَّا صَفَکَا اَلِیْسًا

اَلِیْسًا جَلْسًا جَلْسًا طَلِسًا طَلِسًا سُوْدًا کَھْلاً حَلْھَلاً حَلْبَھْلاً

مَھْلاً مَھْلاً سَنْجِیًّا سَنْجِیًّا شَرِیًّا مَنْسًا بَنْسِیًّا بِحَقِّ خَاتَمِ

سُلَیْمَانَ بِنْ دَاوٗدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامْ مَا حَضَرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ

وَالْمَغَارِبِ مِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ

رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِحَقِّ عَرْشِ اللّٰہِ وَکُرْسِیِّہٖ آسیب حاضر ہوگا۔ آسیب کے حاضر کرنے کے لیئے خوشبودار پھول پر گیارہ بار پڑھ کر پھول ماریں۔

اسمائے رُوحانیہ

آسیبی امراض کے معالج کے لیئے ضروری ہے کہ وہ ان اسمائے روحانیہ کو مدِّنظر رکھے۔ گذشتہ صفحات میں ہم نے آسیبی مریضوں کا علاج مختلف السّاعات میں کرنے کی آگاہی کی ہے۔ پس معالج رُوحانی کو چاہیئے کہ جس ساعت میں علاج کرے۔ حرز نقوش اور حجاب میں ان اسماء کا اضافہ کرے۔ یہی اسمائے روحانی زعفران سے سفالِ نو آب نارسیدہ پر تحریر کر کے مریض آسیب کو پانی سے دھو کر شہد خالص ملا کر

سات سات گھونٹ پلائیں۔ اگر مریض پر کسی آسیب بھوت پلید اور بدروح کا قبضہ ہوگا۔ تو نجات ملے گی۔ علاوہ ازیں وسواس الارواح کے لیے بھی نافع ہیں۔

زحل اشراعاشات۔ یشیلاتالاش۔ توراواش۔ درھوش۔ کطراطاباش۔ غاطابات۔ درعاولیش۔

مشتری طمثابشیل۔ کبشامرداث۔ رندوانیا۔ شقودنایش شیومن۔ کشایاتونوریاملاد۔ ھطاطوما۔

مریخ اوردثا۔ ادی۔ کصاماثا۔ کشبر۔ ظوریا۔ مشاثاھلوا۔ مباتاقیقی۔ کبوکوار۔ قیاغیغضار۔ اقرھوش۔

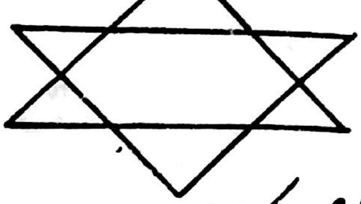
شمس کاموا ثوا ثیاثی۔ یاثانو۔ ذاطیو۔ طیویادخشا ثیوبودخنا۔ خیاکامالاکی کی وداث ورطی ازاں فرثار وردا۔

زہرہ فریاھو فھصیثا یاربانی ھطیثا سارھطوطو سمھطیو ثاموطھبات

عطارد دختاھی مالاقالاشیاہ بزراکشنبا طاھلاکاقرطوش مھلیثا ماطیطوثا۔ ملطیھلوا۔

قمر ھیانیواطوکنہ کزماھا۔ بوشتانیتی۔ قرسادیقیو مھطامشاشیرد کاماطاث زامزفریاطوھا نشتابہ۔

خاتم نقش مخمت یہ ہے۔



خاتم ابطد زھح واح اسے خاتم غزالی بھی کہتے ہیں۔

حرفی

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

عددی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

اسمائے رؤسا ارالعبر یا مارز - یا کمظم - یا قسون - یا طیکل۔

اسمائے قمر لیا خیم - لیا غو - لیا فور - لیا رث لیا روغ - لیا روش - لیا سلش۔

نقش آیت الکرسی یہ نقش آسیب، جنات، بھوت پلید، ارواحِ خبیثہ سے تحفظ کیلئے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ لا الٰہ الا ھو	الحی القیوم	لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم
الحی القیوم	لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم
لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ
لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ
وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السمٰوٰت والارض
من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السمٰوٰت والارض	ولا یؤدہ حفظھما
الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السمٰوٰت والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو
یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السمٰوٰت والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو	العلی العظیم

باب پنجم

حاضرات آسیب

آسیب زدہ کے بدن میں آسیب کی حاضرات کرنے اور آسیب زدہ کے آسیب کو بھگانے جلانے سے قبل عامل کو اپنی حفاظت سے غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ آسیب زدہ کا علاج کرنے والے عاملین، حکماء اور افسوں گروں سے دیواں، پریاں، چڑیلوں اور جنات کی مخالفت رہتی ہے۔ اور ہر وقت ارواح خبیثہ تلاش میں رہتی ہیں کہ عامل اپنی حفاظت سے غافل ہو۔ اور وہ اسے تکلیف پہنچائیں۔ اس لیئے ضروری ہے کہ ہر عامل اپنی حفاظت ضرور کرے تاکہ اس کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے۔

۱۔ حفاظت نامہ

سورۃ فاتحہ ایک بار اور آیت سورت بقرہ یعنی الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ سے مِنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک اور آیت الکرسی اول سے یعنی اللہ لا الٰہ سے خالدون تک

یٰسٓ سے عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تک تین تین بار پڑھ کر اور دونوں ہاتھ پر پھونک کر منہ اور بدن پر پھیر لیں۔

بحکم اللہ تعالیٰ کوئی جن بھوت اور آسیب کسی طور سے کسی قسم کا ضرر نہ پہنچا سکے گا۔ آسیبی امراض کا علاج کرنے والے عاملین کو چاہیئے۔ کہ روزانہ

صبح وشام پڑھ کر اپنے چہرہ اور تمام بدن پر دم کرلیا کریں۔

۲۔حفاظت نامہ حکیم کالا داس سے منقول محافظت نامہ جو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ چھ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ مِلِیٌّ ثَمَانِ الرَّحْمٰنِ اَبْرِ ثَمَانِ الرَّحِیْمِ حَیُثُ ثَمَانِ

بدن مریض میں آسیب کا حاضر کرنا

سحر جادو اور آسیب دیو، پری، چڑیل میں فرق ہوتا ہے۔ سحر جادو کے علاج کے لئے ہماری کتاب "ردسحر" ملاحظہ فرمائیں۔ دیو، پری چڑیل اور جادو کی خاصیت ایک طریقے پر ہے۔ اس واسطے کہ سحر جادو بغیر عفاریت کے نہیں ہے۔ لیکن دیو، پری اور چڑیل آسیب زدہ کے وجود میں حکمت کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں۔ اور سحر جادو حاضر نہیں ہوتا۔ لیکن مسحور کا وجود بھاری ہوتا ہے۔ اور اس کے اعضاء جنبش کرنے لگتے ہیں۔ اور اس کے ہاتھ کانپنے لگتے ہیں۔ ان چیزوں کے ساتھ سحر جادو حاضر ہوتا ہے، سحر جادو کو آسیب کا معکوس کہتے ہیں۔ عاملین، حکماء اور افسون گروں کی حکمت کے سبب آسیب اور جادو ستّر قسم کے ہیں۔ اور ان کے درمیان دس اصلیتیں ہیں۔ اور ہر ایک کی ان دس میں سے سات حائل ہوجاتی ہیں۔ عزیمت کبیر ان دس اصلیتوں پر حاوی ہے۔

۱:۔ جب چاہیے کہ آسیب کو بدن مریض پر حاضر کرلے۔ تو عزیمت کبیر کو تین بار عود اور عنبر پر پڑھ کر دم کریں۔ اور آسیب زدہ کے نزدیک اس کو

جلا۔ اور ایک بار عزیمت کو گلاب کے پھول پر پڑھ کر آسیب زدہ کو ماریں۔
پس آسیب حاضر ہو جائیگا۔
اگر حاضر نہ ہو۔ یعنی سخت سرکشی کرے۔ تو عزیمت کو تیئیس ۲۳ بار عود
اور عنبر پہ پڑھ کر آسیب زدہ کے سامنے اس کو جلا۔ اسی وقت حاضر ہوگا۔
ب:۔ اس عزیمت کبیر کے پانچ ہزار نو سو سات (۵۹۰۷) عمل ہیں۔
حکیم لقمان۔ حکیم غضنفر، حکیم بقراط۔ حکیم سقراط، حکیم کالا داس، حکیم ونباش
حکیم جالینوس اور حکیم ہلال جیسے تمام حکمار کا اس بات پر اتفاق ہے۔ اور انہوں
نے کہا ہے کہ کوئی طائع گر، کوئی افسون گر، کوئی فلسفی اور کوئی عامل مقصود تک
نہیں پہنچ سکتا۔ جب تک اس عزیمت کبیر کا تجربہ نہ کرے۔ اور اس کو چاہئے
کہ اس کے لیئے اچھی شرطوں کو محفوظ رکھے۔ اور اس کی شرطیں یہ ہیں کہ ہر عمل
میں اسکی تعداد مقرر ہے۔ حاضری دیو، پری آسیب زدہ کے وجود میں کرنے
کے لیئے پہلے تین بار پڑھیں۔ اور دوبارہ ایک بار اور تیسری بار ۲۳ بار پڑھیں
اگر بجائے ایک بار کے دو بار پڑھ لی جائے تو ایک عمل دوسرے عمل میں
سرایت کر جائیگا۔ بغیر شرط کے۔ اور اگر بجائے تین بار کے بھول کر چار بار پڑھ
لیں۔ میمون زنگی کے حاضر کرنے کیلیئے تو حاضر ہو جائیگا۔
اگر ایک بار کم پڑھ لیا ہے۔ یعنی دو بار پڑھا ہے تو یہی عمل سرایت کر جائیگا۔
ان کی شرط کے بغیر اور اگر زیادہ پڑھ لیا جائے۔ یعنی ۲۳ کی بجائے ۲۴ بار
پڑھ لیا جائے تو یہ عمل جاند دیو کے حاضر کرنیکا ہے۔ جاند ایک ایسے دیو کا نام
ہے۔ جو نو سے لاکھ امیر اور پریاں رکھتا ہے۔ جو اس کی خدمت کرتی ہیں۔
اور دیووں کا اس میں شمار نہیں ہے۔ اس لیئے ضروری ہے کہ ہر عمل کو اس
کی تعداد کے مطابق پڑھیں۔ جو لکھی گئی ہے۔ تاکہ عمل درست ہو۔

ج۔ اگر کوئی سرکش جن۔ آسیب، دیو۔ پری۔ بد روح مریض کو تکلیف دے۔ اور بھاگ جاتے تو عزیمت کبیر کو پانچ بار دھاں، جو۔ یا بنولہ پر پڑھ کر اسے پانی میں تر کر کے آسیب زدہ کے منہ پر ماریں۔ تو آسیب عاجز ہو کر ہر بات کا جواب دے گا۔

ا۔ عزیمت کبیر یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ اَوْ اُمَّ اَنْمُوْمَحُوْ بَاتِیَۃِ مُلْکِہٖ اَمْلِیْکَہٗ اَدْاَبَہٗ اَمْہَابَہٗ دَاَرْشَا اَشْمَتْکَا۔ قَحَرُوْا مَنْکَا اَشْبُیْکِیْ دَارِیْ اُوْرِیَا اَمْہُوْ کَلَامَا کَوْکَا اَنْہِیْنَ کَتَاتَہٗ مَہَابَہٗ ہِیَہٗ ذَرُوْتَہٗ سَلْکَاکَہٗ وَیُلْکَہَاکَہٗ وَاَجَلَ مَرَایَا۔ خَوَایَا۔ یَاہَمْتَایَا۔ شَایَا۔ وَنَشْیَکَایَا۔ دَرِیُوَایَا۔ دَرَیُوْا وَاَتَا۔ حِیَایَا۔ مَنَایَا۔ یَا یَلْکَنَا۔ شَمِیْنَہٗ حِمَہٗ وَکَہٗ وَہَمِہٗ مَتَہٗ مَتَہٗ وَتَرَکْتَہٗ شَفْتَہٗ عَقِیْنَہٗ مَلْطَہٗ وَطَہُیَا۔ یَامَطَایَا۔ یَادَارِیْ یُوْرِیْ کَیُدُیْ نَیِیُوْنَشُکَا یُوْقِیْ۔ مَطَایَا۔ مَرْزَکَا۔ شَمِیْنِیْ مُلْکِیْ ہَتَامَتَا دِیُوْہٗ خَبِیْثَہٗ شُنْکَہٗ اَخْبَثَہٗ اَخْبِیْکَ جَوَاجَوَالِکْرَایَا۔ سَبَرَابُوْتَلَایَا۔ کَادَّا اَشْمَنْکَا مُخُذَایَا۔ شَمُہِیَا۔ وَاَرِیْنَا شُوْبَہٗ جَبْرَبَہٗ۔ وَمَنْکَا خَرْلُکَا غُلْکَالِمُرَاکَا۔ اَمُہَاتَا۔ یَہٗ لِیُوَادَرَیَا۔ شُنْکَایَا۔ مَرِیْنَا فَشَلِیْشْنَایَا۔ مَرِیْنَا۔ عَمَنْکَا مِرَمَا نَشْلُحَتَہٗ وَمَاطَلِیْ کَمَاتَا۔ جُوْقَا۔ نَسُوْنَا۔ مَنُوْشَا۔ لُوْشَا۔ مُقَدَّسَا۔ سَرَاسُبْلَہٗ ہِیْرِیَا۔ ہِیْتَہٗ شَادِیْ۔ مُنَادِیْ۔ فَرُوْنَا۔ شَابَہٗ۔ ہَابَہٗ دِیُوَابَرِیَا۔ طَفُیْکُرْ اَحَوَّالِفِیْشَا فَامَطُوْشَا۔

۲۔ حاضری آسیب

یہ تینوں برابر ہوں۔ ان تینوں کو یکجا کر کے کوٹا جائے۔ یہاں تک کہ وہ ایک ہو جائیں۔ اس پر عزیمت ذیل کو تیرہ ۱۳ بار پڑھیں۔ اس کے بعد اس شخص پر جس پر آسیب کا گمان ہو اس کے سامنے قریب جلایا جائے۔ جیسے ہی وہ شخص بو سے معطر ہوگا۔ اگر اس کے وجود میں آسیب ہوگا۔ تو اس کے وجود میں اسی وقت حاضر ہو جائے گا اگر آسیب حاضر نہ ہو۔ اور مریض کا وجود کانپنے لگے۔ یا کندھے بھاری ہو جائیں یا سر چکرانے لگے۔ تو مریض پر جادو کا اثر عظیم ہے۔ اگر ان چیزوں سے خالی ہو تو جان لیں گے اس کو مرض بدنی ہے۔

ہجوم، ہلدی اور بہیڑا یا بکری کے بال اور

عزیمت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَمَرْعَتُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ اَسْتَفْتَحُ اَسْتَفْتَحُ فَهْمُوْشِ فَهْمُوْشِ قَرَهْشَتَ قَرَهْشَتَ هَرْيَا هَرْيَا مَبْرِيًّا بَرِيًّا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا يَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ جَانِبِ الدَّيْمَنِ وَالدَّيْسِرِ وَمِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ ؕ

۳۔ حاضرات اور بندش آسیب

بستم بحق توریت بستم بحق انجیل بستم بحق زبور بستم بحق فرقان حمید و قرآن مجید و بستم بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بستم بستم بستم بہ حق حق سلیمان بن داؤد علیہ السلام۔

یہ پڑھ کر آسیب زدہ کی پیشانی کے بال پکڑ کے ــــ الم نشرح تین بار، لایلف سات بار اس عزیمت کو پڑھیں ــــ بستم بفرمان اللہ تعالیٰ فکنکبوا

فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ـــ اب بالوں کو گرہ دیدیں. آسیب بدن مریض میں حاضر ہو جائے گا.

۴۔ حاضری آسیب کیلئے

اس عزیمت کو سات بار دھان. جو. یا ہبولہ پر پڑھ کر آسیب زدہ کے سر پر ماریں. آسیب مریض کے وجود میں حاضر ہو جائے گا.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَالِكَ الْاَرْوَاحِ لَفَطُوْشْ ۝ صَارِعًا اُحْضُرُوْا يَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ جَانِبِ الْاَيْسَرِ وَالْاَيْمَنِ ۝

۵۔ پری کا حاضر کرنا اور باندھنا

جس شخص پر وہ آتی ہو. پیشانی کے بال پکڑ کر یہ عزیمت پڑھیں.

عزیمت یہ ہے.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَقَلْتُ عَقَلَمْ عَقَدُوْسِ عَقَدُوْسِ تَرَيْشْ قُرَيْشْ ۝ جَبَسَ جَبِيْكَ فَكَبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ بَسْتَمْ بَسْتَمْ بَسْتَمْ بہ مہر سلیمان بن داؤد علیہ السلام بستم و مہر کردم و بند کردم تا من نکشایم کسی نکشاید بامر اللہ تعالیٰ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

۶۔ ہر قسم کے آسیب کو حاضر کرنا

جنات، دیو، پری، بدارواح کو آسیب زدہ کے جسم پر حاضر کرنے کیلئے کسی خوشبودار پھول پر گیارہ بار پڑھ کر آسیب زدہ کو ماریں. آسیب حاضر ہو گا. عزیمت سلیمانی.

۷۔ حاضرات آسیب ہر قسم

سرکش اور سخت تکلیف دینے والے آسیب کو مریض کے بدن میں حاضر کرنے کے لیئے ان آیات کو جو یا دھان پر پڑھ کر آسیب زدہ کے منہ پر سختی سے ماریں۔ تو آسیب حاضر ہو جاتے گا۔ اور آپ کے سوالوں کا جواب دے گا اور اسی وقت عاجز ہو جائیگا۔ زیادہ سے زیادہ سات جو ماریں۔ ہر جو پر کم از کم سات بار پڑھیں۔ آیات یہ ہیں۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (اعراف ۵۴ تا ۵۶)

۸۔ حاضرات

اگر کسی پر کوئی دیو، پری یا آسیب آتا ہو۔ مگر وہ بدن مریض میں حاضر نہ ہو۔ یا عامل کی بات کا جواب نہ دے۔ تو آیات ذیل سات بار پڑھ کر آسیب زدہ کے بائیں کان میں پھونک ماریں۔ آسیب حاضر ہو کر ہر بات کا جواب دے گا۔ آیات یہ ہیں۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ (مومنون ۱۱۵ - ۱۱۷)

۹۔ آسیب کو حاضر کرکے بھگانے کیلئے

مریض کے وجود میں آسیب کو حاضر کرکے دفع کرنے کے لیئے کسی خوشبو دار پھول پر گیارہ بار پڑھ کر مریض کو اس کی خوشبو سنگھائیں. جیسا بھی آسیب ہو گا. وہ عاجزی کے ساتھ حاضر ہو جائے گا. اور عامل کے حکم پر فوری بدن مریض کا ہمیشہ کے لیئے چھوڑ دے گا۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِىْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ (النور - ۳۵)

۱۰۔ آسیب زدہ گھر

اگر کسی گھر، مکان میں بھوت پلید۔ ارواح خبیثہ، کرتب شیطانی، جنات یا شیاطین کا اثر ہو۔ یا ان کا ہونا پایا جاتا ہو۔ تو اتوار کے روز ساعت اوّل میں باوضو کسی پاکیزہ کوری ٹھیکری پر یہ پانچ نقش تحریر کریں۔ چار ٹھیکریاں گھر یا مکان کے چاروں گوشوں میں دفن کر دیں۔ اور ایک گھر یا مکان کے عین وسط میں دفن کر دیں انشاءاللہ سبھی قوتیں، ارواح خبیثہ وغیرہ اس گھر یا مکان میں کبھی داخل نہ ہونگی۔ اگر ان قوتوں کا پہلے سے کوئی عمل دخل ہے تو بھی کلی اثر ختم ہو گا۔ موذی، زہریلے اور تکلیف دینے والے جانور مثلاً سانپ، بچھو، چیونٹیاں وغیرہ کو بھگانے کیلئے بھی یہ عمل مؤثر ہے۔ اس عمل سے ہر موذی اور تکلیف دینے والے جانور اور ہر تکلیف دینے والی بد روحیں اس مکان سے نکل جائیں گی۔

ش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲	سلام علیٰ نوح فی العلمین ۹	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۴
سلام قولا من رب الرحیم ۷	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵	سلام علیٰ ال یاسین ۳
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۶	اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ۱	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۸

ولا یؤدہ حفظھما

۱۱۔ حاضری ہمزاد

جاننا چاہیئے کہ جنات کیطرح ہمزاد بھی انسانوں پر مسلط ہو جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات عامل بھی اپنے دشمنان پر ہمزاد کو مسلط کر دیتے ہیں۔ یہ عمل پہلی بار منظر عام پر آرہا ہے۔ انتہائی نایاب عمل ہے۔ اس عمل کے سامنے سفلی علوی ہر طرح کا ہمزاد عاجز ہو کر بدن مریض کا چھوڑنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ اس عمل کی زکات کے بغیر لطف نہ آئیگا۔ زکات کا طریقہ یوں ہے کہ عروج ماہ بروز اتوار شروع کریں۔ روزانہ کلمات عمل کو ۳۳۳ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔ مدت ریاضت چالیس یوم ہے۔ جس کسی مریض پر ہمزاد مسلط ہو۔ اسے اپنے سامنے قبلہ رُخ بٹھائیں۔ اور خود کلمات عمل کو لاتعداد پڑھنا شروع کریں۔ کلمات عمل یہ ہیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۝

ایک کاغذ پر گول دائرہ بنا کر مریض کے سامنے رکھ دیں۔ اور اس کو دائرہ میں نظر دکھنے کی ہدایت کریں۔ اور بار بار عمل پڑھ کر دم کرتے رہیں۔ جب ہمزاد حاضر ہو جائے۔ تو اس سے دوبارہ نہ آنے کا وعدہ لیں۔ اور بھگا دیں۔ اور ذیل کے نقش کی اکتالیس نقول تحریر کریں۔ ایک مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ باقی ماندہ نقش روزانہ نہار منہ چالیس روز پلائیں۔ ناغہ نہ ہونے دیں۔ بحکم خدا تعالیٰ عمر بھر

دوبارہ اثر نہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۹۲ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۶۶

13	13	اجب یا ہمزائیل بحق یا شافی	C.1	C.2
13	13	اجب یا ہمزائیل بحق یا شافی	C.1	C.2
13	13	اجب یا ہمزائیل بحق یا شافی	C.2	C.2

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

۱۲۔ حاضری آسیب

اوّل آیت سَلَامٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ کی زکات ۲۷، ۱۷ یا ۷، یوم میں سوا لاکھ بار پڑھ کر ادا کریں۔ دوران زکات گوشت ہر قسم سگریٹ پان اور فعل حیوانی سے پرہیز اور نماز پنجگانہ پابندی سے ادا کریں۔ روزانہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود پاک پڑھا کریں۔ بعد زکات روزانہ کسی وقت (۱۰۱) بار پڑھ لیا کریں۔ ریاضت بعد از نماز عشاء یا تہجد کریں۔

خواندگی روزانہ ۲۷، دن کی = باقی

۲۷	۱۲۵۰۰۰
	۴۶۲۹-۱۷

خواندگی روزانہ ۱۷ دن کی = باقی

۱۷	۱۲۵۰۰۰
	۷۳۵۲-۱۶

خواندگی روزانہ ۷، دن کی = باقی

۷	۱۲۵۰۰۰
	۱۷۸۵۷-۱

باقی تعداد کو آخری دن شامل کریں۔ آسیب زدہ پر صرف ایک تسبیح بھی
[…]ل نہ پڑھی جائے گی۔ کہ وہ حاضر ہو کر عاجزی کرے گا۔ بعدہٗ یہ نقش تحریر کر
[…]ریض کے گلے میں ڈال دیں بحکم اللہ تعالیٰ اجنات شیاطین ارواح بد۔ آسیب بھوت
[…]بت سے حفاظت اور تحفظ کیلئے اکسیری نقش ہے۔

۱ سلام	۱۴ قولا	۱۱ من رب	۸ رحیم
۱۲ ۲۹۳	۷ ۲۵۷	۲ ۱۳۲	۱۳ ۱۳۶
۶ ۲۵۶	۹ ۲۹۰	۱۶ ۱۳۹	۳ ۱۳۳
۱۵ ۱۳۸	۴ ۱۳۴	۵ ۲۵۵	۱۰ ۲۹۱

۱۳۔ سحری اور آسیبی اثرات کو جلانے کا نایاب اور لاثانی عمل

ایسے مریض جو ایک عرصہ سے جادو ٹونہ آسیب اور ارواحِ خبیثہ کے زیراثر رہ کر طرح طرح کی بلیات میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ ان کے تن، بدن اور خون میں مرض سرایت کر جاتا ہے۔ ایسے مریض پر عام علاج کارگر نہیں ہوتا۔ بلکہ عام علاج سے مرض شدت اختیار کرتا ہے۔ اور معالجین عاجز ہو جاتے ہیں۔ ایسے مریض کے علاج کے لیئے درج ذیل عمل انتہائی بے خطا اور کامیاب ترین قوی الاثر ہے مگر زکات ادا کیئے بغیر اس عمل کا لطف نہ آئے گا۔ نو چندے اتوار سے شروع کریں۔ روزانہ بعد نمازِ عشاء کلمات عمل کو اکتالیس سو اکتالیس بار روزانہ پڑھیں مدت ریاضت اکتالیس یوم ہے۔

کلمات عمل یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ یَادَافِعُ الْبَلِیَّاتِ یَاحَلَّ الْمُشْکِلَاتِ

عمل مکمل ہونے پر کسی حلال جانور کا صدقہ دیں۔ جو کہ عملیات کا اصول ہے بعدہٗ اسم یاقابض کا چلہ کریں۔ روزانہ تین ہزار ایک سو چھبیس بار پڑھیں۔ مدت ریاضت چالیس یوم ہے۔ اس چلہ کے دوران کسی جانور کو اپنے ہاتھ سے ذبح نہ کریں۔ نہ ماریں۔ باقی تمام پرہیز وہی ہیں جو کہ ہر عمل میں ہوتے ہیں۔

طریقہ علاج

جس مریض کا علاج کرنا ہو۔ اسے قبلہ رُخ اپنے سامنے بٹھائیں۔ ایک کوری ہانڈی پہلے سے لیکر اپنے پاس رکھیں۔ اور ایک سرکنڈا جڑ والا بھی اپنے پاس رکھیں۔ مریض کو بستر پر لٹا دیں۔ مریض اور ہنڈیا کا حصار کریں۔ اور اِسم یا قابِض کا مندرجہ ذیل نقش کسی کاغذ پر تحریر کرکے ہنڈیا کے اندر رکھیں۔ اب کلمات عمل کو اکتالیس بار پڑھ کر سرکنڈا سے مریض کے تمام بدن سے جھاڑ کرکے سرکنڈا کو ہنڈیا میں جھاڑ دیں۔ اور ہر بار مریض اور سرکنڈا پر دم کرتے جائیں۔ اور ساتھ ساتھ ہنڈیا میں گوگل، اجوائن۔ اور تخم اسپند بھی ڈالتے جائیں۔ اس طرح گیارہ مرتبہ جھاڑیں۔ اب اسم قابض کو نوصد تین بار پڑھ کر سرکنڈا کی مدد سے تمام بدنِ مرض سے جمع اثرات کو قبض کرنے کی نیت اور کامل تصور سے جھاڑ کر کے ہانڈی میں جھاڑ دیں۔ اور سرکنڈے کے بھی ٹکڑے ٹکڑے کرکے ہنڈیا میں ڈالیں۔ اور ہنڈیا پر سرپوش دے دیں۔ اور مریض کے ہاتھ سے سیاہ ماش اور گندم کا آٹا گندھوا کر مُنہ کو ہوا بند کرا دیں۔ اور چولہے پر رکھ کر خوب آگ جلائیں۔ تاکہ ہنڈی کے اندر سرکنڈا نقش اور اجوائن وغیرہ جل کر خاکستر ہو جاتے۔ اور ہانڈی کو اٹھا کر کسی دریا، نہر یا ویران کنوئیں میں پھینک دیں۔ اس تمام عمل کے بعد مریض کو فوری طور پر غسل کرنے کی ہدایت کریں۔ اور مریض کے بدن کے کپڑے جو دورانِ عمل زیبِ تن تھے۔ دوبارہ نہ پہننے کی ہدایت کریں۔ بہتر ہے۔ کہ وہ کپڑے دھو کر کسی غریب کو دے دیں۔

بحکم خدا تعالیٰ ایک ہی بار کے عمل سے برسوں کا لاعلاج مریض تندرست ہو جائے گا۔ مریض کو حفاظت کے لیئے کوئی جامع نقش یا حجاب تیار کرکے گلے میں ڈالنے کے لیئے دیں۔ تاکہ آئندہ تمام عمر محفوظ رہے۔ اس لاثانی عمل کے بارے میں صرف اپنا عرض کردوں گا کہ یہ ایک صدری راز تھا۔ جو آج پہلی مرتبہ اس کتاب

کی زینت بنا ہے۔ بے شک اس عمل سے بے شمار مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔

اسم قابض کا نقش یہ ہے۔

بحق یا قابض

یا قابض تقبضت

یا قابض

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

بالقبض والقبض

بحق یا قابض

بحق یا قابض

سحر جادو ٹونہ آسیب در وجود فلاں بن فلاں باشد و یا بیماری آں باشد و جمیع اثرات بد بحق یا قابض قبضنک سوختم و دفع کردم العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

۱۴۔ آسیبی سنگ باری ختم کرنا

جس گھر یا مکان میں شیاطین یا جنّات پتھر پھینکیں۔ اس کو دور کرنے۔ اور ختم کرنے کیلئے لوہے کے چار بڑے ٹوپی والے کیل لیں۔ اور ہر کیل پہ پچیّس پچیّس بار یہ آیت مبارکہ پڑھ کر دَم کریں۔ اور ان کیلوں کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پتھر آنے بند ہو جائیں گے۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔

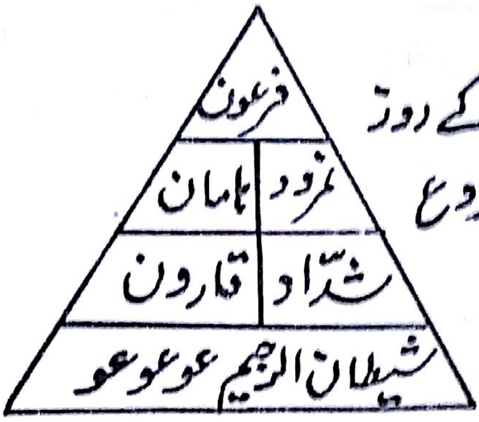
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ (سورت طارق ۱۵-۱۷)

۱۵۔ شیطانی بد اثرات

انسان کو تکلیف دینے والی آسیبی قوتوں میں سے ایک قوت شیطان بھی ہے۔ اس کی عادت خبیث ہوتی ہے۔ اور موقع ملنے پر شیاطین انسانوں کو تنگ کرتے ہیں۔ بالخصوص جوان لڑکیوں پر اگر ان کا بد اثر ہو جاتا ہے۔ تو ان کو بہت زیادہ پریشان کرتے ہیں۔ اور بے حیائی کے کاموں کی طرف رغبت دلاتے ہیں۔ اگر کسی مکان یا کسی مرد و زن پر شیطان کا اثر ہو تو ذیل کا طلسم پرانے جوتے کے چمڑے پر سیاہی سے لکھ کر۔ اگر مکان میں اثر ہے تو مکان کے بیرونی دروازہ پر کسی مناسب جگہ لگا کر اوپر کیل گاڑ دیں۔ اگر کسی مرد یا عورت پر اثر ہے تو کسی برتن میں کوئلے جلا کر یہ چمڑا جس پر طلسم تحریر کیا ہے ان انگاروں پر رکھ دیں۔ اور مریض یا مریضہ کی ناک میں دھواں پہنچائیں۔ اور بدن کو بھی دھواں لگے۔ خدا کے فضل سے شیطان کا اثر دور ہو جائے گا۔ پرانے مریضوں پر چند بار یہ عمل کریں۔ ایسے مریض جو شیاطین کے آسیب کے اثر سے پاگل اور جنونی ہو چکے ہوں۔ ان کے لیئے انگاروں پر چمڑا جس پر طلسم تحریر ہے۔ جلاتے وقت آکاش بیل خشک چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں چند بار کے عمل سے صحت ہو گی۔

یاد رہے کہ یہ عمل ہمیشہ ہفتہ یا منگل کے روز زحل اور مریخ کی نحس ساعتوں میں ہی شروع کرنا چاہیئے۔

طلسم یہ ہے:



۱۶۔ بچوں کا آسیب، مسان اور پرچھاواں

بعض بچوں کو مسان کا مرض ہوتا ہے۔ بچہ دودھ نہیں پیتا۔ رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔ روز بروز بچہ

سوکھتا جاتا ہے۔

بعض اوقات یہ مرض پلید روح اور کرتب شیطانی کے اثر سے بھی ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات اٹھراہ اور سان زدہ غلیظ عورت کے سایہ سے بھی ہو جاتا ہے۔ علمائے روحانیات نے اسے بھی آسیب کے زمرہ میں شامل کیا ہے یہ طلسم لکھ کر بچے کے پاؤں کے اُلٹے ٹخنے میں باندھ دیں۔ اور جب بچہ پیشاب کرے۔ تو ذرا سا پیشاب اس طلسم پر چھڑک دیا کریں۔ اور روزانہ ایسا ایک طلسم کاغذ پر تحریر کر کے رات کو سونے سے قبل یہ طلسم آگ کے دہکتے ہوئے انگاروں پر رکھ کر اوپر اُونٹ کی ہڈی کا برادہ چٹکی بھر ڈال دیں۔ اور اس کا دھواں بچے کے بدن تک پہنچائیں۔ انشاءاللہ ایک ہفتہ عشرہ میں ہی بچہ کو صحت ہو جائے گی۔

سید الشیاطین

عزازیل			عزازیل
	فرعون	قارون	
	شداد	ہامان	

ابلیس لعین

باب ۱

آسیبوں کا جلانا اور بھگانا

① اگر کسی جن آسیب یا بد روح کو جلانا چاہیں. تو ایک نیلے کاغذ پر ذیل کے طلسمی اسماء تحریر کر کے اور نیلے ہی رنگ کا کپڑا لپیٹ کر آسیب زدہ کے ناک کے قریب لے جا کر فتیلے کو آگ لگا دیں. تاکہ اس کا دھواں مریض کو پہنچے. پس آسیب جل جائے گا یا بھاگ جائے گا. طلسمی اسماء یہ ہیں.

طَفْشٍ طَفْشٍ ومیو میو کلمیح کلمیح ھَلِیسکا ھلیسکا ھلیقش ھلیقش لقوشٍ لقوشٍ یاہ یاہ ھلیو ھلیو احضروا بارک اللہ فیکم ٥

② آسیب عفریت اور شیاطین کو بھگانے اور جلانے کیلئے: کسی کاغذ پر یہ طلسمات تحریر کر کے اوپر نیلے رنگ کا کپڑا لپیٹ کر فتیلے کو آگ لگا کر مریض کے ناک تک دھواں پہنچائیں. اسماء طلسمات یہ ہیں.

اَبلمخ اَبلمخ اَبلمخ شمليخ شمليخ شمليخ تو کل یا احمر وانت یا عبد النار بحق ھذا اللعین ٥

③ مذکورہ مقصد کے لیئے اسماء ذیل بطریق مذکور عمل میں لائیں.

املح املح قملیح قملیح قملیح تملیح تملیح تملیح.

④ ارواحِ خبیثہ اور آسیبی عفریتوں کو جلانے اور بھگانے کے لیئے ذیل کے

اسمائے طلسمات کو کسی کاغذ پر تحریر کر کے اوپر نیلے رنگ کا کپڑا لپیٹ کر فتیلہ بنا کر آسیب زدہ کے ناک تک دھواں پہنچائیں۔ طلسمی اسماء یہ ہیں۔

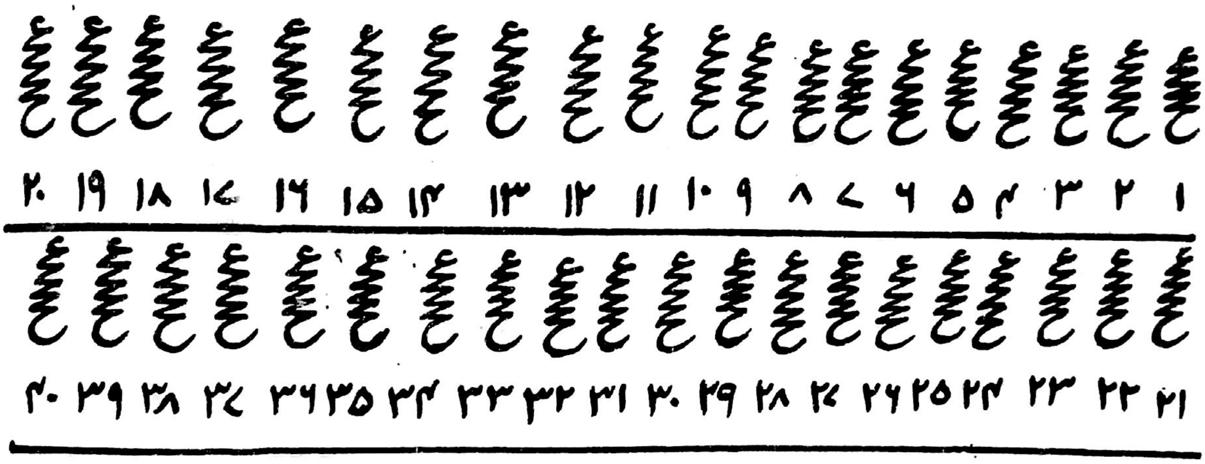
یارب یا رحمٰن ۱۵۵ مالـہ ھں ۱ - ۵ مـ۵مـہ ۱۱ہ بلیخ بلیخ سعال

آنوخ یاہ یاہ ۱۱ہ ۔

(۵) ذیل کے اسماء کو بھی بطریق مذکور عمل میں لائیں۔

وہ ہ اص دو ۱۱۱ و ۱۱ وص ہ وطی ۱ھ

(۶) یہ فتیلہ آسیب جن خبیث وغیرہ کو جلانے اور بھگانے کے لیئے بڑا قوی اثر ہے۔ تحریر کر کے چراغ تیل کے اندر روشن کریں۔ اور مریض کے کمرہ میں ایسی جگہ رکھیں۔ جہاں اسکی نظر پڑے۔ آسیب بھاگ جائیگا یا جل جائیگا۔



سوختم دیواں و پریاں و جناں و جوگیاں و عفریتاں و خبیثاں و چوڑیاں و گفتاراں و سحر جادو وجمیع الجن والشیاطین را کہ در وجود فلاں بن فلاں مسلط شدہ و مزاحمت دہندہ دریں فتیلہ چراغ حاضر آمدہ نید شود و لبسوزد۔

(۷) یہ فتیلہ حسب طریق روشن کریں۔

لبسوختم دیوان و پریاں و جنیاں و بھوتاں و عفریتاں و گفتاراں و جادوگراں و بان ہائی و بیر ہائی و جوگنیاں و نہ کردہ و بادوسیلہ و کنب سر درد و سوزش و شیاطین الجن والانس وکلیا انس وہر آفتے وہر بلاتے در جان و تن و استخوان فلاں بن فلاں

باشد دریں فتیلہ چراغ حاضر آمدہ بند شود وبسوزد۔

(۸) دیگر:- ابلیس وجنودہ فی النار نار فرعون وجنودہ فی النار نار قارون وجنودہ فی النار نار ہامان وجنودہ فی النار نار شداد وجنودہ فی النار نار نمرود وجنودہ فی النار نار عین الحاسدین حاضر شود حاضر شود دفع شد دفع شد شفا گردد شفا گردد العجل الساعۃ الوحا

(۹) اس فتیلہ کو لکھ کر اوپر روئی لپیٹ کر نئے چراغ میں روغن ڈال کر جلائیں۔ آسیب زدہ چراغ کی لو کیطرف دیکھے۔ انشاء اللہ آسیب دفع ہو جائیگا۔ یا حاضر ہو جائیگا۔ یا جل جائے گا۔ اور مریض تندرست ہو جائیگا۔ فتیلہ یہ ہے۔

سوختم دیواں وپریاں وبھوتاں وجنیاں ومخبشیاں جوگی وجوگیاں وریس گروہ ابلیس لافیس بافتہ مسلسل اومہاں مرہاں تھش وجمیع شیاطین یا شیاطین کہ باندام فلاں بن فلاں متوصل شدہ است وہی بیایند دریں فتیلہ در آوردیم دیو وپری را وہر بلا کہ باشد بسوزد الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا نمراید نمراید نمراید بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام حاضر شود حاضر شود حاضر شود دفع شد دفع شد دفع شد شفا گردد شفا گردد شفا گردد۔

(۱۰) اگر کسی پر جن کا آسیب ہو تو یہ فتیلہ تحریر کر کے اور سیاہ کپڑا لپیٹ کر آسیب زدہ کے ناک تک دھواں پہنچائیں۔ چند بار ایسا کرنے سے آسیب بھاگ جائے گا۔

ز ز ز ز ز ز ز ز ز ع ۱۱ ۷ ۱۱ ۹ ۸ ز

(۱۱) ان طلسماتی حروف کو کسی کاغذ پر لکھ کر اور نیلے رنگ کا کپڑا لپیٹ کر آسیب زدہ کے ناک تک دھواں پہنچائیں۔ جب فتیلہ جل جائیگا۔ تو آسیب عاجز ہو جائے گا۔ طلسمی حروف یہ ہیں۔

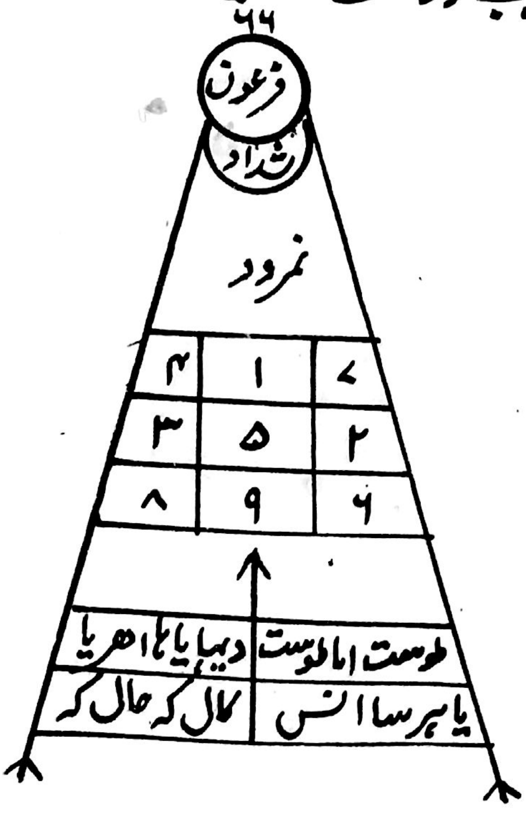
الاکعی الا درصر و ع انہ اھ امر دیوم الذی فاطو وارصیا
سیاھی اھیہ کلاطی جلمبش درو دنصرفی۔

(۱۲) اگر کسی کو دیو یا پری یا خبیث ارواح کا آسیب ہو۔ اور کسی طرح نہ جاتے۔ تو یہ فتیلہ لکھ کر چراغ میں ڈال کر مریض کے سامنے روشن کریں۔ آسیب بھاگ جائے گا یا جل جائے گا۔

فتیلہ یہ ہے۔

یاطیوریا۔ دیوس۔ یادلوسا۔ فرعون لعین۔ ہامان لعین قارون لعین نمرود لعین یاطیطونا۔ یاطیطود ستامابطوسا سموعہ ٨ لاجرم لاجرم لاجرم۔

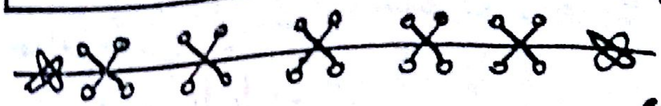
(۱۳) یہ فتیلہ لکھ کر آسیب زدہ کے ناک میں اس کا دھواں پہنچائیں۔ اور رات کو چراغ میں مریض کے سامنے روشن کریں۔



(۱۴) فتیلہ برائے آسیب زدہ:
آسیب زدہ کے لیئے یہ فتیلہ لکھ کر چراغ میں روشن کریں۔ بوقت شب سونے سے قبل۔

٧٦٧	١١١	١١	١
١١١١١١	١١١	١١١	٩١١١
١١١١١٩	١١١	١١٩١١١١١١	١١١

فرعون شداد ہامان نمرود قارون ابلیس لعین لشکر فرعون ہامان. قارون شداد ابلیس لعین در دریائے نیل غرق شد.



ل ١١ ع ٥٦ ٧ ھ ٢ مادع س واہ اول اد ۴ ا

۱۵۔ جن جل جائے

جس شخص پر آسیب یا جن ہو۔ اس کے کان میں آذان سات بار دیں. سورۃ فاتحہ، معوذتین، آیت الکرسی اور سورۃ حشر کا آخری رکوع اور سورت طارق ایک ایک بار پڑھیں. پس وہ جن آگ میں جل جائے گا.

۱۶۔ جن دفع ہو

یہ طلسم کاغذ پر تحریر کر کے فتیلہ بنائیں. اور اس کا دھواں اس شخص کی ناک میں پہنچائیں. جس پر جن مسلط ہو. پس فوراً بھاگ جائے گا.

طلسم یہ ہے: ٩٠٦٦٨٦٥ لکے ٢٣٢٧٨٤ع ام ح وو و

۱۷۔ آسیب سے مکان خالی کرانا

اگر کسی مکان میں جنات، آسیب، بھوت پریت یا دیو پری کا بسیرا ہو. یا مکان میں جادو کے اثرات ہوں. اس وجہ سے گھر آفات ارضی و سماوی کی آماجگاہ بنا ہوا ہے. تو جب ستارہ شمس برج دلو میں داخل ہو. اس وقت اس اسم کو کسی سفید موٹے کارڈ پر جلی قلم سے چمکیلی سیاہ روشنائی سے خوش خط تحریر کر کے فریم کروا کر گھر میں کسی نمایاں جگہ پر آویزاں کر دیں. تو وہ مکان مذکورہ تمام تر اثرات سے پاک ہو جائیگا.

اسم یہ ہے۔ موطیفا

۱۸۔ جنات و آسیب کا جلانا

کسی کاغذ پر ان حروف کو کئی بار لکھ دو اور پھر نیلے رنگ کا سوتی کپڑا لپیٹ کر فتیلہ بنا کر آسیب زدہ کی ناک تک دھواں پہنچائیں۔ انشاءاللہ چند بار کے عمل سے جن جل جائیگا۔

حروف یہ ہیں، ال ل ہ۔ ال ل ہ۔ ال ل ہ۔ ال ل ہ۔

۱۹۔ آسیب زدہ کا علاج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ لله لہ ھو

محمد فقر

یہ تعویز لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اور یہ تعویز کسی پاکیزہ کاغذ پر تحریر کر کے پینے کیلئے دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ:

۲۰۔ نظر بد اور آسیب

اگر کسی کو نظر بد یا کسی پر آسیب کا خلل ہو تو اس نقش کو مریض کے پاک کپڑے پر ہلدی کے پانی سے لکھ کر اور تعویز بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ بحکم خدا تعالیٰ سب اثر دور ہو گا۔ دیوانگی جنون اور مرگی کے لیئے بھی مفید ہے۔

نقش یہ ہے:

ح ح ح   ح ح ح

ٹ ٹ ٹ   ٹ ٹ ٹ

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

۲۱۔ غیلان

پلید روح، کرتب شیطانی۔ آسیب، جنات سب اس فتیلہ میں جل جاتے ہیں۔ بعض بیماریاں شیاطین اور ارواح خبیثہ کے زیر اثر ہوتی ہیں۔ اس قسم کے امراض میں دوا کام نہیں کرتی۔ عمل ہی کام کرتا ہے۔ میرے پاس بکثرت ایسے مریض آتے ہیں۔ اور خدا تعالٰی پاک میرے علم و عمل سے شفا عطا فرماتا ہے

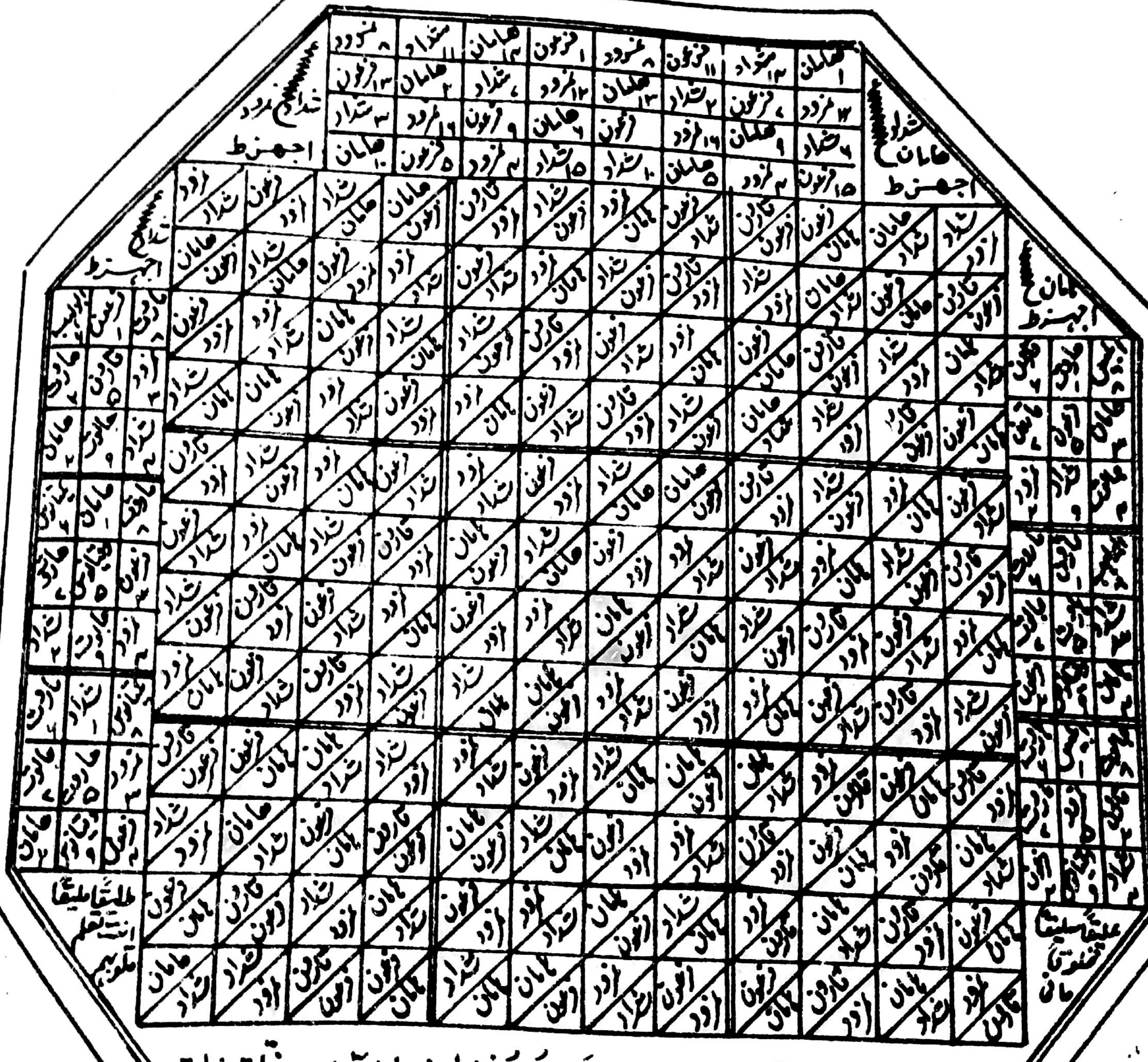
جس پر کسی پلید روح، کرتب شیطانی، یا آسیب کا اثر ہو۔ تو اس کے علاج کے لیئے یہ طریقہ بیحد مفید ہے۔ اور بارہا کا مجرب ہے۔ آسیب جنات کو حاضری کی وقت بے حد تنگ اور پریشان کر کے بھگانے کا یہ عمل نایاب ہے۔ ان ناموں سے تقریبًا ہر عامل واقف ہے۔ اور اکثر عاملین ان ناموں سے کئی طرح کے کام بھی لیتے ہیں۔ مگر ان کافروں کے ناموں سے کام لینے کا ہمارا طریقہ الگ ہے۔

مندرجہ ذیل نقش کو سیاہ روشنائی سے تین یا چار کاغذوں پر تحریر کریں۔ ہر کاغذ ایسے تین یا چار نقش ایک طرف پر اور اسی طرح نیچے بھی تحریر کریں۔ تاکہ ایک بڑی سی بتی بن سکے۔ پھر ایک نقش رکھ کر اوپر سرخ رنگ کا سوتی کپڑا رکھیں۔ کپڑے پر گوگل اور اجوائن باریک پیس کر بکھیر دیں۔ اسی طرح تہہ در تہہ سات نقش رکھیں۔ ہر نقش پر سرخ کپڑا اور گوگل و اجوائن کا سفوف رکھتے جائیں تقریبًا ایک اینچ موٹی بتی بن جائے۔ ان کو لپیٹ کر تمام بتی پر سرخ کپڑا لپیٹ دیں اور بتی کو دھاگہ سے سی لیں۔ تاکہ کھلنے نہ پائے۔

جب اس بتی کو سلگائیں گے تو دھواں کارخانے کی چمنی کی مانند نکلے گا۔ ایسی ایک بتی کئی آسیب زدہ مریضوں کے لیئے کافی ہے۔

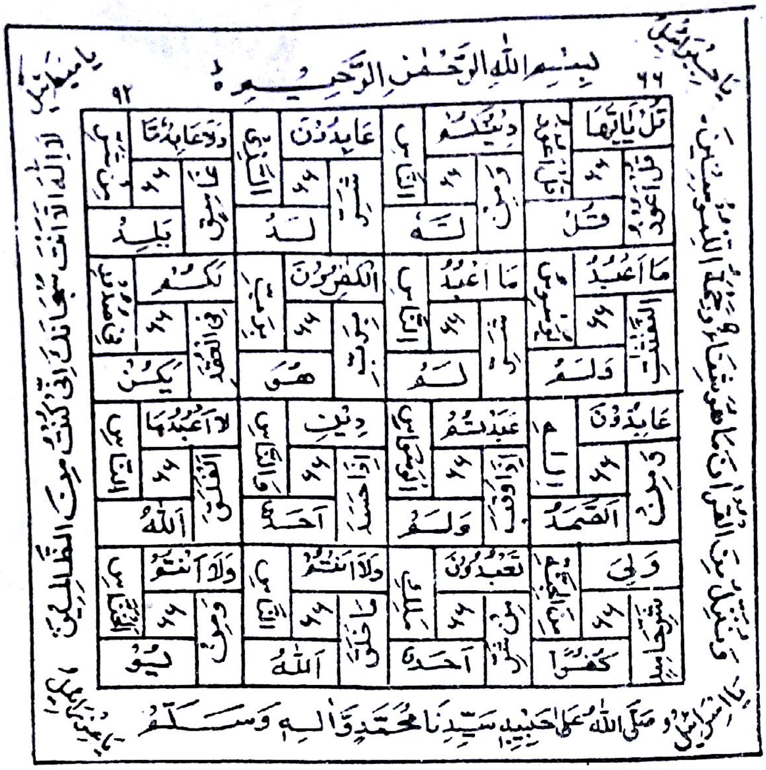
اس بتی کا دھواں جو نہی آسیب زدہ کی ناک تک پہنچتا ہے۔ آسیب پریشان

ہو جاتا ہے۔ اور مریض اچھا بھلا ہو جاتا ہے۔



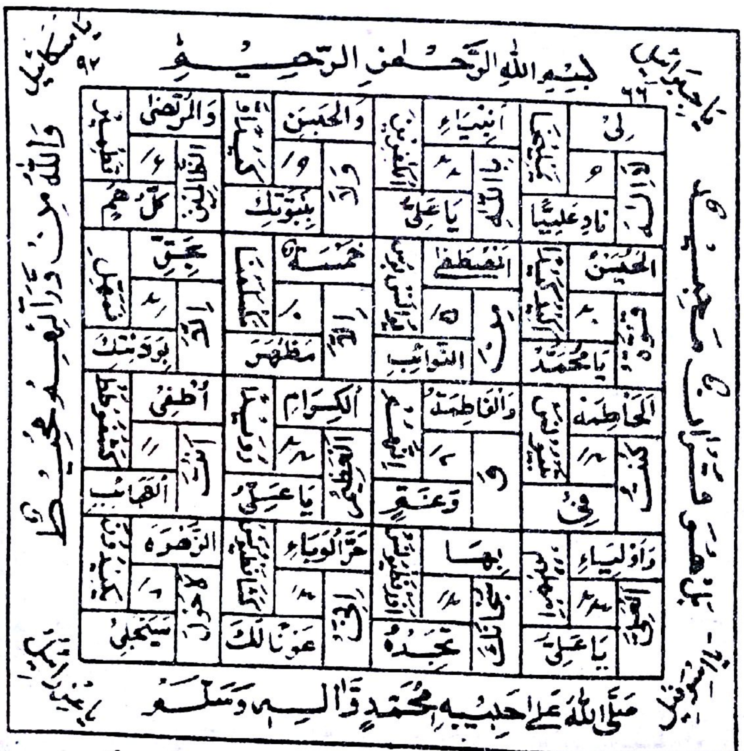
بحقِ حضرة سلیمان علیہ السلام ابن داؤد علیہ السلام کُل ھم شیاطین سایہ۔ آسیب۔ جنات بلیات
آفات۔ خبیث۔ بھوت۔ پریت وچڑیل جادو۔ ٹونہ۔ مڑھی مسان تعویذ ہر مرض دافع
شود و سوختہ گردد در وجود ایں العجل الساعة۔ الوحا بحق اھیا اشر اھیا۔

۲۲۔ ہر قسم کے آسیب سے حفاظت کیلئے



یہ نقش مبارک زبردست حجاب ہے۔ پلید ارواح۔ کرتب شیطانی ہر قسم کے آسیب اور سحر جادو سے تحفظ کیلئے مریض کے گلے میں ڈالنا قوی الاثر ہے۔ جس کسی کے پاس یہ نقش ہوگا اس کے قریب کوئی بھی آسیبی قوت نہ آسکے گی۔ آسیب کے متاثرہ مریض کو پینے کے لیئے دیں۔ بحکم خدا شفاء ہوگی۔

۲۳۔ دفع آسیب و جنّات



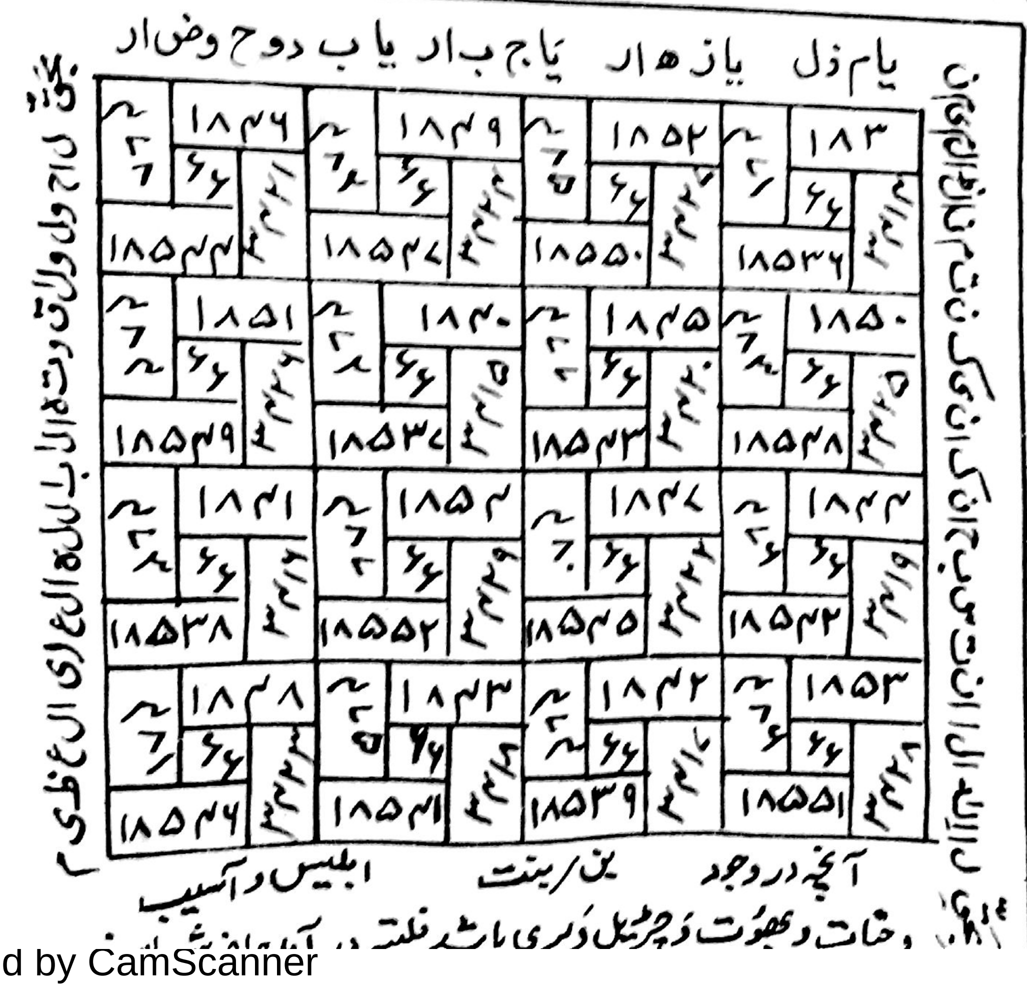
آسیب اور جنات زدہ کو یہ نقش زعفران سے تحریر کرکے پینے کو دیں۔ بحکم خدا تندرست ہوجائیگا۔ اگر کسی گھر یا مکان میں آسیب جنّات یا ارواح خبیثہ کیوجہ سے پتھر یا کنکر برستے ہوں۔ تو گھر یا مکان کے اندر یہ نقش مبارک ہوگا۔ اسمیں کوئی آسیبی قوت نہ آنے کی جرأت نہ کرسکے گی۔

انشاء اللہ تعالیٰ۔



۲۴- آسیب جنات اور شیاطین کا جلانا

اگر کسی مرد یا عورت پر کسی بھی طرح کا آسیب مسلط ہو گیا ہو اور کسی بھی طرح مریض کو تکلیف دینے سے باز نہ آئے تو یہ نقش مبارک سفید کاغذ پر تحریر کر کے نقش کے نیچے نام مریض بمعہ والدہ تحریر کریں۔ اور ایک نیا مٹی کا چراغ لیکر یہ نقش اس میں رکھ کر سرسوں کا تیل ڈال دیں۔



۲۵- دیگر

اور اس نقش کے نیچے نام مریض مع والدہ تحریر کر کے فتیلہ بنا کر چراغ میں روشن کریں۔ بحکم خدا تعالیٰ تمام آسیب جل جائیں گے خواہ انکی تعداد ہزاروں تک ... شفا ہوگی

۲۶۔ جنات کو جلانے کا نایاب نورانی عمل

طریقہ زکات نوچندی جمعرات یا اتوار کو شروع کریں۔ گیارہ ضرب چھ کا نقش بنا لیں۔ یعنی گیارہ خانے لمبائی کی سمت اور چھ خانے دوسری سمت اس طرح کل ۶۶ خانے بن جائیں گے۔ ان تمام خانوں کو ۶۶ کے عدد سے پُر کریں۔ ہر عدد تحریر کرتے وقت اللہ پڑھیں۔

بعد از نماز عشاء اسم ذات اللہ کو چھ ہزار چھ سو مرتبہ پڑھیں۔ جلالی و جمالی پرہیز کے ساتھ۔ بوقت عمل خوشبو لگائیں۔ اور اس نقش کو روزانہ سامنے رکھیں۔ اور روزانہ عمل مکمل ہونے کے بعد نقش پر دم کر دیا کریں۔ مدت عمل اکتالیس یوم ہے۔

آسیب و جنات کو جلانے کا طریقہ آسیب زدہ کو اپنے سامنے قبلہ رُخ بٹھا لیں۔ عددی نقش کی دو بتیاں تیار کر لیں۔ دونوں پر سُرخ رنگ کا سوتی کپڑا لپیٹ دیں۔ ایک بتی کو سلگا کر مریض/مریضہ کے نزدیک رکھ دیں۔ اور خود حاضرات آسیب کے لیئے آنکھیں بند کر کے اسم ذات پڑھنا شروع کر دیں۔ حاضری ہونے پر یعنی جنّات جب حاضر ہو جائیں۔ کوئی بھی ارواح خبیثہ ہو سکتی ہے۔ جب حاضر ہو جائے تو حصار کریں۔ بات چیت کریں۔ اگر آسیب انکاری کرے۔ تو بتی کی ناک میں دھونی دیں۔ جناتی آواز میں مریض پکار اُٹھے گا۔ کہ مجھے آگ لگ گئی ہے۔ اگر دوبارہ نہ آنے کا وعدہ کرے تو چھوڑ دیں۔ اور ایک نقش لفظی تحریر کر کے مریض کو دیں۔ تاکہ وہ جلتا پاکیزہ پانی لے کر اسمیں نقش ڈال کر اس پانی کو روزانہ نہار مُنہ پی لیا کرے۔ اور ایک نقش مربع اسم ذات کا تحریر کر کے مُریض کو گلے میں ڈالنے کے لیئے دیں۔ تاکہ وہ ہمیشہ محفوظ رہے۔ انتہائی پُرتاثیر اور کبھی نہ خطا کرنے والا عمل ہے۔

گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ه	ل	ل	ا
۲۹	۲	۴	۳۱
۳	۳۲	۲۸	۳
۲۹	۲	۴	۳۱

بتی میں جلانے والا عددی نقش یہ ہے۔

۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶

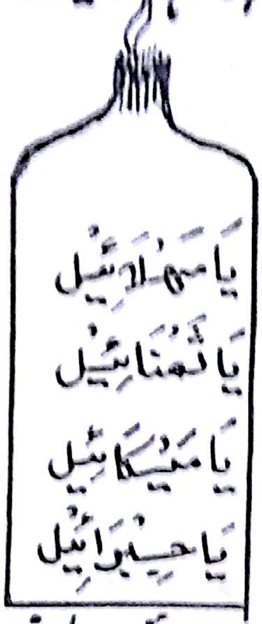
لفظی نقش اسم ذات نہار منہ پینے والا یہ نقش ۔

۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

۲۷- ہمہ قسم آسیب کا شافی علاج

یہ علاج ہر قسم کے آسیب جن، بھوت، پریت، چڑیل، ارواح خبیثہ، شیاطین وغیرہ سب پر حاوی ہے۔ ایسے مریض جو اکیلے میں کسی برہنہ مرد و زن کا ہیولا دیکھتے ہیں۔ دماغ میں طرح طرح کے خیالات کا ہجوم رہتا ہے۔ یہاں تک کہ جو سوچتے ہیں وہی ظاہری آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ ایسے مریض آسیب کے اثر سے کبھی ہنستے ہیں۔

کبھی روتے ہیں۔ اور ان کی نظروں کے سامنے ایسی چیزیں اور ایسی صورتیں آتی ہیں۔ جن کو سمجھ نہیں سکتے۔ یہاں تک کہ ان کا ذہن ماؤف رہتا ہے۔ ایسے مریضوں کا علاج یہ ہے کہ ایک سفید پاکیزہ کاغذ پر لکھ کر کاغذ کی بتی بنا کر اوپر نئی پاکیزہ روئی لپیٹ کر نئے مٹی کے چراغ میں خالص دیسی گھی یا روغن زیتون ڈال کر رات کو سونے سے قبل ایسی جگہ روشن کریں۔ جہاں سے آسیب زدہ مریض تک دھواں پہنچ سکے۔ اور مریض چراغ کی طرف دیکھا کرے۔ روزانہ صبح سورج طلوع ہونے سے قبل سورت فلق مع بسم اللہ پوری سورت پڑھ کر ایک پیالی پر دم کر کے نہار منہ پلائیں۔ مریض خود بھی دم کر کے پانی پی سکتا ہے۔ کوئی دوسرا آدمی بھی دم کر کے پلا سکتا ہے۔ ایک ماہ تک نمک اور نمک سے تیار شدہ اشیاء کھانا بند کر دیں۔ صبح، دوپہر اور شام ایک سے دو چائے کے چمچ خالص شہد مریض کو ضرور پلایا جائے۔ کلی شفا ہو گی۔



حفظ ما تقدم کے تحت آسیب زدہ مریض کے گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈال دیں انشاءاللہ کوئی بھی بد روح اور آسیبی قوت حامل نقش پر اپنے بد اثرات نہ ڈال سکے گی۔ مگر ہر ماہ نوچندی جمعرات کو عصر کے بعد سورج غروب ہونے سے قبل تعویز کو تختی، چمڑے یا کپڑے کے خول سے باہر نکالے بغیر لوبان کی دھونی دیں۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ

يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

۹۹ — ۹۹۹ — ۹۹۹ — ۹۹۹

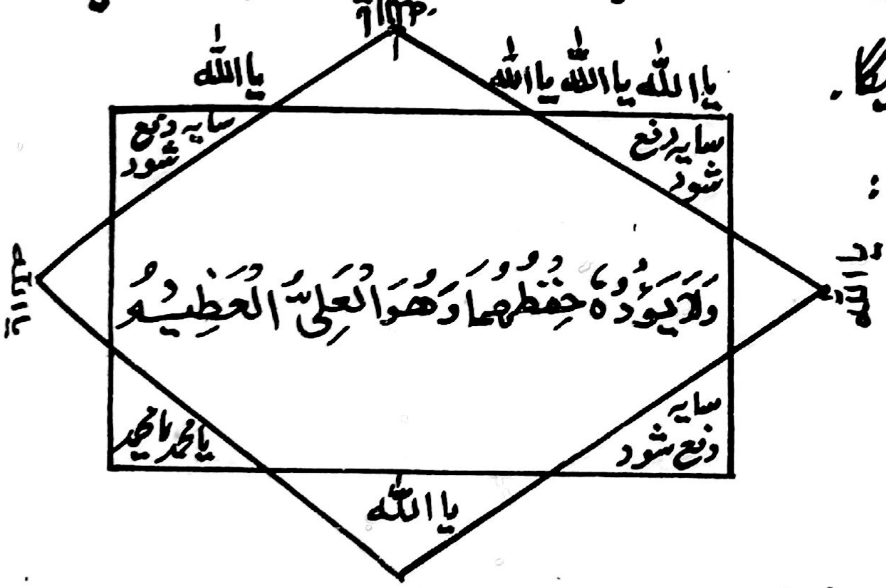
يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ۔

۲۸۔ جنّات کی چوری روکنے کیلئے

اگر جنّات و شیاطین گھر، مکان، دکان سے نقد رقم یا دیگر چیزیں چوری کرتے ہوں۔ تو مذکورہ بالا نقش 6 × 6 انچ سفید آرٹ پیپر پر سیاہ چمکدار روشنائی سے خوبصورت لکھوا کر فریم کروا کر اپنے گھر، مکان، دکان میں لگا دیں۔ بحکم خدا تعالیٰ اگر جنّات، شیاطین یا کسی بھی آسیبی قوت کی وجہ سے چوری ہوتی ہو گی۔ تو چوری نہ ہو گی۔

۲۹۔ دفع جنّات

مندرجہ ذیل نقش کسی سفید پاکیزہ کاغذ پر تحریر کر کے سایہ آسیب والے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ تو انشاء اللہ آرام ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے:



۳۰۔ حصار مکان

اگر کسی مکان کو حصار کرنا ہو کہ آسیب پتھر نہ ماریں نہ آسیب کا دخل ہو۔ نہ کسی کا سحر جادو اثر کر سکے۔ تو چار کیل ٹوپی والے لوہے کے لا کر ہر کیل پر سات مرتبہ سورت مزمل شریف پڑھ کر دم کریں۔ اور مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکان محفوظ ہو جائیگا۔

۳۱۔ صدری عمل

اس صدری عمل کو ظاہر کرنے کو جی تو نہ چاہتا تھا۔ پھر سوچا جہاں اتنے سارے مجرّبات اور نایاب اعمال تحریر کر دیتے ہیں۔ اس عمل کو کیوں مخفی رکھا جائے۔ شروع کتاب میں ارواحِ خبیثہ کے مختلف گروہوں

کا ذکر ہم کر چکے ہیں۔ ایک نظر دوبارہ ان پر ڈالیں۔ بعض گھروں میں جنات و شیاطین اور ارواح خبیثہ پتھر اور کنکر پھینکتی ہیں۔ اور بعض دفعہ گندگی وغیرہ اور دیگر غلیظ چیزیں کئی گھروں میں آسیبی قوتیں آگ لگا دیتی ہیں۔ کئی گھروں میں آسیب بسیرا کر لیتے ہیں۔ اور گھر کے باسیوں کو خواب میں پریشان کرنا ان کا خاص مشغلہ ہوتا ہے۔ ان تمام کیفیات کو دور کرنے کے لیئے متاثرہ گھر یا مکان کا حصار کر دیا جاتا ہے۔ حصار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس نقش کی چار نقول تحریر کریں۔ اور ہر نقش پر نقش میں درج آیات قرآنیہ آیت الکرسی اسمائے اصحاب، ناد علی وغیرہ پڑھ کر دم کریں۔ اور مکان یا گھر کے چاروں کونوں میں ایک ایک نقش لگا دیں۔ انشاء اللہ اس گھر کے اندر آسیبی قوتیں داخل نہ ہو سکیں گی۔

(۲) اگر کسی گھر یا مکان میں آسیبی قوتوں کی وجہ سے پتھر برستے ہوں۔ تو یہ نقش تحریر کر کے قبلہ رُخ لگا دیں۔ بحکم خدا تعالیٰ پتھر برسنا بند ہو جائیں گے۔

(۳) اگر گھر کے باسیوں کو خواب میں بد ارواح پریشان کرتے ہوں تو متاثرہ مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ بحکم خداوند کریم بد روحیں پریشان نہ کر سکیں گی۔

(۴) اگر کسی مرد یا عورت، بچے یا بچی پر آسیب آتا ہو تو بھی لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔ حامل نقش کے قریب آسیب نہ آسکے گا۔ ہمارے روزانہ کے معمولات و تجربات سے ہے ایسے اعمال اساتذہ عظام اپنے شاگردوں کو برسوں خدمت کے بعد بتایا کرتے ہیں۔



نقش مبارک یہ ہے۔

نقش اسماء الحسنیٰ

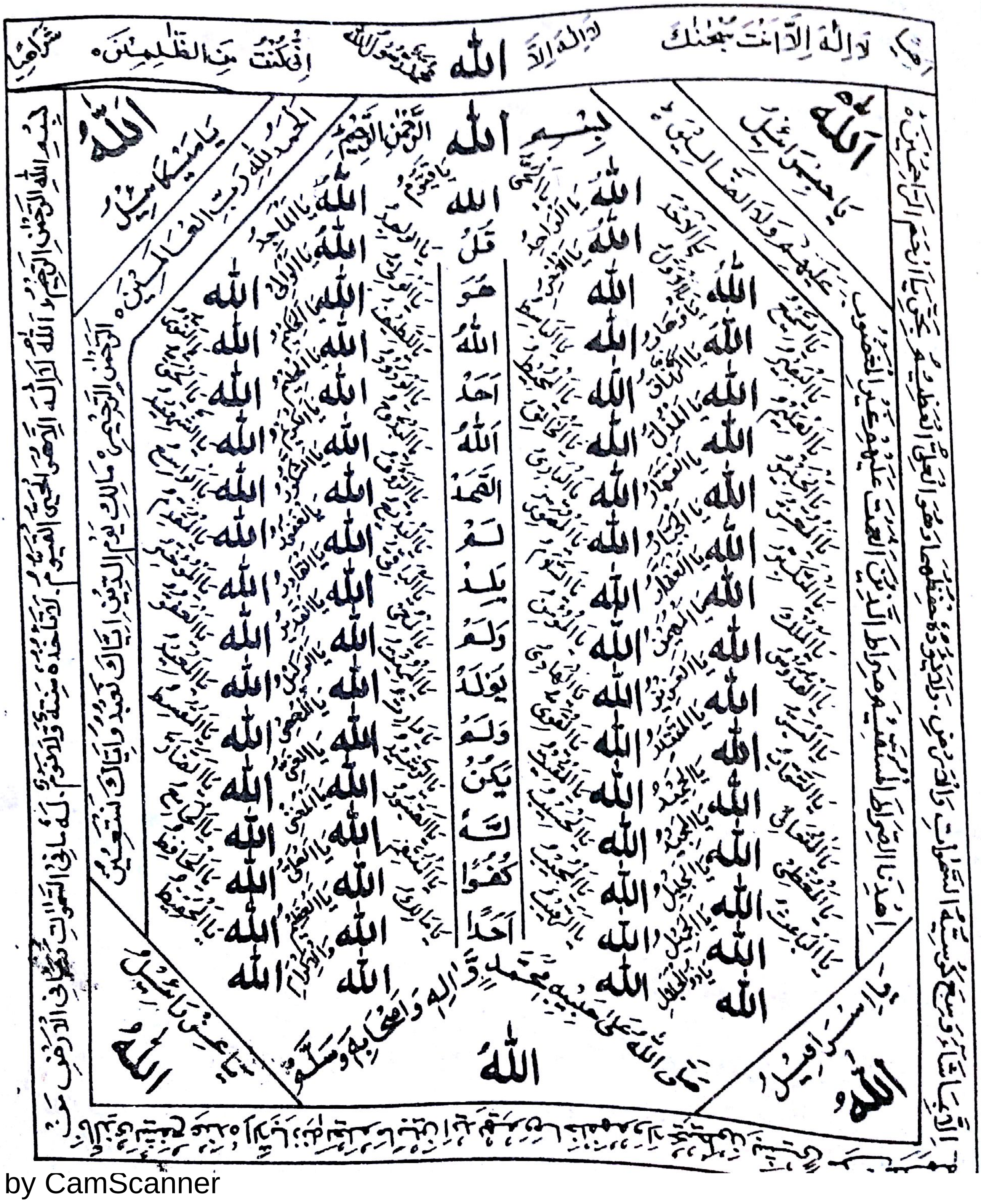
۲۲۔ جس گھر، مکان، دکان یا کارخانہ میں جنات آسیب یا دیگر بدارواح کا بسیرا ہو۔ انہیں وہاں سے بھگانے کے لیئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔

طریقہ!

یہ ہے کہ پہلے دو نفل پڑھیں۔ بعدہٗ قبلہ رُخ ہو کر پہلے دُرودِ خضری اکیس بار پھر آیت الکرسی چار ہزار چار سو چھتالیس بار، اسم ذات چھیاسٹھ بار پھر درودِ خضری سو مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں

اور بعدہٗ کسی میٹھی چیز پر انبیاء کرام، اولیاء اللہ اور خواجگان کا ختم دلا کر بچوں میں تقسیم کریں۔ اور نقش قبلہ رُخ دیوار پر لگا دیں۔ بحکم خداوند تعالیٰ ہر قسم کے جنات آسیب سے پاک ہو جائیگا۔

نقش مبارک یہ ہے



۲۳۔ نامہ مُبارک حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم

حرز: ابودجانہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حیواۃ الحیوان میں دلائل النبوت امام بیہقی سے منقول ہے کہ حضور کے مشہور صحابی حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ ایک حضور علیہ السلام سے عرض کرنے لگے۔ کہ یارسول اللہ رات کو میرے مکان میں چکی چلنے کی آواز آئی۔ پھر یک بیک متواتر بجلی چمکتی نظر آئی۔ جب غور سے دیکھا۔ تو ایک کالی گھٹا سی مکان کے صحن میں معلوم ہوئی۔ اس کالی گھٹا میں سے انگارے میری طرف کو اُڑتے ہوئے آئے۔ حضورِ اکرم نے یہ سن کر فرمایا۔ کہ تیرے گھر میں جن ہے۔ پھر آپ نے قلم دوات اور کاغذ منگوا کر جناب علی کرم اللہ وجہہ کو دیا اور فرمایا کہ لکھو!

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هٰذَا کِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اِلٰی مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِیْنَ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْحَقِّ سَعَۃً فَاِنْ تَکُ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا اَوْ دَاعِیًا حَقًّا اَوْ بَاطِلًا مُبْطِلًا هٰذَا کِتَابُ اللّٰہِ یَنْطِقُ عَلَیْنَا وَعَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اُتْرُکُوْا صَاحِبَ کِتَابِیْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَۃِ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَاِلٰی مَنْ یَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ کُلُّ شَیْءٍ هَالِکٌ اِلَّا وَجْهَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰہِ وَبَلَغَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰہُ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط

حضرت ابو دجانہ فرماتے ہیں کہ میں اس نامہ مبارک کو لے آیا۔ اور دوسری رات اپنے سرہانے رکھ کر سو گیا۔ فرماتے تھے کہ میرے گھر سے چیخوں کی آواز آتی تھی۔ ہائے جلے ہائے جلے۔ اس نام مبارک کو اپنے سرہانے سے الگ کر لے۔ قسم ہے لات و عزیٰ کی۔ ہم تیرے گھر نہیں آئیں گے۔ حضرت ابو دجانہ نے کہا کہ میں جب تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض نہ کروں گا۔ ہرگز نہ چھوڑوں گا۔ ابو دجانہ فرماتے ہیں کہ صبح کی نماز میں میں نے حضورؐ سے رات کی چیخ و پکار کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اب وہ قیامت تک جلتا رہیگا۔ حضور کا یہ نامہ مبارک سارے جہان کے جنات کے نام لکھا ہوا ہے۔ جس کسی شخص کے مکان میں جن بھوت آسیب کا خلل ہو تو اس نامہ مبارک کو لکھ کر مکان میں اونچی جگہ لٹکا دو۔ جس شخص پر جن آتا ہو یہ نامہ مبارک لکھ کر آسیب زدہ کو دکھانا؛ اور گلے میں لٹکانا نہایت مفید۔ بیحد مجرب ہے۔ اس عمل کی تاثیر بیان کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ جیسے مدینۃ العلم نے لکھوایا۔ اور باب علم نے تحریر فرمایا۔ ہماری زبانیں خراب ہیں۔ ہمارے منہ بدبودار ہیں۔ اسلیئے نام مبارک کا زیادہ مرتبہ تلاوت کرنا۔ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا کی زکات ہے جسکی ترکیب اساتذہ عظام سے مجھے اس طرح تعلیم ہوئی ہے۔ کہ آدھی رات کے بعد غسل کریں۔ غسل کے بعد ۲ رکعت تہجد کی پڑھیں۔ اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْمَبْعُوْثِ اِلَی الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ الْاَصْغَرِ وَالْاَکْبَرِ صَاحِبِ الْکَوْثَرِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ

اس کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ نامہ شریف کی تلاوت کرے۔ اور بارگاہ

رسالت میں دست بستہ شرفِ قبولیت کیلئے عرض کرے۔ بس ایک ہی رات کا عمل ہے۔

جس گھر میں نامہ مبارک اونچی جگہ لگا دیا جائے بحکمِ خدا اس گھر اور ہمسایہ تک سے سارے جنات، آسیب بھوت پلید سب کافور ہو جائیں گے۔

۳۴۔ عمل دیگ سلیمانی

گھر کو آفات و بلیات سے پاک کرنا اور ہمہ قسم آسیبوں کا جلانا

یہ عمل بڑا زبردست ہے اس عمل کے سامنے تمام تر آسیبی قوتیں ختم ہو کر رہ جاتی ہیں۔ اس عمل کے مؤکلات بہت طاقتور ہیں۔ دیگ سلیمانی کے اس عمل سے مریض پر مسلط ہر قسم کے آسیب سحر جادو ہمہ قسم جل جاتا ہے۔ البتہ اتنا ہے کہ بڑی زبردست بو اور تعفن وہاں پر موجود ہر فرد کو آتی ہے۔

فتیلہ یہ ہے۔

یا اسرافیل یا کلکائیل یا طاطائیل العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا جلاؤ میں تمام جنوں و پریوں و دیوؤں و بھوتوں و چڑیلوں و گفتاروں و خبیثوں و شیاطینوں و سحر کنندوں و جادوگروں و راکششوں و عفریتوں و غول بیابانوں و نذر گزرو ہر بلا کہ در بدن فلاں بن فلاں پر مسلط ہوا ہے۔ یا جسم کے اندر حلول ہے۔ اور آزار و تکلیف دے رہا ہے۔ اور رنج پہنچا رہا ہے۔ بحق یا ارواح مردانِ غیب و یا مؤکلان سفید پوش و یا بادشاہ یکتا نوش، و یا بادشاہ ملک فیقطوش و لال بیگ و بخش کو توال تمام ملعون کو معہ

ان کے لواحق کے گرفتہ (اس فتیلہ یا دیگ) میں جلا دیں۔ اگر دیگ سلیمانی کا انتظام نہ ہو سکے تو فتیلہ رکھیں۔ اور فتیلہ تو چراغ میں جلا دیں۔ فتیلہ میں سب آسیب جل جائیں گے۔ مگر فتیلہ جلاتے وقت یہ عبارت پڑھتے رہیں۔

اَحْرِقُوْا فِی النَّارِ بِحُرْمَةِ اِسْمِ اَعْظَمِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا بِحَقِّ یَا بَدُّوْحُ یَا بَدُّوْحُ یَا بَدُّوْحُ بِحَقِّ یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِ قَهْرِكَ یَا قَهَّارُ یَا جَبَّارُ

اگر دیگ سلیمانی میں جلانا مقصود ہو تو دیگ سلیمانی میں جلانے کی ترکیب یہ ہے کہ سات قسم کا اناج لیں۔ مثلاً گیہوں چنے، جو، اڑد، مونگ، جوار، باجرہ اور سات قسم کے پھول لیں۔ مگر ان میں گلاب کا پھول نہ ہو۔ اب ایک ایسی مٹی کی پختہ ہانڈی لیں جس کا منہ تنگ یعنی چھوٹا ہو۔ اور اس کا سرپوش یعنی ڈھکن ایسا ہو کہ اس ہانڈی کے منہ کے برابر رہے۔ بڑا چھوٹا نہ ہو۔ اور ہانڈی اوسط درجہ کی ہو۔ نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی ہو۔ اگر بیمار مرد ہے۔ تو وہ اپنے داہنے ہاتھ سے اگر عورت ہے۔ تو بائیں ہاتھ سے وہ سات قسم کا اناج ہانڈی میں ڈالے۔ اگر مریض مرد ہے تو سامنے کی طرف سے سر سے داہنے پاؤں کے انگوٹھے تک لیں۔ اور اگر مریض عورت ہو تو پیٹھ کی طرف سر سے بائیں پاؤں کے ٹخنے تک ناپ کر لیں۔ اب اس کے علاوہ اور کپڑا اتنی گرہ لیں۔ جتنی مریض کی عمر ہے۔ مثلاً اگر مریض کی عمر سولہ برس ہے تو سولہ گرہ مزید کپڑا لینا ہوگا۔ اب ایک ایک گرہ ہر سال کا پھاڑ کر رکھیں۔ پھر چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی، سپاری اور پھولدار لونگ گیارہ گیارہ عدد مریض کے ہاتھ سے کپڑے کے چاروں کونوں میں بندھوائیں۔ اور حسب توفیق شیرینی تین قسم کی جو دودھ سے بنی ہوئی ہو۔ جیسے پیڑا، برفی، قلاقند وغیرہ بیمار سے منگوائیں۔ اگر عورت مریض ہو تو

عطر گلاب یا کیوڑہ یا موتیا تین ماشہ منگوائیں۔ اگر کوئی چیز نہ ملے تو قیمت لے کر رکھیں۔ اور کچھ پھول خوشبودار فاتحہ کے واسطے رکھیں۔ دیگ کے اندر یہ نقش لکھ کر ڈال دیں۔

۸	۳۸۱۱۱	۳۸۱۱۴	۱
۳۸۱۱۳	۲	۷	۳۸۱۱۲
۳	۳۸۱۱۶	۳۸۱-۹	۶
۳۸۱۱۰	۵	۴	۳۸۱۱۵

نقش کے نیچے فتیلہ والی تمام عبارت تحریر کریں۔ دیگ کی تیاری کے وقت لوبان کا بخور روشن کریں۔ جب فتیلہ اندر رکھ دیں۔ تو ہانڈی کو اپنے سامنے رکھ کر اناج کو ڈھکنے میں رکھ کر دیگ کو ڈھکیں۔ اور کچھ منہ دیگ کا کھلا رکھیں۔ اور اناج پر عزیمت بادشاہ قیقطوش کی اکیس بار پڑھ کر دم کریں۔ پھر اناج کو ڈھکن سے لے کے دیگ میں نقش اور فتیلہ پر ڈال دیں۔ اور پھولوں کو بھی ڈال دیں۔ پھولوں پر عزیمت تین تین بار پڑھ کر دم کریں۔ عزیمت بادشاہ قیقطوش یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّیٰطِیْنِ اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّیٰطِیْنِ یَا اَصْحَابَ السِّحْرِ الْخَنَّاسِ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوْا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۔

ہر بلائے کہ در وجود فلاں بن فلاں باشد گرفتہ دریں دیگ سوختم سوختم۔ پھر الٹا ڈھکنا رکھیں۔ یعنی پیندہ ڈھکنے کا آسمان کی طرف ہو۔ اگر مریض مرد ہے گیہوں کا آٹا داہنے ہاتھ سے گندھوا کر، اگر عورت ہو تو بائیں ہاتھ سے آٹا گندھوا کر دیگ کے منہ پر لگوا دیں۔ آٹا پہلے سے منگایا ہوا رکھا ہو۔ اور اس کو ایسا چپکا دیں کہ کھل نہ سکے۔ پھر یہ نقش اور اس کے نیچے عبارت فارسی لکھ کر

کاغذ کو دیگ کے ڈھکنے پر آٹے سے چپکا دیں۔ یا ڈھکنے پر یہی نقش اور عزمیت فارسی تحریر کریں۔ دونوں طرح سے درست ہے۔

۷۸۶

۱۱۷۰۸	۱۱۷۰۱	۱۱۷۰۶
۱۱۷۰۳	۱۱۷۰۵	۱۱۷۰۷
۱۱۷۰۴	۱۱۷۰۹	۱۱۷۰۲

نقش و عزمیت یہ ہے۔

ہر چہ آسیب، جن و پری، بھوت، چڑیل و ہر بلائے کہ در وجود فلاں بن فلاں شدہ است با موکلان از برائے خدا و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام حاضر آوردہ بند نمودہ لبسوزند و سوختہ گردد و دفع شود بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔

یہی عزمیت تین بار پڑھ کر ہانڈی پر دم کریں۔

دیگ تیار ہونے پر

مٹھائی، عطر، پھول اور کپڑے وغیرہ پر فاتحہ دیں۔ نیاز کے لیے یہ نام لیے جائیں۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و حضرت آدم صفی اللہ و تمام انبیاء علیہ السلام خصوصاً حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام اور ارواحِ مقدسہ حضرت حسنین و شہیدان کربلا اور ارواح پاک حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ اور ارواح اولیاء اللہ اور حضرت صوفی بہادر علی قدس سرہ اور تمام بادشاہ جنات یعنی ارواح بکتا نوش اور بادشاہ بدوح و ارواح بادشاہ ملک قیقطوش و ارواح پاک مردانِ غیب اور تمام موکلاتِ سلیمانی کی فاتحہ دے کر ثواب سب کی نذر کرے۔ ان چیزوں کو کسی غریب فقیر مسکین کو دے دیں۔ یا باہر کسی جنگل یا باغ میں رکھ دیں۔ علاج کرنے والا روحانی معالج بھی ان چیزوں کو اپنے تصرف میں لا سکتا ہے۔

اب مریض کو لٹا کر ہنڈیا کو اس کے سر سے پیر تک سات مرتبہ اتاریں۔ اس طرح کہ سر سے دائیں پاؤں کے انگوٹھے تک لائیں۔ پھر بائیں پاؤں کے انگوٹھے

تک لے جائیں۔ پھر دائیں بائیں ٹخنوں پر لیکر یعنی گول دائرہ بنا کر سر کی طرف بائیں جانب سے لے جائیں۔ یہ ایک دفعہ ہو گا۔ اس طرح سات مرتبہ کرنا ہے۔

اب دیگ کو گھر کے کسی ایسے کونے میں جلائیں۔ جہاں لوگوں کا آنا جانا نہ ہو۔ دیگ کو چولہے پر رکھ کر تیز آگ جلا دیں۔ کہ چاروں طرف سے آگ نکلنے لگے۔ اور یہ آگ مسلسل جلتی رہے۔ یہاں تک کہ گوشت سڑنے کی بدبو آئے گی۔ جب آواز اور بدبو آنی موقوف ہو جائے۔ تب سمجھ لیں کہ سب کام ختم ہو گیا ہے۔ اور اس آگ کو کسی کام میں نہ لائیں۔ دیگ پکتے وقت ڈھکنے سے جس قدر سرخ یا زرد یا سیاہ مادہ نکلے تو اسے مزید آٹے سے بند کر دیں۔ بدبو ختم ہونے کے بعد آگ دینا موقوف کر دیں۔ اور دیگ ٹھنڈی ہو جانے دیں۔ جب ٹھنڈی ہو جائے تو چولہے سے اتار کر مریض کے پہنے ہوئے کپڑے میں باندھ کر گہرے پانی میں ڈال دیں۔ یا کسی جگہ زمین میں گہرا دبا دیں۔ پانی میں ڈالیں تو ایک دو اینٹ ساتھ باندھ دیں۔ تاکہ گہرائی میں جا کر بیٹھ جائے۔ بعض اوقات چوبیس گھنٹے میں ہی آسیب جنات بھوت، پریت آفات، بلیات وغیرہ سب جل جاتے ہیں۔ بعض اوقات ایک ہفتہ تک جلتے رہتے ہیں۔ زیادہ دن کی صورت میں آگ دن رات دینا چاہیئے۔ اس عمل سے مریض کا بدن ہر مرض سحر جادو آسیب سے صاف ہو جاتا ہے۔ خواہ برسوں کا ہی مریض کیوں نہ ہو۔

اسی طرح گھر اور مکان آسیب اور آفات زدہ صاف ہو جاتا ہے۔ یہ عمل اپنی نوعیت کا واحد اور لاثانی عمل ہے۔ مگر صرف وہی لوگ اس عمل سے استفادہ کریں جو خود اپنی حفاظت بھی کر سکتے ہوں۔ ورنہ عامل خود بری طرح آسیب و بلیات کے ایسے جنگل میں پھنس جائے گا۔ کہ عمر بھر پریشان رہے گا۔ ایسے اعمال باقاعدہ عامل کامل اساتذہ کی زیر نگرانی سیکھنے چاہیئے۔ تاکہ رجعت سے محفوظ رہیں۔

۳۵۔ عمل بادشاہ مالک ماہ نیل پوش

ارواحِ خبیثہ اور شیاطین و عفریتوں کو جلانے کا لاثانی عمل

سخت ترین مرض میں یہ فتیلہ قوی الاثر ہے۔ دیگ سلیمانی کے بعد یہ عمل اپنے اثرات میں بے مثل اور لاثانی ہے۔ اس عمل کے دو طریق ہیں۔

اوّل طریقہ فتیلہ بخش کو توالی کی طرح چراغ میں جلائیں۔ یعنی گیارہ بتیاں تیار کر کے گیارہ روز نئے چراغ میں روشن کریں۔ تمام ہدایات فتیلہ بخش کو توال کو مدنظر رکھیں۔

دوسرا طریقہ: وہی ہے جو پہلے لکھا جا چکا ہے۔ اسی طرح تمام شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے عمل میں لائیں۔ فتیلہ بادشاہ مالک ماہ نیل پوش یہ ہے۔

۸	۳۸۱۱۱	۳۸۱۱۴	۱
۳۸۱۱۳	۲	۷	۳۸۱۱۲
۳	۳۸۱۱۶	۳۸۱۰۹	۶
۳۸۱۱۰	۵	۴	۳۸۱۱۵

یا اسرافیل یا کلکائیل یا طاطائیل بحق العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ۔ الوحا الوحا الوحا سوختم جملہ دیواں، پریاں، جناں، بھوتاں، چڑیلاں، گفتاراں، راکھشاں عفریتاں، ام الصبیاں، غول بیاباں، شیاطیناں وہر بلائیکہ در وجود فلاں بن فلاں مسلّط شدہ است و آواز میدہد مزاحمت میرساند با ارواح پاک مردانِ غیب یا متوکلاں نیلہ پوش یا ملک محمد ماہ نیلہ پوش از برائے خدا و رسول حاضر شدہ ہمہ ملعوناں را مع لواحقان ایشاں دریں فتیلہ چراغ حاضر آوردہ بند نمودہ بسوزند۔ اُحْرُقُوْا فِي النَّارِ اُحْرُقُوْا فِي النَّارِ بِحُرْمَةِ اِسْمِ اَعْظَمِ اُحْضُرُوْا اُحْرُقُوْا فِي النَّارِ

اُحضُرُوا سوختہ گردد دفع شد بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا تہار یا تہار یا تہار۔

۳۶۔ عمل بخش کوتوال

۲۔ آسیبوں کو چراغ میں جلانے کا زبردست عمل

سخت ترین مرض میں خبیث آسیبوں کو چراغ میں جلانے کے لیئے خلیۃ بخش کوتوالی زبردست ہے۔ اس عمل سے آسیب زدہ کے تمام تر آسیب چراغ میں حاضر ہو کر جل جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ عمل دیگ سلیمانی عمل بادشاہ مالک ماہ نیل پوش اور بخش کوتوال، لعل بیگ غازی اور ابراہیم کوتوال کے اعمال کے لیئے عامل کیلئے ضروری ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے تہاریہ کی زکات ادا کرے۔ تاکہ اثرات قوی الاثر ہوں۔ راقم السطور نے ایسے عاملین کو رجعت میں مبتلا دیکھا ہے جو بغیر مرشدان فن اور اساتذہ کرام سے اجازت کے بغیر اور بلا زکات ایسے اعمال کبیر سے استفادہ کرتے تھے آسیب زدہ کا علاج معالجہ بازیچۂ اطفال نہیں ہے۔ اگر عامل ذرا بھر بھی اپنی حفاظت سے غافل رہے۔ تو نہ صرف رجعت یقینی ہے۔ بلکہ آسیب زدہ پر مسلط ارواحِ خبیثہ روحانی معالج کو ضرور پہنچاتے۔ بغیر سکون سے نہیں بیٹھتی ہیں۔ اس لیئے ضروری ہے کہ اس علاج معالجہ کو اساتذہ کی زیر نگرانی ایک مدت تک سیکھنا چاہیئے تاکہ عملی تجربہ حاصل ہو جائے۔ اور ہر قسم کے علاج میں دقت پیش نہ آئے۔

خلیۃ بخش کوتوالی سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ کاغذ پر خلیۃ کی الگ الگ عبارت تحریر کر کے گیارہ بتیاں بنالیں۔ گیارہ نئے مٹی کے چراغ لیں۔ اور رات کو چراغ مریض کے کمرہ میں ایسی جگہ رکھیں۔ جہاں سے اسکی نظر بھی پڑے۔ ساتھ ایک پھاہا عطر کا اور چند پھول رکھیں۔ بتی جلائیں اور خیال رہے کہ پوری بتی جل جائے۔ صبح لوگوں کے

اُٹھنے سے تبل چراغ اس میں بچا ہوا تیل یا بجھی ہوئی بتی، مٹکرا بچایا، پھول سب دور کسی جگہ جنگل، باغ یا نہر ندی کنارے ڈال دیں۔

چراغ میں سرسوں کا تیل ملانا ہوگا۔ روز نیا چراغ استعمال ہوگا۔ اور نئی چیزیں ہونگی۔ گیارہ روز میں جس قدر بھی تعداد آسیب کی ہوگی سب جل جائے گی۔ اور بعض اوقات مریض کو نظر بھی آیا کرتی ہے۔

فلیتہ کی عبارت یہ ہے۔ علیقا ملیقا انت تعلم ما فی قلوبھم طلیقا۔ فرعون ملعون، ہامان ملعون، نمرود ملعون، شداد ملعون، قارون ملعون، دجال ملعون، ابلیس ملعون، یاجوج ملعون بخش کو توال مقرر کردم ہر چہ آسیب جن و پری، دیو، بھوت، چڑیل خبیث، سحر جادو نظر گزر و ہر بلائیکہ در وجود فلاں بن فلاں مستولی شدہ است و آزار رسیدہ و مزاحمت میرساند دریں فلیتہ چراغ حاضر آوردہ بند نمودہ بسوزند کہ بار دیگر آمدہ مزاحمت نرساند سوختہ خاکستر شدہ دفع شود بحق یا قہار یا جبار بحق اھیا شراھیا

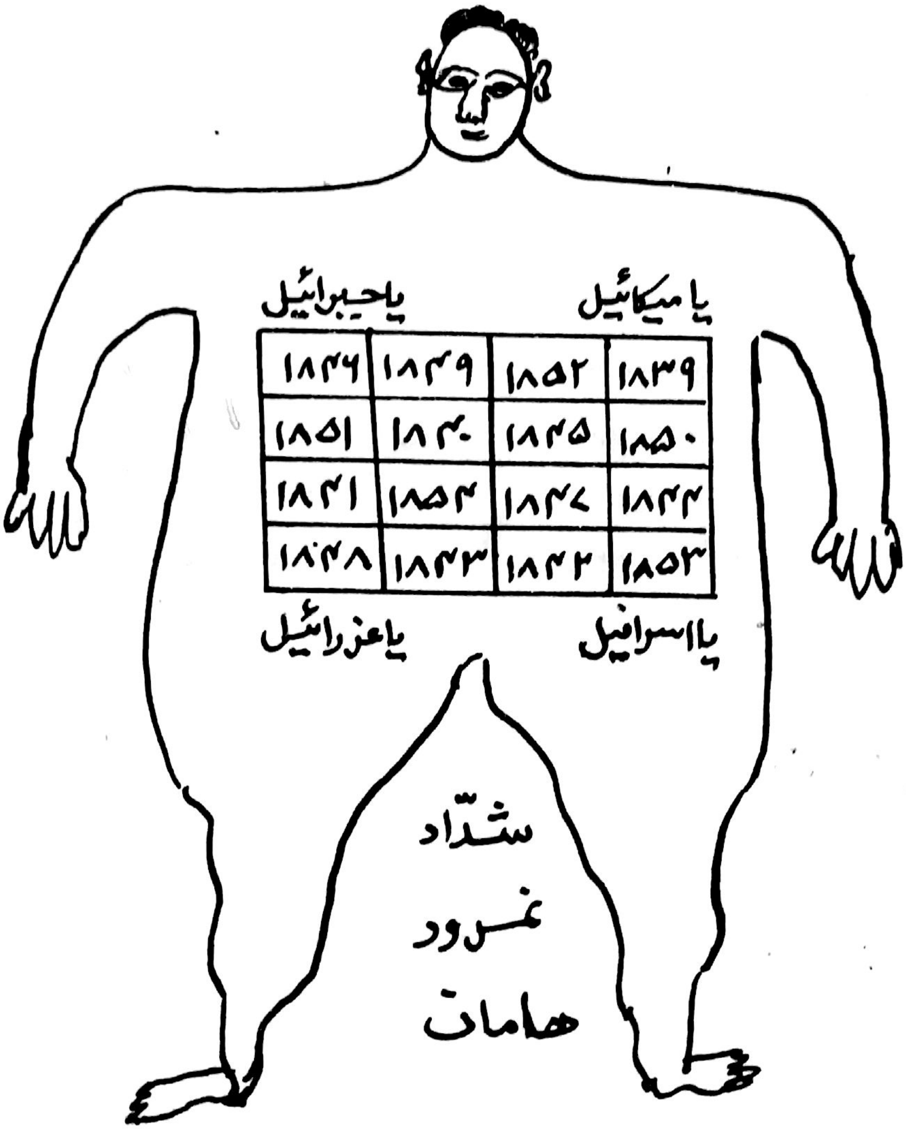
۳۷۔ عمل فتیلہ سید برہنہ

جنات و بھوت پریتوں کو جلانے کا مشہور عمل

اگر کسی مرد یا عورت، لڑکے یا لڑکی پر جنات و بھوت پریت کا اثر ہو۔ تو فتیلہ سید برہنہ کے عمل سے کام لیں۔ سید برہنہ سفید دیووں کے سرداروں میں سے ایک ہے۔ اکثر عاملین اس کے فتیلہ سے کام لیتے ہیں۔ فتیلہ اس کا اس طرح تیار کرتے ہیں۔ کہ ایک آدمی کی تصویر بنا کر اس کے پیٹ میں یہ نقش لکھتے ہیں۔ اوپر سیدھی طرف یا میکائیل دوسری طرف یا جبرائیل نیچے سیدھے ہاتھ کی طرف یا اسرافیل

الٹے ہاتھ کی طرف یا عزرائیل لکھتے ہیں۔ یہ موکلات نقش کے کونوں پر آتے ہیں۔
تصویر کے پاؤں کے درمیان شداد، نمرود، ہامان لکھتے ہیں۔ پھر نیاز سید برہنہ
کی دیتے ہیں۔ اور نقش کی بتی بنا کر نئے مٹی کے چراغ میں ایسی جگہ کمرہ مریض میں جلاتے
ہیں۔ جہاں سے مریض چراغ کو دیکھتا رہے۔ مریض سے جنات، بھوت و پریت
نکل کر فتیلہ میں جل جاتے ہیں۔

اگر کسی مکان میں پتھر کنکر پڑتے ہوں تو بھی اسی طرح نقش لکھ کر کھلا ہی رکھ
کر چار کیلوں سے کسی جگہ مکان میں گاڑ دینے سے پتھر کنکر آنے بند ہو جاتے ہیں۔ اگر
چراغ میں جلانا ہو تو تصویر کے پاؤں کے نیچے مقصد کی عبارت درج کر دینا چاہیئے۔
مثلاً ہر چہ آسیب، جنات، بھوت پریت و چڑیل و آفات در وجود
ایں مریض دریں فتیلہ سوختہ و خاکستر گردد۔ فتیلہ سید برہنہ کی صورت اس طرح ہے۔



۳۸۔ عمل فلیتہ لال بیگ

زچگی میں زچہ بچہ پر تمام تر آسیبی بد اثرات کو ختم کرنے کا بے مثل عمل

یہ فلیتہ لال بیگ اور کئی خبیثوں کے سرداروں کا ہے۔ جن میں لونا چماری، کلتنا چماری جو بنگالہ کی بڑی جادوگرنی تھی۔ یہ فلیتہ تمام تر بد ارواح جنگیوں، چماروں مردار خواروں، گدھیلیوں جو زچگی کی حالت یا حالت جنب میں مسلط ہو جاتی ہیں۔ سب کو حاضر کر کے جلانے کے واسطے بے مثل ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ عمل کی جگہ سوا دو گز زمین پاک مٹی اور پانی سے لیپ کر وہاں مریض کو قبلہ رخ بٹھائیں۔ اور سامنے فلیتہ کی عبارت تحریر کر کے بتی بنا کر نئے مٹی کے چراغ میں روغن کنجد ڈال کر روشن کریں۔ مریض چراغ کی لَو پہ نظر رکھے۔ اگر زچہ عورت زمین پر بیٹھنے کی طاقت نہ رکھتی ہو تو چراغ کو پلنگ سے اونچی ڈیوٹ یا شمع دان پر رکھیں تاکہ چراغ مریض کے سامنے جلتا رہے۔ چراغ کے پاس چند قسم کے خوشبودار پھول اور ایک عطر کا پھاہا بھی رکھنا چاہیئے۔ اور لوبان کا بخور بھی روشن کرنا چاہیئے۔ خبیث ارواح کا غلبہ زیادہ ہو تو تمام فلیتہ جلائیں۔ روغن ڈالتے رہیں تاکہ چراغ جلد گل نہ ہونے پائے۔

فلیتہ لال بیگ یہ ہے

یا اسرافیل ۷۸۶ یا کاکائیل

۱	۱۲۲۳۱	۱۲۲۲۸	۸
۱۲۲۲۹	۷	۲	۱۲۲۳۰
۶	۱۲۲۲۶	۱۲۲۳۳	۳
۱۲۲۳۲	۴	۵	۱۲۲۲۷

یا طاطائیل بحق العجل العجل العجل یا لالائیل العجل الساعۃ الوحا ہر چہ آسیب جن و پری، دیو، بھوت، چڑیل، خبیث و شیاطین و ہر بلائیکہ در وجود فلاں بنت فلاں مسلط شدہ است دریں فلیتہ چراغ سوختہ گردانند علیقا ملیقا انت

تعلم ما فی قلوبہم تلیقاً فرعون ملعون، نمرود ملعون، قارون ملعون، دجال ملعون،
ابلیس ملعون، یاجوج ملعون حوالہ بخش کوتوال ولال بیگ کردم ہرچہ آسیب
جنات وپری بھوت دیو چڑیل خبیث سحر جادو و نظر ہر بلائیکہ دربدن فلاں
بنت فلاں ستولیت آزار میدہد و مزاحمت میرساند سوختہ خاکستر شدہ دفع
بحق یا تہارہ یا تہیار بحق اھیًا اشر اھیًا بحق یا بدوح یا بدوح،
یا بدوح

یاھاھائیل	۷۸۶	یاسرکیطائیل
۹۶۰۶	۹۶۰۱	۹۶۰۸
۹۶۰۷	۹۶۰۵	۹۶۰۳
۹۶۰۲	۹۶۰۹	۹۶۰۴

نوع دیگر

۳۹۔ جس عورت کے زچگی میں اکثر بچے مرجاتے ہوں۔ اور زچہ اکثر بیمار رہتی ہو۔ اس کے بچے تندرست رہنے اور ہلاک نہ ہونے سے بچانے اور درازیٔ عمر کیلئے فلیتہ لال بیگ ہر روز ایام زچگی سے خطرہ کی حالت تک یعنی چالیس روز تک مٹی کے نئے چراغ میں جو آب نارسیدہ ہو۔ تمام رات چراغ روشن کرنا چاہیئے۔ چراغ ایسی جگہ روشن کریں۔ جہاں پر زچہ کی نظر چراغ پر پڑے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کوئی آسیب اس گھر میں زچہ اور بچہ پر دخل نہیں کریگا۔ زچہ اور بچہ حفاظت میں رہیں گے۔

ذیل کا نقش مزلع سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے سُرخ کپڑے میں لپیٹ کر زچہ اور بچہ کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ اور ذیل کا نقش مثلث کسی کاغذ پر تحریر کر کے اوپر سفید ولیسی سوت لپیٹ کر سات مرتبہ زچہ اور بچہ کے سر سے دونوں پاؤں تک اتار کر صبح وشام بچہ اور اسکی ماں کو دھونی دیں۔ عمل کے ایک چلہ کے استعمال سے برسوں کا مرض ختم ہو جائے گا۔ اور پھر لطف یہ کہ کبھی دوبارہ مرض نہ ہوگا۔

نقش مربع یہ ہے۔

یا کلکائیل	بسم اللہ	الرحمٰن الرحیم	یا اسرافیل
۴۰۸ع	۴۱۱ع	۴۱۴ع	۴۰۱ع
۴۱۳ع	۴۰۲ع	۴۰۷ع	۴۱۲ع
۴۰۳ع	۴۱۶ع	۴۰۹ع	۴۰۶ع
۴۱۰ع	۴۰۵ع	۴۰۴ع	۴۱۵ع

یا طاطائیل بحق العجل یا لالائیل الساعۃ الوحا۔

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۸۱۵۹	۸۱۵۲	۸۱۵۷
۸۱۵۴	۸۱۵۶	۸۱۵۸
۸۱۵۵	۸۱۶۰	۸۱۵۳

۴۔ عمل دیوان علی

خطرناک آسیبوں اور عفریتوں کو بھگانے اور جلانے کا مجرب المجرب عمل

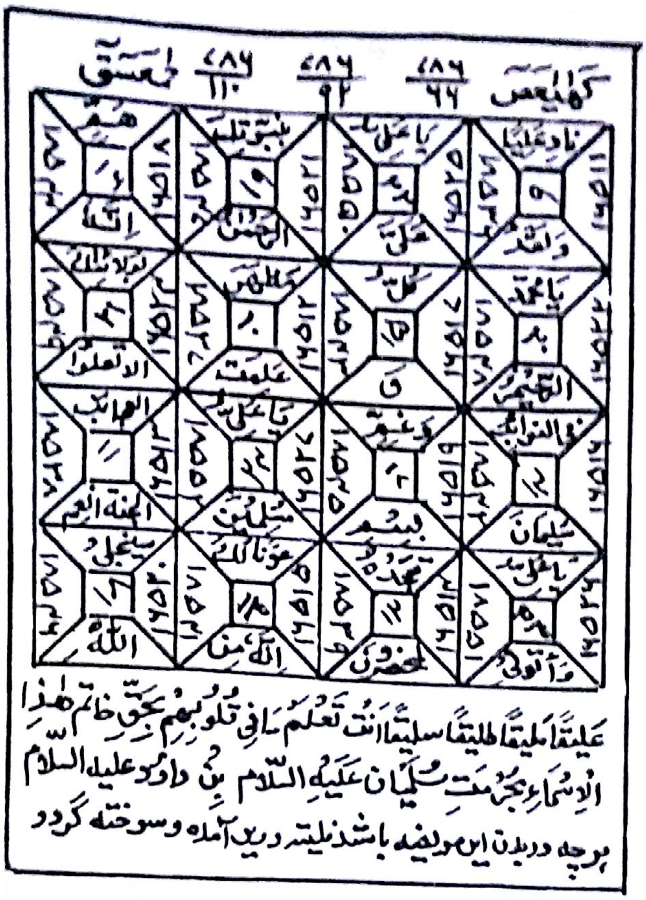
اگر کسی مرد وزن پر آسیب، بھوت، پریت، جنات، دیو، پری، چڑیل وغیرہ کا اثر عظیم ہو۔ اور آسیب کسی طور پر بھی نہ جاتا ہو۔ اور مریض کی جان کے لالے پڑ گئے ہوں تو ذیل کے عمل سے کام لیں۔ بحکم خدا تعالیٰ تمام آسیب چراغ میں جل جائیں گے۔ اور مریض تندرست ہو جائیگا۔ عمل دیوان علی کی عبارت یہ ہے۔

دیوان علی!

درین علیؑ دیوان علی، شاہِ مرداں علی	قوت پروردگار، شیر یزداں علی
چڑھے اسد اللہ الغالب بولے نقیب	نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْر	المدد یا علی مدد دیوان دستگیر
ہو کر دُلدُل پر سوار آگئے علی مرتضٰے	ساتھ ہیں سب خواجگان بحکم محمد مصطفٰی
یا علی مرتضٰے نام سے تیرے ٹل گئی ہر بلا	پڑھا جب کُن فیکون دیا حق نے بال بال ٹوٹا
یا قہار قہر کر یا جبار جبر کر	سحر جادو، آسیب سایہ یا بدرح حاضر کر
دفع ہوں سب شیاطین بحکم ربِّ کریم	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم
ہر طرف ہیں سب مرسل قید ہو گئے کل شیاطین	نعرہ لگا جب لَا اِلٰہَ کا نپ اُٹھے سب لعین
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْن	پڑھا جب اسم اعظم جل مرے مردود لعین
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ	یا علی یا عظیم یا علی یا عظیم

طریقہ یہ ہے کہ اوّل نوچندی جمعرات سے دیوان کی زکات شروع کریں روزانہ بعد از نمازِ عشاء ایک سو دس مرتبہ عمل کی عبارت کو پڑھیں۔ اوّل و آخر درود پاک گیارہ گیارہ مرتبہ ضرور پڑھیں۔ اکیسویں روز حضرت علی مولا مشکل کشا شیرِ خدا کی نذر دیں۔ یعنی فاتحہ دلائیں۔ اور ثواب حضرت علی کو بخش دیں۔ پھر روزانہ طاق تعداد میں پڑھ لیا کریں۔ جب کسی مریض کا علاج کرنا ہو تو مغرب کے بعد صاف پاکیزہ مکان میں آسیب زدہ کو اپنے سامنے بٹھلائے۔ اور یہ نقش مبارک کسی سفید کاغذ پر تحریر کر کے نئے مٹی کے چراغ میں چپکا دیں۔ اور چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال دیں۔

نقشِ مبارک یہ ہے۔



اور اس دوسرے نقش کو سفید
کاغذ پر تحریر کرکے بتی بنا کر اور پرانی پاکیزہ روئی یا آسیب زدہ مریض کا پہنا ہوا
کپڑا لپیٹ کر چراغ مذکورہ میں ڈال کر روشن کریں۔ چراغ مریض کے قریب اور
سامنے روشن کریں۔ عمل شروع کرنے سے قبل اپنا اور مریض کا حصار ضرور کر
لیں۔ اور یہ بھی خیال کریں کہ مریض چراغ پر دست اندازی نہ کرے۔
عمل کی جگہ لوگوں کا ہجوم نہیں ہونا چاہیئے۔ مریض کو ہدایت کریں کہ وہ چراغ
کی لو کی طرف بغور دیکھتا رہے۔ اور خود دیوان علی کی عبارت کو پڑھ کر مریض پر
بار بار دم کرتے رہیں۔ تھوڑی دیر میں ہی مریض پر مسلط آسیب حاضر ہو کر گریہ
زاری کریگا۔ اور معافی کا طلب گار ہوگا۔ اکثر اوقات چراغ روشن کرنے کے تھوڑی
دیر بعد ہی مریض کا آسیب بدن مریض میں حاضر ہو کر چلانا اور چیخنا شروع کر دیتا ہے
اور پھر کبھی دوبارہ نہ آنیکا وعدہ کرکے چلا جاتا ہے۔ اور اکثر آسیبوں کو اتنا بھی
موقع نہیں ملتا۔ کہ وہ اس عمل کی قوت کی تاب لا سکیں سب جل جاتے ہیں۔

۱۸۔ عمل اسمائے قہریہ

آسیب و آفات و بلیات سے گھر اور مکان خالی کرانا

بعض گھروں اور مکانوں میں آسیب، جنات، بھوت، پریت، شیاطین اور ارواح خبیثہ کا اثر ہوتا ہے۔ بعض اوقات کسی پر سے آسیب کا اثر دور بھی کر دیا جاتا ہے۔ تو آسیب گھر یا مکان میں رہائش اختیار کر لیتے ہیں اور گھر میں کوئی نہ کوئی نقصان کرتے رہتے ہیں۔ کبھی بچوں کو ڈراتے ہیں۔ کبھی چیزیں چوری کرتے ہیں۔ اور کبھی آگ لگاتے ہیں۔ کبھی بچوں اور بڑوں کو سوتے میں ڈراتے ہیں۔ کبھی سونے نہیں دیتے۔ یہاں تک کہ اہل خانہ کا جینا حرام کر دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ اس گھر کے مال مویشی کو بھی نقصان پہنچانے سے باز نہیں آتے۔ مال مویشی پر اپنے بد اثرات ڈال کر یا تو ان کے اعضاء خراب کر دیتے ہیں یا پھر جان سے مار دیتے ہیں۔ اسمائے قہاریہ کا یہ عمل اپنے اثرات میں قوی الاثر اور مجرب المجرب ہے۔ مگر بغیر زکات ادا کیئے اس عمل کا لطف نہ آئے گا۔

طریقہ زکات

عامل کے لیئے لازم ہے کہ زوال ماہ میں منگل کے دن سے اللہ تعالیٰ کے اسمائے قہاریہ یَاجَبَّارُ یَاقَہَّارُ کی زکات ادا کرے۔ روزانہ ان اسماء کو تین ہزار ایک سو پچیس بار چالیس یوم تک پڑھے پابرہیز جلالی و جمالی۔ پس چالیس یوم میں زکات ادا ہو جائے گی۔ پھر اس عمل کو اپنے تصرف میں لائیں۔

اگر کسی گھر یا مکان میں آسیب بھوت پریت ارواح خبیثہ وغیرہ نے رہائش اختیار کر رکھی ہو۔ اور اہل خانہ کو پریشانی ہو تو ایسا کریں کہ تین عدد مٹی کی کوری

پلیٹیں لے کر ہر ایک پلیٹ پر ذیل کا عمل سیاہ روشنائی سے تحریر کریں۔ اور ہر پلیٹ پر پانچ صد بارہ مرتبہ اسمائے یا جبار یا قہار پڑھ کر دم کر دیں۔ ایک پلیٹ لے کر دو یا تین کلو کوئلے میں۔ نصف نیچے اور نصف اوپر درمیان میں پلیٹ رکھ کر گھر یا مکان میں جلائیں تاکہ پلیٹ آگ میں سرخ ہو جائے۔ بعدہ پلیٹ اور تمام راکھ کو جب سب ٹھنڈی ہو جائے۔ باہر کسی ویران جگہ اندھے کنویں، نہر یا دریا میں ڈال دیں۔

تین روز ایسا کریں۔ ہر روز ایک پلیٹ اسی طریقہ سے جلائیں۔ بحکم خدا تعالیٰ تین یوم میں اس گھر میں جسقدر بھی آسیب وغیرہ ہوں گے۔ ان سے گھر اور مکان صاف ہو جائیگا۔ جو آسیب نہ نکلیں گے۔ وہ بحکم خدا تعالیٰ جل جائیں گے۔ اگر کسی مریض کا علاج کرنا ہو تو بھی یہی طریقہ ہے۔

ہاں اگر حفظ ما تقدم کے تحت اس عمل کو کسی کوری ٹھیکری پر سیاہ روشنائی سے تحریر کر کے ایک چھوٹی سی کوری ہانڈی میں ٹھیکری کو رکھ کر ہانڈی کا منہ سرپوش سے بند کر کے اوپر چکنی مٹی لگا کر گھر کے صحن میں دفن کر دیتے ہیں۔ اس گھر میں کوئی بد روح، آسیب وغیرہ داخل ہونے کی ہمت نہ کریں گے۔ عمل یہ ہے۔

بحق یا جبار یا قہار

۱۱۱۱ ۲ ۱ ۵ ۵ ۶ ۷ ۸ طھسحہ ۴ ۱۱۱۱ ۶ ۱ ۶ ۶ بھر بھر لا ۱ ۱ ہ ہ صحت البدن و راحت الجسم و نقصان مال و صفائی مکان کیلئے رد بھوت و رد چڑیل - رد خبیث ارواح و رد نہوبر۔ رد کلوا۔ سوختم دلواں - پریاں و بھوتاں و خبیثاں و چڑیلاں و منیاں و جمیع گنتاراں و جمیع شیاطین و بلیات و آفات سوختم العجل العجل العجل الساعت الساعت الساعت الوحا الوحا الوحا آنچہ در وجود بیمار فلاں بن فلاں یا مکان باشد وجہ بیماری آں باشد گرفتہ سوختہ شود دفع شود

بحق یا جبار یا قہار

بحق یا جبار یا قہار

اہیا آہیا نیخ

٧٨٦

٣٣٥٢	٣٣٤٥	٣٣٥٠
٣٣٤٧	٣٣٤٩	٣٣٥١
٣٣٤٨	٣٣٥٣	٣٣٤٦

مثلث چہل کاف باموکل

٧٨٦

٢٥١١	٢٥١٤	٢٥١٨	٢٥٠٤
٢٥١٧	٢٥٠٥	٢٥١٠	٢٥١٥
٢٥٠٦	٢٥٢٠	٢٥١٢	٢٥٠٩
٢٥١٣	٢٥٠٨	٢٥٠٧	٢٥١٩

مربع چہل کاف بلاموکل

۴۳۔ دفع جن و پری و گفتار بد کیلئے

یہ نقش مبارک دفع جنات و پری اور نظر بد کیلئے مجرب ہے، کسی سفید پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے متاثرہ مریض کے گلے میں باندھیں۔

٧٨٦

١٢٧١	٣٥٣	١٤٩٣	١١٨٣
وماھوا الا ذکر للعلمین	ویقولون انہ لمجنون	بابصارھم سمعوا الذکر	وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک
١٤٩٢	١١٨٤	١٢٧٠	٣٥٤
١١٨٥	١٤٩٥	٣٥١	١٣٦٩
٣٥٣	١٢٦٨	١١٨٦	١٤٩٤

۴۴۔ حفاظت اطفال

حروف وتر: ا ی ق غ ج ل ش ہ ن ث ز ع ذ ط ص ظ۔ ہیں۔ عدد ان کے ہر مرتبہ پر طاق ہیں۔ ان کے اعداد ۳۷۷۵، ہیں۔ یہ درازی عمر، کودک، دفع گریہ اطفال کے لیے نقش ہفت در ہفت

میں پڑھیں۔ برائے نظر۔ ڈرنا خواب۔ اور شام کے وقت لڑکے کے لیے
گریہ بند کرنے کے لیے مفید ہیں۔ بعض اساتذہ عظام گریہ طفل کیلئے نقش
نحس پر کرتے ہیں۔ اور لڑکے کے گلے میں ڈال دیتے ہیں۔ دفع بلا کیلئے حروف
دنہ دائرہ میں لکھیں۔ تو خدا کے فضل سے ہرگز کسی جن وانس کی نظر سے طفل
کو آسیب نہیں پہنچے گا۔

۴۵۔ دفع آسیب

سفید کاغذ پر زعفران سے ایک بار سورت فاتحہ ایک بار سورت الم نشرح ایکبار آخری دونوں قل شریف اور آخر میں یہ تحریر کریں۔

بسم اللہ الکبیر اعوذ باللہ العظیم من شر کل شیطان وھامۃ وعین لامۃ ومن شر کل عرق النھار وشر النار ولا حول ولا قوۃ الا باللہ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

اس کاغذ کو پانی میں بھگو دیں۔ پانی تقریباً ایک کلو ہونا چاہیئے۔ ایک پاؤ پانی الگ رکھ لیں۔ اور مریض کو صبح و شام پینے کی ہدایت کریں۔ باقی پانی میں ایک پاؤ روغن کنجد ڈال دیں۔ اور کسی برتن میں آگ پر رکھیں۔ آگ بالکل ہلکی جلائیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی خشک ہو کر باقی صرف تیل رہ جائے۔ یہی تیل چھان کر کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ آسیب زدہ روزانہ غسل کرنے کے بعد سر اور تمام بدن پر اس روغن کی مالش کریں۔ خدا نے چاہا تو ہفتہ عشرہ میں آرام آجائے گا۔

۴۶۔ حصول اولاد کیلئے

بعض جناتی، آسیبی اور سحری قوتیں تخم حیات کو مار دیتی ہیں۔ یا ایک سے زیادہ کرموں کو بیضہ انثیٰ سے ملا دیتی ہیں۔ تب عجیب المخلوق بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہیں۔

ایسا میاں بیوی میں سے کسی ایک پر جن، پری، دیو وغیرہ کے سایہ یا کسی سفلی جادو کیوجہ سے ہوتا ہے۔ پہچان یہ ہے کہ بوقت صحبت اور بعد جماع عورت کو کسی قسم کا درد نہیں ہوتا۔ بعض اوقات عورت بے لذت رہتی ہے۔ اور کبھی کبھی جماع سے کتراتی ہے۔ اور کبھی اکیلے یا اندھیرے میں گھبراتی ہے۔ اگر سحری یا آسیبی خلل کیوجہ سے کسی عورت کو حمل قرار نہ پاتا ہو تو عورت کے قد کے برابر سات کالے دھاگے کے تار لیکر اس پر بانویں (۹۲) گرہ لگائیں۔ ہر ایک گرہ پر اس افسون کو ایکبار پڑھ کر دم کریں۔ یہ گنڈا عورت غسل حیض سے فارغ ہو کر اپنی کمر کے ساتھ باندھے۔ بفضلِ خدا حمل قرار پائیگا۔ یہ گنڈا آسیب زدہ، سحر زدہ، اور ام الصبیان کے مریض بچے کے گلے میں بھی ڈالا جا سکتا ہے۔ بفضلِ خدا تعالیٰ انہیں بھی شفاء ہو گی۔

افسون یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا مُصَوِّرُ یا اللّٰہُ کرنا اپنا کام۔ ستر اسرار بہتر بیان۔ دعا سر حجت سب رکھے رحمٰن۔ خضر کہے شاہ سے ثابت رکھ ایمان۔ آسیب سایہ جن پری سیتے جاندے مان، سحر جادو اٹھرا پرچھاواں ہوے بھاویں ام الصبیان۔ صدقہ سوہنا رسول، صدقہ بی بی پاک بتول۔ صدقہ حسن حسین۔

۷/ہ اسمائے عصائے حضرت موسیٰ علیہ السلام

یہ دس عبرانی نام جو اسم اعظم کا درجہ رکھتے ہیں۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے اعصائے مبارک پر کندہ تھے۔ جن کی برکت سے اعصاء بلند سے بلند درخت تک پہنچ کر برگ و بار توڑنے میں کام دیتا تھا۔ انہی اسمائے مبارکہ کی برکت سے پتھروں سے پانی کے چشمے پھوٹ پڑتے تھے۔ انہی [illegible]

نکل گیا تھا۔ عاملین و کاملین کے نزدیک یہ اسمار شریف دفع سحر جادو، دفع جنات آسیب وغیرہ کیلئے اکسیر اعظم ہیں۔ اگر ان اسمار کو گیارہ بار پڑھ کر روزانہ خود پر دم کریں۔ تو جادوگروں کے حملوں اور اعمال کی رجعت سے محفوظ رہیں گے۔ اگر نو آموز کو عمل کے دوران رجعت ہو گئی ہو تو ان اسمار کو روزانہ ایک سو سولہ بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔ چند دنوں میں ہی رجعت ختم ہو جائے۔

اگر کسی گھر میں جنات بھوت پریت یا ارواح خبیثہ کا بسیرا ہو تو ان اسمار کو کسی سفید پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے بارش یا دریا کے پانی میں گھول کر گھر کی دیواروں پر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جنات بھاگ جائیں گے۔

اسمار عصائے موسوی یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ سَزَابُوْ (1)، لِنْ دُعیٰ (2)، جَوْسًا (3)، مَتْنُوْعًا (4)، عَالِمًا (5)، طَیُوْثُوْنًا (6)، سَلِیْخًا (7)، تَمْلِیْخًا (8)، مَلْقُوْمًا (9)، یَاقَیُّوْمًا (10) بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَ اِھْیًا آشْرًا ھِیًا۔ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ لِلصَّوَابِ

عامل حکیم غلام سرور شباب

عفی عنہ